یَشعیاہ
کی نبُوّت

[1] یہُودیَہ اَور یروشلیمَ کے بارے میں وہ رُویا جو یَشعیاہ بِن آموصؔ نے
یہُوداہؔ کے بادشاہ عُزّیاہؔ، یُوتامؔ، آحازؔ اَور حِزقیاہؔ کے عہدِ حُکومت میں
دیکھی۔

ایک ضِدّی قوم

[2] سُنو، اَے آسمانوں! اَور کان لگاؤ، اَے زمین!
کیونکہ یَاہوِہ فرماتے ہیں:
”مَیں نے بچّوں کو پالا پوسا اَور بڑا کیا،
لیکن اُنہُوں نے میرے خِلاف بغاوت کی۔
[3] بَیل تو اَپنے مالک کو پہچانتا ہے،
اَور گدھا اَپنے آقا کی چرنی کو،
لیکن بنی اِسرائیل مُجھے نہیں جانتے،
میرے لوگ نہیں سمجھتے۔“

[4] افسوس، اَے گُناہ آلُودہ قوم،
اَور بدکرداری سے لدے ہُوئے لوگو،
بدکاروں کی نَسل،
اَور بدچلن بچّو!
اِنہُوں نے یَاہوِہ کو ترک کر دیا،

اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کو حقارت سے ٹھکرا دیا
اَور اُس سے مُنہ موڑ لیا۔

5 تُمھیں اَور کب تک سزا دی جائے؟
آخِر تُم کیوں سرکشی کئے جا رہے ہو؟
تمہارا پُورا سَر زخمی ہے،
تمہارا سارا دِل مریض ہو چُکاہے۔
6 پاؤں کے تلوے سے سَر کی چوٹی تک
تمہارا کوئی حِصّہ بھی سالِم نہیں ہے
صِرف زخم اَور چوٹیں
اَور کُھلے ہُوئے گھاؤ ہیں،
جنہیں نہ تو صَاف کیا گیا ہے اَور نہ اُن پر پٹّی باندھی گئی ہے
نہ ہی اُن پر تیل لگایا گیا ہے۔

7 تمہارا مُلک ویران پڑا ہے،
تمہارے شہر آگ سے جَل گئے؛
پردیسی تمہارے کھیتوں کی فصل کاٹ لیتے ہیں،
تمہارے سامنے ہی،
اَور وہ اَیسے اُجڑے پڑے ہیں جَیسے اجنبیوں کے ہاتھوں برباد ہو چُکے ہوں۔
8 صِیّونؔ کی بیٹی
تاکستان کی جھوپڑی کی طرح،
کھیرے کے کھیت کے کسی چھپّر کی مانند،
یا ایک محصُور شہر کی طرح چھوڑ دی گئی ہے۔

9 اگرچہ قادرمُطلق یَاھوِہ
ہمیں زندہ نہ رہنے دیتے،
تَب تو ہم سدُومؔ کی مانند،
اَور عمورہؔ کی مانند ہو جاتے۔

10 اَے سدُومؔ کے حُکمرانو،
یَاھوِہ کا کلام سُنو؛
اَے عمورہؔ کے لوگو،
ہمارے خُدا کی ہدایات پر کان لگاؤ۔
11 ”تمہاری کثیرُالتعداد قُربانیاں
میرے کس کام کی ہیں؟“
یَاھوِہ فرماتے ہیں:
مینڈھوں کی سوختنی نذروں سے،
اَور فربہ جانوروں کی چربی سے میرا جی بھر چُکاہے؛
بَیلوں، برّوں اَور بکروں کا خُون
میری خُوشی کا باعث نہیں۔
12 جَب تُم میرے سامنے آتے ہو،
تو کس اِختیار سے،
اَور میرے صحنوں کو پاؤں سے روندو؟
13 باطِل قُربانیاں لانے سے باز آؤ!
تمہارے بخُور سے مُجھے سخت نفرت ہے۔
نئے چاند، سَبت اَور عید کے اِجتماع
اَور تمہاری ناشائستہ محفلیں مَیں برداشت نہیں کر سَکتا۔
14 تمہارے نئے چاند کی عیدوں اَور مُقرّرہ عیدوں سے

میری جان کو نفرت ہے۔
وہ میرے لِئے ایک بوجھ بَن گئے ہیں؛
میں اُنہیں برداشت کرتے کرتے عاجز آ چُکا ہُوں۔
15 جَب تُم دعا میں اَپنے ہاتھ اُٹھاؤگے،
تو میں تُم سے مُنہ پھیر لُوں گا؛
تُم چاہے کتنی دعائیں کرو،
میں نہیں سُنوں گا۔

تمہارے ہاتھ خُون سے آلُودہ ہیں!

16 اَپنے آپ کو دھوکر پاک کر لو۔
اَپنے بُرے اعمال کو میری نگاہوں سے دُور لے جاؤ؛
بدفعلی سے باز آؤ۔
17 بھلائی کرنا سیکھو؛ اِنصاف طلب بنو،
مظلوموں کی حوصلہ اَفزائی کرو۔
یتیموں کے حُقُوق کا تحفُّظ کرو؛
اَور بیواؤں کے حامی ہو۔

18 ”اَب آؤ ہم مِل کر مُعاملہ طے کرتے ہیں،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
”حالانکہ تمہارے گُناہ قِرمزی ہیں،
وہ برف کی مانند سفید ہو جائیں گے؛
اَور گو وہ اَرغوانی ہیں،
وہ اُون کی مانند اُجلے ہو جائیں گے۔

19 اگر تُم رضامند ہو اَور فرمانبردار بنو،
تو تُم مُلک کی اَچھّی چیزیں کھاؤگے؛
20 لیکن اگر تُم نے اِنکار کیا اَور سرکشی کی،
تو تُم تلوار کا لقمہ بَن جاؤگے۔"
کیونکہ یَاھوِہ نے اَپنے مُنہ سے یہ فرمایاہے۔

21 دیکھ ایک وفاشعار بستی
کیسے فاحِشہ بَن گئی!
کسی زمانہ میں وہ عدل سے معمُور تھی؛
اَور راستبازوں کا مَسکن
لیکن اَب وہاں قاتل بستے ہیں!
22 تمہاری چاندی مَیلی ہو گئی ہے،
اَور تمہاری پسندیدہ انگوری شِیرہ میں پانی مِلا دیا گیا ہے۔
23 تمہارے حُکمران سرکش ہو گئے ہیں،
اَور چوروں کے ساتھی بَن گئے ہیں؛
اُن سَب کو رشوت عزیز ہے
اَور وہ تحفوں کے پیچھے دَوڑتے ہیں۔
وہ یتیموں کے حُقُوق کا تحفُّظ نہیں کرتے؛
اَور نہ بیواؤں کی فریاد اُن تک پہُنچتی ہے۔

24 اِس لئے خُداوَند، قادرِمُطلق یَاھوِہ،
اِسرائیل کے قادر یُوں فرماتے ہیں:
"آہ، مَیں اَپنے حریفوں پر قہر نازل کروں گا

اَور اَپنے دُشمنوں سے اِنتقام لُوں گا۔
25 میں اَپنا ھاتھ تیرے خِلاف بڑھاؤں گا؛
اَور تیرا میل بالکُل صَاف کروں گا
اَور تیری تمام گندگی دُور کر دوں گا۔
26 مَیں تیرے قائدین کو پرانے زمانے کی طرح بحال کروں گا،
تیرے حُکمرانوں کو شروع کی طرح۔
اُس کے بعد تُم بُلائے جاؤگے
راستبازی کا شہر،
وفادار شہر کہلائیں گے۔"

27 صِیّونؔ اِنصاف کے ساتھ بحال کیا جائے گا،
اَور اُس کے تائب باشِندے راستباز ٹھہریں گے۔
28 لیکن سرکش اَور گُنہگار دونوں ہلاک کئے جائیں گے،
اَورجو یَاھوِہ کو ترک کر دیں گے وہ نِیست و نابود ھو جائیں گے۔

29 "تُم اُن مُقدّس بلُوطوں کے باعث شرمندہ ھو جاؤگے
جِن میں تُم نے تسکین پائی؛
اَور اُن گلستانوں کی وجہ سے
جنہیں تُم نے پسند کیا ھے تمھارے مُنہ کالے ھوں گے۔
30 تُم اُس بلُوط کی مانند ھو جاؤگے جِس کے پتّے جھڑ رہے ھُوں،
یا اُس باغ کی طرح جو بے آب ھو۔
31 پہلوان سَن بَن جائے گا

اَور اُس کا کام ایک چنگاری بَن جائے گا۔
دونوں باہم جَل جائیں گے،
اَور اُس آگ کو بُجھانے والا کویٔی نہ ہوگا۔“

2

یَاہوِہ کا پہاڑ

1 یہُودیؔہ اَور یروشلیمؔ کے بارے میں یَشعیاہ بِن آموصؔ نے رُویا دیکھی:

2 آخِری دِنوں میں یُوں ہوگا کہ
یَاہوِہ کے ہیکل کا پہاڑ قائِم کیا جائے گا
اَورجو تمام پہاڑوں میں بُلند ہوگا؛
وہ اَور پہاڑوں سے اُونچا اُٹھایا جائے گا،
اَور تمام قوموں کا اُس پر تانتا لگا ہوگا۔
3 بہت سِی قومیں آئیں گی اَور کہیں گی،
”آؤ یَاہوِہ کے گھر پر چڑھیں،
اَور یعقوب کے خُدا کے گھر میں داخل ہُوں۔
وہ ہمیں اَپنے آئین سکھائیں گے،
تاکہ ہم اُن کی راہوں پر چلیں۔“
کیونکہ شَریعت صِیّونؔ سے،
اَور یَاہوِہ کا کلام یروشلیمؔ سے صادر ہوگا۔
4 وہ بہت سِی اُمّتوں کے درمیان عدالت کریں گے
اَور دُور دُور کی زورآور قوموں کے جھگڑوں کو مٹائیں گے۔

وہ اَپنی تلواریں پیٹ کر پھالیں،
اَور بھالوں کو ھنسوے بنائیں گے۔
ایک قوم دُوسری قوم پر تلوار نہ اُٹھائے گی،
اَور نہ جنگ کرنے کی تربّیت دے گی۔

5 اَے یعقوب کے گھرانے آ،
ہم یَاھوِہ کے نُور میں چلیں۔

یَاھوِہ کا دِن

6 آپ نے یَاھوِہ اَپنے لوگوں کو ترک کر دیا،
یعنی یعقوب کے گھرانے کو۔
کیونکہ اُن میں اھلِ مشرق کی طرح اوھام پرستی بھری ہُوئی ہے؛
اَور وہ فلسطینیوں کی طرح شگون لیتے ھیں
اَور غَیر قوموں کے ساتھ ھاتھ مِلاتے ھیں۔
7 اُن کا مُلک چاندی اَور سونے سے بھرا پڑا ہے؛
اَور اُن کے یہاں خزانوں کی کوئی کمی نہیں ہے۔
اُن کے مُلک میں گھوڑے کثرت سے ھیں؛
اَور رتھوں کا کوئی شُمار نہیں ہے۔
8 لیکن اُن کا مُلک بُتوں سے بھرا ہُوا ہے؛
وہ اَپنے ھی ھاتھوں سے بنائی ہُوئی چیزوں کے آگے جھُکتے ھیں،
جنہیں اُن کی اَپنی اُنگلیوں نے بنایا۔
9 لٰہذا بشر ذلیل کیا جائے گا
اَور نَوعِ اِنسان پست ھوگا

اُنہیں ھرگز مُعاف نہ کرنا۔

10 چٹّانوں میں جاؤ، زمین میں چھُپ جاؤ
یَاھوِہ کی خوفناک مَوجُودگی سے۔
اَور اُن کی عظمت کی شان سے!
11 مغرُور اِنسان کی نگاھیں نیچی کی جائیں گی
اَور بنی آدمؔ کا تکبُّر خاک میں مِل جائے گا؛
اَور اُن کا دِن فقط یَاھوِہ ھی سرفراز ھوگا۔

12 قادرمُطلق یَاھوِہ* کا ایک دِن ھے
جَب تمام مغرُور اَور عالی مرتبہ لوگ،
اَور ھر وہ جو سرفراز ھے
سَب کے سَب پست کِئے جائیں گے،
13 لبانونؔ کے تمام اُونچے اَور بُلند دیودار،
اَور باشانؔ کے سَب بلُوط،
14 تمام بُلند پہاڑ
اَور تمام اُونچی پہاڑیاں،
15 ھر اُونچا بُرج
اَور ھر شہرپناہ،
16 ھر تجارتی ترشیشؔ کا جھاز
اَور ھر شاندار جھاز اِن سبھی پر یَاھوِہ کا وہ دِن آئے گا

* **2:12** قادرمُطلق یَاھوِہ عِبرانی میں یَاھوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاھوِہ

17 اِنسان کا تکبُّر خاک میں مِل جائے گا
اَور لوگوں کا غُرور پست کیا جائے گا،
اَور اُس دِن فقط یَاہوِہ ہی سرفراز ہوں گے۔
18 اَور بُت قطعاً فنا ہو جائیں گے۔

19 اَور جَب یَاہوِہ زمین کو جھنجھوڑنے کے لِئے اُٹھ کھڑے ہوگا،
تَب لوگ یَاہوِہ کے خوف سے
اَور اُن کی عظمت کی شان سے
چٹّانوں کی غاروں میں
اَور زمین کے شگافوں میں پناہ لینے کے لِئے جا چھپیں گے۔
20 اُس دِن لوگ چھچھوندروں اَور چمگادڑوں کی طرف پھینک دیں گے۔
اُن کے چاندی کے بُت اَور سونے کے بُت،
جسے اُنہُوں نے عبادت کے لئے بنایا۔
21 تاکہ جَب یَاہوِہ زمین کو جھنجھوڑنے کے لِئے اُٹھے،
تو لوگ یَاہوِہ کے خوف سے
اَور اُن کی عظمت کی شان سے،
بھاگ کر پتّھروں کی دراڑوں میں
اَور ڈھلوان چٹّانوں کے شگافوں میں جا چھپیں گے۔

22 اِنسان پر بھروسا کرنا چھوڑ دو،
جِس کے نتھنوں میں محض دَم ہے۔
آخِر اُس کی قدر و قیمت ہی کیا ہے؟

3

یروشلیمؔ اَور یہُودیہؔ کا اَنجام

1 اَب دیکھو خُداوؔند، قادرمُطلق یَاھوِہ، یروشلیمؔ اَور یہُودیؔہ سے
رسد اَور حمایت، جِن پر اُن کا تکیہ ہے، دونوں کو دُور کر دے گا،
یعنی تمام اشیائے خُوردنی اَور پانی کی فراھمی۔
2 سُورما اَور جنگجو سپاھی،
قاضی اَور نبی،
ساحر اَور بُزرگ،
3 پچاس پچاس سپاھیوں کے سپہ سالار اَور عالی مرتبہ اِنسان،
مُشیر، ماھر کاریگر اَور ھوشیار دلفریبی قِسم کے لوگوں پر۔

4 "میں لڑکوں کو افسر مُقرّر کروں گا؛
محض بچّے اُن پر حُکومت کریں گے۔"

5 لوگ ایک دُوسرے پر ظُلم ڈھائیں گے
ایک شخص دُوسرے پر، اَور ھمسایہ اَپنے ھمسایہ پر۔
جَوان بُزرگوں کے خِلاف اُٹھ کھڑے ھوں گے،
اَور عزّت شُرفا کے ساتھ بدسلُوکی کریں گے۔

6 اُس وقت کوئی شخص اَپنے باپ کے گھر میں
اَپنے بھائیوں میں سے کسی ایک کا دامن پکڑکر کہے گا،
"تیرے پاس چوغہ ہے، تُو ھی ھمارا رہنما بَن جا؛

اَور اِن کھنڈروں کے ڈھیر برباد شُدہ یروشلیمؔ کی دیکھ بھال کا
ذمّہ اُٹھالے!“
7 لیکن اُس روز وہ چِلّا چِلّاکر کہے گا،
”میرے پاس کوئی علاج نہیں ہے۔
میرے گھر میں نہ کھانا ہے نہ کپڑا،
مُجھے لوگوں کا رہنما نہ بناؤ۔“

8 یروشلیمؔ ڈگمگا رہاہے،
اَور یہُوداہؔ گِر رہاہے؛
اُن کا کلام اَور اُن کے کام یَاہوِہ کے خِلاف ہیں
جو اُس کے جلال کے شایانِ شان نہیں ہیں۔
9 اُن کے چہرے اُن کے خِلاف گواہی دے رہے ہیں؛
وہ اَپنے گُناہوں کا اہلِ سدُومؔ کی مانند مظاہرہ کرتے ہیں؛
اُنہیں چھپاتے نہیں۔
اُن پر افسوس!
وہ اَپنی مُصیبت کے خُود ہی ذمّہ دار ہیں۔

10 راستبازوں سے کہہ دو کہ اُن کا بھلا ہوگا،
کیونکہ وہ اَپنے اعمال کا پھل کھائیں گے۔
11 بدکاروں پر افسوس ہے! اُن کی شامت آ گئی ہے!
وہ اَپنے ہاتھوں کے کئے کی سزا پائیں گے۔

12 نوجوان میرے لوگوں پر ظُلم کرتے ہیں،

اَور عورتیں اُن پر حُکمران ہیں۔
اَے میرے لوگو، تمہارے رہنما تُمھیں گُمراہ کرتے ہیں؛
وہ تُمھیں راہ سے بھٹکا رہے ہیں۔

13 یَاہوِہ عدالت میں جلوہ افروز ہے؛
وہ لوگوں کا اِنصاف کرنے کے لِئے اُٹھ کھڑا ہُواہے۔
14 یَاہوِہ اَپنے لوگوں کے بُزرگوں اَور
سربراہوں کی عدالت کریں گے:
"وہ تُم ہی ہو جنہوں نے میرے تاکستان کو برباد کر دیا؛
غریبوں کا لُوٹا ہُوا مال تمہارے ہی گھروں میں رکھا ہُواہے۔
15 خُداوؔند، قادرمُطلق یَاہوِہ فرماتے ہیں:
میرے لوگوں کو ستانے
اَور غریبوں کے سَر کُچلنے سے آخِر تمہارا مطلب کیا ہے؟"

16 یَاہوِہ فرماتے ہیں،
"صِیّونؔ کی عورتیں مغرُور ہیں،
جو گردن اکڑا کر چلتی ہیں،
اَور اَپنی آنکھیں مٹکاتی ہیں،
اَور وہ پائلوں کی جھنکار کے ساتھ،
مٹک مٹک کر چلتی ہیں۔
17 اِس لِئے یَاہوِہ صِیّونؔ کی عورتوں کے سَروں پر پھوڑے پیدا کریں گے؛
اَور اُنہیں گنجا کر دے گا۔"
18 اُس وقت خُداوؔند اُن کی چوڑیاں، سَر کے بند اَور گلے کی مالائیں۔

19 کان کی بالیاں اَور کنگن اَور نقاب،
20 سَر کے تاج اَور پازیب اَور کمر کے پٹکے، عِطردان اَور تعویذ،
21 انگُوٹھیاں اَور نتھ،
22 نفیس کُرتے، اوڑھنیاں اَور دوپٹّے، بٹوے
23 اَور آئینہ، سُوتی کپڑے، دستاریں اَور اُوڑھنی، غرض کہ یَاہوِہ
اُن کی آرائِش کی سبھی چیزیں چھین لے گا۔
24 اَور یُوں ہوگا کہ خُوشبو کے عوض بدبُو؛
کمربند کے عوض رسّی؛
گُندھے ہُوئے بالوں کے عوض گنجاپن؛
نفیس لباس کے عوض، ٹاٹ؛
اَور حُسن کے عوض داغ ہوں گے۔
25 تیرے بہادر مَرد تہِ تیغ ہوں گے،
اَور تیرے جنگجو سپاہی جنگ میں قتل ہوں گے۔
26 صِیّونؔ کے پھاٹک نوحہ اَور ماتم کریں گے؛
اَور وہ بدحال ہوکر خاک پر بیٹھے گی۔

4

1 اُس وقت سات عورتیں
ایک مَرد کو پکڑکر کہیں گی،
ہم خُود، ”اَپنا ہی کھانا کھائیں گی
اَور اَپنے ہی کپڑے پہنیں گی؛
تُم ہمیں صِرف اَپنے نام سے وابستہ رہنے دیں،
تا کہ ہماری رُسوائی نہ ہونے پائے!“

یاہوِہ کی شاخ

2 اُس وقت یَاہوِہ کی شاخ نہایت خُوبصورت اَور پُرجلال ہوگی اَور
زمین کا پھل اِسرائیل کے بچے ہُوئے لوگوں کے لِئے نہایت لذیذ اَور
شاندار ہوگا۔
3 وہ تمام لوگ جو صِیّونؔ میں چھُوٹ جائیں گے اَور یروشلیمؔ میں باقی
رہیں گے مُقدّس کہلائیں گے۔ اَور وہ بھی جِن کا نام یروشلیمؔ میں زندہ
بچے ہُوئے لوگوں کی فہرست میں ہوگا۔
4 یَاہوِہ اِنصاف کرنے والی اَور بھسم کرنے والی رُوح کے ذریعہ
صِیّونؔ کی عورتوں کی گندگی دھو ڈالیں گے اَور یروشلیمؔ کے دامن کو
خُون کے دھبّوں سے پاک کریں گے۔
5 تَب یَاہوِہ صِیّونؔ کے پُورے پہاڑ پر اَور اُن سَب پرجو وہاں جمع
ہُوں دِن کے وقت دھوئیں کا بادل اَور رات کو آگ کا نہایت رَوشن
شُعلہ نمُودار کریں گے جو سارے جلال پر گویا ایک سائبان ہوگا۔
6 اَور وہ دِن کی دھوپ سے بچنے کے لِئے ایک خیمہ اَور چھاؤں اَور
آندھی اَور مینہ سے بچنے کے لِئے ایک آسرا اَور جائے پناہ ہوگا۔

5

تاکستان کا نغمہ

1 میں اَپنے محبُوب کے لِئے
اُس کے تاکستان کا نغمہ گاؤں گی:
میرے محبُوب کا تاکستان کا باغ تھا
ایک زرخیز پہاڑی پر۔
2 اُس نے اُسے کھودا اَور اُس کے پتّھر الگ کئے

اَور اُس میں بہترین انگوری بیلیں لگائیں۔
پہرا دینے کے لِئے بُرج بنایا
اَور انگور کا عرق نکالنے کے لِئے کولھو بھی لگایا۔
پھر وہ انگور کی اَچھّی فصل کا منتظر رہا،
لیکن اُس میں جنگلی انگور لگے۔

3 ”اَب اَے یروشلیمؔ کے باشِندو اَور یہُوداہؔ کے لوگو،
میرے اَور میرے تاکستان کے بارے میں تُم ہی فیصلہ کرو۔
4 میرے تاکستان کے لِئے اَور کیا کرنا باقی رہ گیا تھا
جو مَیں نے اُس کے لِئے نہیں کیا ہو؟
پھر کیا وجہ ہے کہ جَب مَیں نے اَچھّے انگور کی توقع رکھی
تو اُس میں صِرف جنگلی انگور لگا؟
5 اَب مَیں تُمھیں بتاتا ہُوں
کہ مَیں اَپنے تاکستان کے ساتھ کیا کرنے جا رہا ہُوں:
مَیں اُس کی باڑ گرا دوں گا،
اَور وہ تباہ ہو جائے گا،
مَیں اُس کی دیوار ڈھا دوں گا،
اَور اِسے روند دیا جائے گا۔
6 مَیں اُسے ویران کردُوں گا،
پھر نہ تو وہ چھانٹا جائے گا،
نہ ہی اُس میں کاشتکاری ہوگی،
اَور اُس میں جھاڑیاں اَور اُونٹ کٹارے اُگیں گے۔
مَیں بادلوں کو حُکم دُوں گا

که وه اُس پر نه برسیں۔“

7 قادرِمُطلق یَاھوِہ کا تاکستان
اِسرائیل کا گھرانه ھیں
اَور اھلِ یہُوداہؔ
اُس کی خُوشنما بیلیں ھیں۔
اُس نے اِنصاف کی توقع رکھی لیکن خُونریزی دیکھی؛
راستبازی چاھی لیکن صِرف آہ و زاری سُنی۔

افسوس اَور اِنصاف

8 افسوس تُم پرجو گھر سے گھر جوڑتے ھو
اَور کھیت سے کھیت مِلاتے ھو
تاکه جگه تک باقی نه بچے
اَور تُم ھی مُلک میں اکیلے بسے رھو۔
9 قادرِمُطلق یَاھوِہ نے میری سماعت میں اعلان کیا ھے:
”یقیناً بڑے بڑے گھر ویران ھوں گے،
اَور عالیشان محل اُجڑ جائیں گے۔ مَیں نے آسمانی فَوجوں کے ربّ کو سُنا ھے
10 دس ایکڑ تاکستان سے صِرف ایک بَت* مَے حاصل کی جا سکے گی،
اَور ایک حُومر† بیج صِرف ایک ایفه اناج‡۔“

* **5:10** بَت تقریباً 22 لیٹر † **5:10** ایک حُومر تقریباً 160 کِلوگرام ‡ **5:10** ایک ایفه اناج تقریباً 16 کِلوگرام

11 افسوس اُن پرجو صُبح جلد اُٹھتے ھیں
تاکہ جامِ شراب کے مزے لیں،
اَور رات کو دیر تک جاگتے ھیں
یہاں تک کہ شراب کے نشہ میں چُور ھو جاتے ھیں۔
12 اُن کی محفلیں بربط اَور سِتار
دف اَور بانسری اَور مَے سے آراستہ کی جاتی ھیں،
لیکن اُنہیں یَاھوِہ کے کاموں کا کوئی لحاظ نہیں ھوتا،
نہ ھی اُنہیں اُس کے ھاتھوں کی کاریگری کی کوئی قدر ھے۔
13 اِس لئے میرے لوگ نادانی کے باعث
جَلاوطن ھوں گے؛
اُن کے اعلیٰ مرتبہ لوگ بھُوکوں مَریں گے
اَور اُن کے عوام پیاس سے تڑپیں گے۔
14 چنانچہ پاتال کی بھُوک بڑھ گئی ھے
اَور اُس نے اَپنا مُنہ خُوب کھول رکھا ھے؛
اَور اُن کے اُمرا و عوام اَور
اُن کے تمام جھگڑے کرنے والوں اَور جَشن منانے والوں کے ساتھ اُتریں گے۔
15 لہٰذا اِنسان پست کیا جائے گا
اَور نَوعِ اِنسان کی ذِلّت ھوگی،
اَور مغرُور کی نگاھیں نیچی کی جائیں گی۔
16 لیکن قادرمُطلق یَاھوِہ اَپنے اِنصاف کی بنا پر سرفراز ھوگا،

اَور خُدائے قُدُّوس اَپنے راستی کے کاموں سے اَپنا تقدُّس ظاہر
کریں گے۔
17 تَب بھیڑیں وہاں اَیسی چرتی ہُوئی دِکھائی دیں گی گویا وہ اَپنی ہی
چراگاہوں میں ہیں؛
اَور برّے دولتمندوں کے کھنڈروں میں اَپنا پیٹ بھریں گے۔

18 افسوس اُن پرجو گُناہ کو بطالت کی رسّیوں سے
اَور بدکرداری کو گویا گاڑی کی رسّیوں سے کھینچ لاتے ہیں،
19 افسوس اُن پرجو کہتے ہیں، ”خُدا عجلت سے کام لے۔
اَور اَپنا کام جلدی سے کر ڈالے
تاکہ ہم اُسے دیکھیں۔
اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کا منصُوبہ عَمل میں آئے،
اَور جلد آئے،
تاکہ ہم اُسے جانیں۔“

20 افسوس اُن پرجو بدی کو نیکی
اَور نیکی کو بدی کہتے ہیں،
جو تاریکی کو نُور
اَور نُور کو تاریکی قرار دیتے ہیں،
اَور کڑوے کو میٹھا
اَور میٹھے کو کڑوا جانتے ہیں۔

21 افسوس اُن پرجو خُود کو اَپنی نگاہوں میں دانشمند
اَور ذہین سمجھتے ہیں۔

22 افسوس اُن پرجو مَے نوشی میں اُستاد
اَور شراب میں آمیزش کرنے میں ماہر کہلاتےھیں،
23 جو رشوت لے کر مُجرم کو تو بَری کر دیتے ھیں،
لیکن بے قُصُور کے ساتھ اِنصاف نہیں کرتے۔
24 پس جِس طرح آگ کی لَپٹیں بھُوسے کو کھا جاتی ھیں
اَور سُوکھی گھاس شُعلوں میں جَل کر فنا ھو جاتی ھے،
اُسی طرح اُن کی جڑیں بوسیدہ ھو جائیں گی
اَور اُن کے پھُول گرد کی مانند اُڑ جائیں گے؛
کیونکہ اُنہُوں نے قادرمُطلق یَاھوِہ کے آئین کو ردّ کر دیا
اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کے کلام کی تحقیر کی۔
25 اِس لئے یَاھوِہ کا قہر اُس کے لوگوں کے خِلاف بھڑک اُٹھا؛
اُنہُوں نے ھاتھ اُٹھا کر مَرا۔
پہاڑ لرزگئے،
اَور لاشیں اَیسی پڑی ھیں جَیسے کوچوں میں کوڑا کرکٹ پڑا ھو۔

یہ سَب ھو جانے کے باوُجُود بھی اُن کا قہر نہیں ٹلا،
اَور اُن کا ھاتھ ابھی تک بڑھا ھُواھے۔

26 وہ دُور کی قوموں کے لئے پرچم کھڑا کرتا ھے،
اَور اُنہیں زمین کے کناروں سے سیٹی بجا کر بُلاتا ھے۔
اَور وہ فوراً تیز رفتار سے
چلے آتے ھیں۔
27 اُن میں سے نہ کوئی تھکتا ھے نہ ٹھوکر کھاتا ھے،

نہ کوئی اُونگھتا ہے نہ سوتا ہے،
اُن کی کمر کا کوئی بند بھی ڈھیلا نہیں ہو پاتا،
نہ ھی کسی کی جُوتی کاتسمہ ٹوٹتا ہے۔
28 اُن کے تیر تیز ھیں،
اَور اُن کی تمام کمانیں کشیدہ ھیں؛
اُن کے گھوڑوں کے کھُر چقماق کی طرح نظر آتے ھیں،
اَور اُن کے رتھوں کے پہیّے گِردباد کی طرح۔
29 اُن کی گرج شیروں کے گرجنے کی طرح ہے،
اَور وہ جَوان شیروں کی طرح دھاڑتے ھیں؛
وہ غرّاتے ہُوئے شِکار پر جھپٹتے ھیں
اَور بے روک ٹوک اُسے لے جاتے ھیں اَور کوئی اُسے نہیں بچاتا۔
30 اُس روز وہ اُس پر اَیسے غُرّائیں گے
جَیسا کہ سمُندر شور مچاتا ہے،
اَور اگر کوئی اُس مُلک پر نظر ڈالے،
تو وہ صِرف تاریکی اَور دُکھ تکلیف ھی دیکھ پائے گا؛
یہاں تک کہ بادل سُورج رَوشنی کو بھی تاریک کر دیں گے۔

6

یَشعیاہ کی روانگی

1 جِس سال عُزّیاہؔ بادشاہ نے وفات پائی، مَیں نے خُداوؔند کو ایک
بُلند و بالا تخت پر جلوہ افروز دیکھا اَور اُن کے قبا کے گھیر سے ھیکل
معمُور ہو گئی۔

2 اُس سے ذرا اُونچائی پر سرافیم فرشتے تھے جِن کے چھ چھ پر تھے۔
دو پروں سے اُنہُوں نے اَپنے چھرے چھُپا رکھے تھے، دو سے اَپنے پاؤں
اَور دو پروں کی مدد سے وہ اُڑتے تھے۔
3 اَور وہ ایک دُوسرے سے پُکار پُکار کر کھہ رہے تھے:
”قُدُّوس، قُدُّوس، قُدُّوس قادرمُطلق یَاھوِہ؛
ساری زمین اُس کے جلال سے معمُور ہے۔“
4 اُن کی آوازوں کے شور سے دروازوں کی چوکھٹیں اَور دھلیزیں ھل
گئیں اَور ھیکل دھوئیں سے بھر گئی۔
5 ”میں چِلّا اُٹھا! مُجھ پر افسوس! میں تباہ ھو گیا! کیونکہ میرے
ھونٹ ناپاک ھیں اَور مَیں ناپاک ھونٹوں والے لوگوں کے درمیان رھتا
ھُوں اَور مَیں نے بادشاہ کو جو قادرمُطلق یَاھوِہ* ھے اَپنی آنکھوں سے
دیکھا ھے۔“
6 پھر اُن میں سے ایک سرافیم دست پناہ کی مدد سے مذبح پر سے
ایک جلتا ھُوا اَنگارا اَپنے ھاتھ میں لیتے ھُوئے میری طرف اُڑ کر آیا۔
7 اُس نے اُس سے میرے مُنہ کو چھُوا اَور کہا، ”دیکھ، اِس نے
تیرے لبوں کو چھُوا ھے؛ تیری بدکاری دُور ھُوئی اَور تیرے گُناہ کا
کفّارہ ھو گیا۔“
8 تَب مَیں نے خُداوَند کو یہ کہتے ھُوئے سُنا، ”مَیں کسے بھیجوں
اَور ھماری طرف سے کون جائے گا؟“
تَب مَیں نے عرض کیا، ”مَیں حاضِر ھُوں، مُجھے بھیج دو!“
9 اُنہُوں نے فرمایا، ”جاؤ اَور اِس قوم سے کھو:

* 6:5 قادرمُطلق یَاھوِہ عِبرانی میں یَاھوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاھوِہ

" 'تُم سُنتے تو رہوگے لیکن سمجھوگے نہیں؛
دیکھتے رہوگے لیکن کبھی پہچان نہ پاؤگے۔'
10 اِس قوم کے دِل پر چربی چھا گئی ہے؛
اَور وہ اُونچا سُننے لگے ہیں
اَور اُنہُوں نے اَپنی آنکھیں بند کر رکھی ہیں۔
اَیسا نہ ہو کہ اُن کی آنکھیں دیکھ لیں،
اَور اُن کے کان سُن لیں،
اَور اُن کے دِل سمجھ لیں،
اَور وہ میری طرف پھریں اَور مَیں اُنہیں شفا بخشوں۔"
11 پھر مَیں نے پُوچھا، "اَے یَاہوِہ کب تک؟"
اَور اُنہُوں نے جَواب دیا:
"جَب تک شہر ویران نہ ہوں
اَور اُن میں کوئی اِنسان بسنے والا نہ رہے،
جَب تک گھر خالی نہ ہو جائیں
اَور کھیت تباہ و برباد ہوکر نہ رہ جائیں،
12 جَب تک یَاہوِہ ہر شخص کو وہاں سے بہت دُور نہ کر دے
اَور زمین پُوری طرح ویران نہ ہو جائے۔
13 چاہے مُلک میں ایک دھائی حِصّہ لوگ باقی بچیں،
اُسے بھی ویران چھوڑ دیا جائے گا۔
لیکن جِس طرح بطم اَور بلُوط کے
درخت کٹنے کے بعد صِرف اُن کا ٹھُنٹھ باقی رہ جاتا ہے،

اُسی طرح اِسرائیل مُلک میں بچا ھُوا ٹھُنٹھ مُقدّس بیج کا کام
دے گا۔“

7

عِمّانُوایلؔ کا نِشان

1 جَب یُوتامؔ بِن عُزّیاہؔ کا بیٹا آحازؔ یہُودیہ کا بادشاہ تھا تَب ارام
کے بادشاہ رِضینؔ اَور اِسرائیل کے بادشاہ پِقاحؔ بِن رملیاہؔ نے یروشلیمؔ پر
چڑھائی کی لیکن وہ اُس پر غالب نہ آسکے۔
2 جَب داویؔد کے گھرانے کو یہ اِطّلاع مِلی، ”ارام اَور اِفرائیمؔ کے
درمیان عہد ہو چُکاھے“، تو آحازؔ اَور اُس کے لوگوں کے دِل اَیسے
دھل گیٔے جَیسے جنگل کے درخت آندھی سے تھرتھراتے ھیں۔
3 تَب یَاھوِہ نے یَشعیاہ سے کہا، ”تُو اَپنے بیٹے شِعار یَعشُوبؔ کے ساتھ
جا اَور آحازؔ سے اُس جگہ مِل جہاں دھوبیوں کے میدان کو جانے والی
راہ پر اُوپر کے چشمہ کی نہر ختم ھوتی ھے۔
4 اَور اُس سے کہہ: ’خبردار رہ، حوصلہ رکھ اَور ڈر مت۔ اُن دو
جھُلستے ھُوئے لکڑی کے ٹُنڈوں، رِضینؔ اَور ارام کے اَور رملیاہؔ کے بیٹے
کے قہر شدید سے تیرا دِل نہ گھبرائے۔
5 ارام، اِفرائیمؔ اَور رملیاہؔ کے بیٹے نے تیری تباھی کا منصُوبہ باندھا
ھے اَور کہتے ھیں:
6 ”آؤ ھم یہُوداہؔ پر حملہ کریں اَور اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے آپَس
میں بانٹ لیں اَور طابیلؔ کے بیٹے کو اُس پر بادشاہ مُقرّر کریں۔“
7 لیکن یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ھیں:

” ’وہ اَپنے اِرادہ میں کامیاب نہ ہوں گے،
اَور اَیسا ہرگز نہ ہوگا،
8 کیونکہ ارام کا سَر دَمشق ہے،
اَور دَمشق کا سَر رِضینؔ ہے،
پَینسٹھ سال کے اَندر اَندر
اِفرائیمؔ بھی اَیسا تباہ ہوگا کہ بحیثیت اَپنا وُجُود کھو بیٹھے گا۔
9 اِفرائیمؔ کا سَر سامریہؔ ہے،
اَور سامریہؔ کا سَر صرف رملیاہؔ کا بیٹا ہے۔
اگر تُم اَپنے ایمان میں ثابت قدم نہ رہے،
تو یقیناً تُم بھی قائِم نہ رہوگے۔‘ “
10 یَاہوِہ نے پھر آحازؔ سے کہا:
11 ”یَاہوِہ اَپنے خُدا سے کوئی نِشان طلب کر، چاہے وہ گہری
گہرائی میں ہو یا بُلند ترین بُلندیوں میں۔“
12 لیکن آحازؔ نے کہا، ”میں نہیں مانگوں گا۔ میں یَاہوِہ کی آزمائش
نہیں کروں گا۔“
13 تَب یَشعیاہ نے کہا، ”اَب سُنو، اَے داویؔد کے خاندان والو! کیا
لوگوں کے صبر کو آزمانا ہی کافی نہیں ہے؟ کیا تُم میرے خُدا کے صبر
کو بھی آزماؤگے؟
14 اِس لیٔے یَاہوِہ خُود ہی تُمہیں ایک نِشان دے گا: دیکھو ایک
کنواری حاملہ ہوگی اَور اُس سے ایک بیٹا پیدا ہوگا اَور اُس کا نام
عِمّانُوایلؔ رکھا جائے گا۔

15 اَور جَب تک وہ بدی سے اِنکار اَور نیکی کو تسلیم کرنا نہیں جانے
گا وہ دہی اَور شہد کھاتا رہے گا۔
16 لیکن اِس سے قبل کہ یہ بچّہ بدی سے گُریز اَور نیکی کو تسلیم
کرنا جانے اُن دو بادشاہوں کے مُلک ویران ہو جائیں گے جِن سے تُم
خوفزدہ ہے۔
17 یَاھوِہ تُجھ پر، تیرے لوگوں پر اَور تیرے باپ کے گھرانے پر اَیسا
وقت لائےگا جَیسا اِفرائیمؔ کے یہُودیؔہ سے الگ ہونے کے بعد اَب
تک نہیں لایا۔ وہ شاہِ اشُور کو لے آئے گا۔“

اشُور، یَاھوِہ کا آلہ

18 اُس وقت یَاھوِہ سیٹی کی آواز سے مِصر کے نیل کے دُور دُور کے
دریاؤں سے شہد کی مکھّیوں کو اَور اشُور کے مُلک سے زنبوروں کو
بُلائیں گے۔
19 وہ سَب آکر ڈھلوان وادیوں، چٹّانوں کی دراڑوں، تمام کانٹے دار
جھاڑیوں اَور پانی کے سبھی ذخیروں پر چھا جائیں گی۔
20 اُس وقت یَاھوِہ دریائے فراتؔ کے اُس پار سے یعنی اشُور کے
بادشاہ سے کرایہ پر لِئے ہُوئے اُسترے سے تمہارے سَر اَور پاؤں کے
بال یہاں تک کہ تمہاری داڑھی بھی مونڈ ڈالیں گے۔
21 اُس وقت ایک آدمی صِرف ایک گائے کی بچھیا اَور دو بکریاں
پالے گا۔
22 اَور چونکہ وہ کثرت سے دُودھ دیں گی اِس لِئے وہ دہی کھائے
گا اَور مُلک کے بچے ہُوئے تمام باشِندے دہی اَور شہد کھائیں گے۔

23 اُس وقت ہر اُس جگہ جہاں ہزار چاندی کے ثاقلوں کے ہزار
انگوری بیلوں کی جگہ میں وہاں صِرف جھاڑیاں اَور اُونٹ کٹارے ہوں
گے۔
24 شِکاری وہاں تیر اَور کمان لے کر جائیں گے کیونکہ تمام مُلک
جھاڑیوں اَور اُونٹ کٹاروں سے بھرا ہوگا۔
25 اُن پہاڑیوں پر جہاں کسی زمانہ میں کُدال سے کھدائی کرکے
کاشتکاری کی جاتی تھی، جھاڑیوں اَور اُونٹ کٹاروں کے خوف سے
اَب تُو وہاں جانا بھی پسند نہ کریں گے۔ وہ اَیسی جگہیں بَن جائیں گی
جہاں گائے بَیل کھُلے پھرتے ہیں اَور بھیڑیں دَوڑتی ہیں۔

8

یَشعیاہ کے بیٹے نِشانی کی طرح

1 یَاہوِہ نے مُجھ سے کہا، ”ایک بڑا طُومار لے اَور اُس پر کسی
مَعمولی قلم سے لِکھ: مَہیر شالال حاش بَز۔“*
2 اَور مَیں اورِیّاہؔ کاہنؔ اَور یبرکیاہؔ کے بیٹے زکریاہؔ کو اَپنے مُعتبر
گواہوں کے طور پر بُلاؤں گا۔
3 پھر مَیں نبیّہ کے پاس گیا اَور وہ حاملہ ہُوئی اَور اُن کے ہاں بیٹا
پیدا ہُوا۔ اَور یَاہوِہ نے مُجھ سے کہا، ”اُس کا نام مَہیر شالال حاش بَزؔ
رکھ۔
4 اِس سے پہلے کہ یہ بچّہ اَبّا یا امّاں کہنا سیکھے اشُور کا بادشاہ،
دَمشق کا خزانہ اَور سامریہؔ کا مالِ غنیمت اُٹھالے جائے گا۔“
5 یَاہوِہ نے پھر مُجھ سے کہا:

* **8:1** مَہیر شالال حاش بَزؔ یعنی فَوری لُوٹ مار، اَور تیزی سے شِکار کرنا

6 ”چونکہ اِن لوگوں نے
شیلوہؔ کے چشمہ کے نرم رَو پانی کو ردّ کر دیا
اَور رِضینؔ پر خُوش ہوتا ہے۔
اَور رملیاہؔ کے بیٹے پر مائل ہو گئے،
7 اِس لئے خُداوؔند دریائے فراتؔ
کے خوفناک سیلاب کو
یعنی شاہِ اشُور کو اُس کی پُوری شان و شوکت کے ساتھ اُن کے
خِلاف چڑھا لائے گا۔
جِس سے اُن کے سبھی نالوں میں طغیانی آ جائے گی
اَور اُن کے کنارے لبریز ہو جائیں گے۔
8 وہ پانی کی طرح تمام بنی یہُوداہؔ میں پھیل جائے گا،
یہاں تک کہ اُس کی گردن تک پہُنچ جائے گا۔
اَور اُس کے پھیلے ہُوئے پروں کے نیچے تیری زمین کی ساری وسعت
چھُپ جائے گی۔
اَے عِمّانُوایلؔ!“

9 اَے قومو! جنگ کا نعرہ بُلند کرو اَور تُم ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے
جاؤگے۔
اَے دُور دُور کے مُلکوں کے لوگو، سُنو،
جنگ کے لئے تیّار ہو جاؤ تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں گے!
جنگ کے لئے تیّار ہو جاؤ، تمہارے پُرزے پُرزے ہو جائیں گے۔
10 اَپنی حِکمت عملی تیّار کر لو لیکن وہ ناکام رہے گی؛

اَپنا منصُوبہ بنالو لیکن وہ قائِم نہ رہ سکے گا،
کیونکہ خُدا ہمارے ساتھ ہے۔
11 یَاہوِہ کا ہاتھ مُجھ پر بھاری تھا تو اُس نے مُجھے تاکید کی اَور
کہا کہ اُس قوم کی راہ پر ہرگز نہ چلنا۔
12 ”ہر اُس چیز کو جسے یہ لوگ سازش مانتے ہیں،
تُم اُسے سازش نہ مانو؛
اَور جِس چیز سے وہ ڈرتے ہیں، تُم اُس سے نہ ڈرو۔
اَور نہ اُس سے خوفزدہ ہو۔
13 قادرِمُطلق یَاہوِہ ہی وہ ہستی ہے جسے تُم مُقدّس جانو،
وہ ہی ہے جِس سے تُم ڈرو،
اَور صِرف اُسی کا خوف مانو،
14 اَور وہ ایک پاک مقام ہوگا؛
لیکن اِسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لیٔے
وہ ٹھیس لگنے کا پتّھر
اَور ٹھوکر کھانے کی چٹّان۔
اَور یروشلیمؔ والوں کے لیٔے
جال اَور پھندا ہوگا۔
15 اُن میں سے اکثر ٹھوکر کھائیں گے؛
اَور گِر کر چکنا چُور ہو جائیں گے
اَور پھندے میں پھنس کر پکڑے جائیں گے۔“

16 شہادت نامہ کو بند کر دو
اَور میرے شاگردوں کے لیٔے ہدایات پر مُہر لگا دو۔

17 میں یَاھوِہ کا اِنتظار کروں گا،
جو اَپنا چہرہ یعقوب کے گھرانے سے چُھپائے ہُوئے ہے۔
میں اُس پر توکّل کروں گا۔
18 میں یہاں ہُوں اَور اُن فرزندوں کے ساتھ ہُوں جنہیں یَاھوِہ نے
مُجھے دیا ہے۔ ہم قادرمُطلق یَاھوِہ کی جانِب سے جو کوہِ صِیّونؔ پر
رہتاہے، بنی اِسرائیل کے درمیان نِشانات اَور معجزے ہیں۔

تاریکی رَوشنی میں بدل جاتی ہے۔

19 جَب لوگ تُمہیں حاضراتیوں اَور اَرواح پرستوں سے رُجُوع کرنے
کو کہتے ہیں جو محض پھُسپھُساتے اَور بڑبُڑاتے ہیں، تو پھر کیا مُناسب
نہیں کہ قوم خُود اَپنے ہی خُدا سے دریافت کر لے؟ زندوں کی خاطِر
مُردوں سے مشورہ کرنے کی کیا ضروُرت ہے؟
20 شَریعت اَور شہادت پر نظر ڈالو۔ اگر وہ اِس کلام کے مُطابق بات
نہ کریں تو اُن کے لِئے صُبح کبھی طُلوع نہ ہوگی۔
21 وہ پریشان حال اَور بھُوکے مُلک میں بھٹکتے پھریں گے اَور جَب
فاقہ کی نَوبَت آئے گی تو زندگی سے بیزار ہوکر اَور اُوپر نگاہ کرکے اَپنے
بادشاہ اَور اَپنے خُدا کو کوسنے لگیں گے۔
22 پھر وہ زمین کی طرف نگاہ کریں گے اَور صِرف تنگ حالی،
تاریکی اَور خوفناک اُداسی ہی دیکھ پائیں گے اَور وہ گھری تاریکی
میں دھکیل دئیے جائیں گے۔

9

1 بہرحال جو پریشان حال تھے اُن کی پریشانی جاتی رہے گی۔ ماضی
میں اُس نے زبُولُون اَور نفتالی کے زمینی علاقوں کو پست کیا لیکن
مُستقبِل میں وہ غَیر قوموں کے صُوبہ گلِیل کو جہاں سے سمُندر کو
شاہراہ نکلتی ہے اَور دریائے یردنؔ کے کناروں کے علاقوں کو سرفراز
کریں گے۔
2 جو لوگ تاریکی میں چل رہے تھے
اُنہُوں نے ایک بڑی روشنی دیکھی؛
اَورجو لوگ موت کی گھری تاریکی کے مُلک میں زندگی گزار رہے
تھے اُن پر
ایک نُور آ چمکا۔
3 آپ نے قوم کو بڑھایا
اَور اُن کی خُوشی میں اِضافہ کر دیا؛
وہ تیرے سامنے خُوشی مناتے ہیں
ٹھیک اُسی طرح جَیسے فصل کاٹتے وقت
یا مالِ غنیمت تقسیم کرتے وقت
لوگ خُوشی مناتے ہیں۔
4 آپ نے وہ جُوئے توڑ دئیے جو اُن کے اُوپر بوجھ بنے ہُوئے تھے،
اَور وہ سلاخے بھی ہٹا دیں جو اُن کے کندھوں پر تھیں،
اَور وہ عصا بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جِس سے اُن کے اُوپر ظُلم ڈھائے
گئے،
ٹھیک اُسی طرح جَیسے مِدیان کی شِکست کے دِنوں میں تُونے
کیا تھا۔

5 ہر جنگجو سپاہی کا جُوتا جو لڑائی میں اِستعمال کیا گیا
اَور ہر وہ لباس جو خُون آلُودہ ہے
جَلایا جائے گا،
اَور آگ کا ایندھن بَن جائے گا۔
6 کیونکہ ہمارے لئے ایک ولد پیدا ہُواہے،
ہمیں ایک بیٹا بخشا گیا،
اَور سلطنت اُس کے کندھوں پر ہوگی۔
اَور وہ عجِیب مُشیر، قادر خُدا،
اَبدیّت کا باپ اَور سلامتی کا شہزادہ کہلائے گا۔
7 اُس کی سلطنت کے اِقبال
اَور سلامتی کی اِنتہا نہ ہوگی۔
وہ داویؔد کے تخت
اَور اُس کی مملکت پر
اِس وقت سے لے کر اَبد تک حُکومت کریں گے۔
اَور اُسے عدل اَور راستی کے ساتھ
قائِم کرکے برقرار رکھے گا۔
قادرمُطلق یَاہوِہ* کی غیّوری اُسے اَنجام دے گی۔

اِسرائیل کے خِلاف یَاہوِہ کی خفگی

8 یَاہوِہ نے یعقوب کے خِلاف پیغام بھیجا ہے؛
اَور وہ اِسرائیل پر نازل ہوگا۔
9 تمام لوگ اُسے جانیں گے

* 9:7 قادرمُطلق یَاہوِہ عِبرانی میں یَاہوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاہوِہ

یعنی بنی اِفرائیمؔ اَور اہلِ سامریہؔ
جو بڑے تکبُّر
اَور سخت دِلی سے کہتے ہیں۔
10 ”اینٹیں تو گِر گئی ہیں،
لیکن ہم تراشے ہُوئے پتّھروں سے پھر سے عمارت بنائیں گے؛
اَنجیر کے درخت کاٹے گیٔے
لیکن ہم اُن کی جگہ دیودار کے درخت لگائیں گے۔“
11 لیکن یَاہوِہ نے رِضینؔ کے مُخالفوں کو اُن کے خِلاف مُسلّح کیا ہے
اَور اُن کے دُشمنوں کو اُن پر چڑھا لایا ہے۔
12 مشرق سے ارامیوں نے اَور مغرب سے فلسطینیوں نے آکر
اِسرائیل کو اَپنا مُنہ پسار کر نگل لیا ہے۔

اِس کے باوُجُود بھی اُن کا قہر ٹل نہیں گیا،
بَلکہ اُس کا ہاتھ اَب بھی اُٹھا ہُواہے۔

13 پھر بھی لوگ اَپنے مارنے والے کی طرف نہیں لَوٹے،
نہ ہی وہ قادرمُطلق یَاہوِہ کے طالب ہُوئے۔
14 اِس لئے یَاہوِہ اِسرائیل کا سَر اَور دُم،
اَور کھجور کی شاخ اَور سَرکنڈا، دونوں کو ایک ہی دِن میں کاٹ ڈالے گا؛
15 بُزرگ و مُعزّز ہستیاں سَر ہیں،
اَور وہ نبی جو جھُوٹی تعلیم دیتے ہیں، دُم ہیں۔
16 اُن لوگوں کے رہنما اُنہیں گُمراہ کرتے ہیں،

اَور جنہیں ہدایت کی گئی وہ بھٹک گئے۔
17 چنانچہ یَاہوِہ جَوانوں سے خُوش نہ ہوگا،
نہ ہی یتیموں اَور بیواؤں پر رحم کریں گے،
کیونکہ ہر کوئی بے دین اَور بد کِردار ہے،
اَور ہر مُنہ سے حماقت کی باتیں نکلتی ہیں۔

اِس کے باوُجُود بھی اُس کا قہر ٹل نہیں گیا،
بَلکہ اُس کا ہاتھ اَب بھی اُٹھا ہُوا ہے۔

18 یقیناً شرارت آگ کی طرح جَلا دیتی ہے؛
اَور جھاڑیوں اَور اُونٹ کٹاروں کو بھسم کر ڈالتی ہے۔
وہ جنگل کی گنُجان جھاڑیوں میں آگ لگا دیتی ہے،
اَور وہ دھوئیں کے بادل کی طرح اُوپر اُڑ جاتی ہیں۔
19 قادرمُطلق یَاہوِہ کے قہر سے
مُلک جھُلس جائے گا
اَور لوگ آگ کا ایندھن بَن جائیں گے؛
اَور کوئی اَپنے بھائی تک کو نہیں بچائے گا۔
20 دایئں طرف سے وہ بے تحاشا کھائیں گے،
پھر بھی بھُوکے رہیں گے؛
اَور بائیں طرف سے بھی کھائیں گے،
لیکن اُن کی بھُوک نہ مٹے گی۔
ہر ایک اَپنے ہی بازو کا گوشت کھائے گا۔
21 منشّہ اِفرائیمؔ کو کھاتا ہے اَور اِفرائیمؔ منّسیؔ کو؛

اَور وہ دونوں مِل کر بنی یہُوداہؔ کے مُخالف ہوں گے۔
اِس کے باوُجُود بھی اُس کا قہر ٹلا نہیں،
بلکہ اُس کا ہاتھ اَب بھی اُٹھا ہُواہے۔

10

1 افسوس اُن پرجو غَیر مُنصِفانہ قوانین بناتے ہیں،
اَور اُن پر بھی جو ظالمانہ اَحکام جاری کرتے ہیں،
2 تاکہ غریبوں کو اُن کے حُقُوق سے
اَور میرے مظلوم خادِموں کو اِنصاف سے محروم رکھیں،
بیواؤں کو اَپنے ظُلم کا شِکار بنائیں
اَور یتیموں کو لُوٹیں۔
3 تُم حِساب کے دِن کیا کروگے،
جَب دُور سے مُصیبت آ کھڑی ہوگی؟
تَب مدد کے لیٔے کس کے پاس بھاگ کر جاؤگے؟
اَور اَپنی شان و شوکت کہاں رکھ چھوڑو گے؟
4 قَیدیوں کے درمیان ذِلّت اُٹھانے
اَور مقتولوں کے نیچے دبے پڑے رہنے کے سِوا کچھ اَور نہ کر سکوگے۔

اِس کے باوُجُود اُن کا قہر ٹل نہیں گیا،
بلکہ اُن کا ہاتھ اَب بھی اُوپر اُٹھا ہُواہے۔

اشُور پر خُدا کے سزا کا فیصلہ

5 ”اشُور پر افسوس جو میرے غضب کا عصا ہے،
اَور جِس کے ہاتھ میں میرے قہر کی لاٹھی ہے!
6 میں اُسے ایک بے دین قوم کی طرف بھیج رہا ہُوں
ایک اَیسی قوم کے خِلاف جِس پر میرا قہر ہے،
تا کہ وہ اُنہیں لُوٹے اَور مالِ غنیمت حاصل کرے،
اَور اُنہیں گلیوں میں کیچڑ کی طرح روندے۔
7 لیکن وہ یہ نہیں چاہتے،
نہ ہی یہ اُن کی منشا ہے؛
اُن کا مقصد محض تباہ کرنا،
اَور بہت سِی قوموں کو ختم کردینا ہے۔
8 وہ کہتاہے: ’کیا میرے سبھی سپہ سالار بادشاہ نہیں؟‘
9 ’کیا کلنوؔ کا اَنجام کرکمیشؔ کی طرح
اَور حماتؔ کا حشر ارفادؔ کی مانند،
اَور سامریہؔ کا حال دَمشق کی مانند نہیں ہُوا؟
10 جِس طرح میرے ہاتھ نے وہ بُت پرست سلطنتیں اَپنے قبضہ میں
کر لیں،
جِن کے بُت یروشلیمؔ اَور سامریہؔ کے بُتوں سے بھی بڑھ کر تھے
11 تو کیا میں یروشلیمؔ اَور اُس کے بُتوں کے ساتھ وَیسا ہی سلُوک نہ
کروں
جَیسا کہ سامریہؔ اَور اُس کے بُتوں کے ساتھ کیا تھا؟‘ “
12 جَب یَاہوِہ کوہِ صِیّونؔ اَور یروشلیمؔ میں اَپنا تمام کام کر چُکے گا،
”تَب وہ کہے گا کہ مَیں شاہِ اشُور کو اُس کے دِل کے گھمنڈ اَور
اُس کے آنکھوں کے غُرور کی سزا دُوں گا۔

13 کیونکہ وہ کہتا ہے:
” ’مَیں نے اَپنے بازو کی قُوّت اَور اَپنی حِکمت سے یہ کیا ہے
کیونکہ مُجھ میں اُتنی سمجھ ہے۔
مَیں نے قوموں کی حُدُود کو سَر کا دیا،
اُن کے خزانے لُوٹ لِئے؛
اَور زورآور بہادر کی طرح اُن کے بادشاہوں کو مطیع کر لیا۔
14 جِس طرح کوئی اَپنے ہاتھ گھونسلے کی طرف بڑھاتا ہے،
اُسی طرح میرا ہاتھ قوموں کی دولت کی طرف بڑھا
جِس طرح لوگ ترک کئے ہُوئے اَنڈوں کو بٹور لیتے ہیں،
اُسی طرح مَیں نے تمام مُلکوں کو سمیٹ لیا؛
اَور کسی نے پر تک نہ ہلایا،
اَور نہ چونچ کھول کر چھچھانے کی جُرأت کی۔‘ “

15 کیا کُلہاڑا اَپنے اِستعمال کرنے والے سے زِیادہ طاقتور ہونے کا دعویٰ کر سَکتا ہے
یا آرہ کش کے خِلاف شیخی مار سَکتا ہے؟
یا عصا اَپنے اُٹھانے والے کو اُٹھا سَکتا ہے،
یا لاٹھی اُسے گھُمائے گی جو لکڑی نہیں، آدمی ہے!
16 چنانچہ خُداوَند، قادرمُطلق یَاہوِہ،
اُس کے قوی ہیکل سپاہیوں پر اَیسی وَبا نازل کریں گے جو اُنہیں لاغر کر دے گی؛

اَور اُس کی شان و شوکت ایک بھڑکتے ھُوئے شُعلے کی مانند جَلا
دی جائے گی۔
17 اِسرائیل کا نُور ھی آگ بَن جائے گا،
اَور اُس کا قُدُّوس ایک شُعلہ؛
جو ایک ھی دِن میں اُس کے گھاس پھُوس کو
جَلا کر بھسم کر دے گا۔
18 اَور جِس طرح ایک مریض ختم ھو جاتا ھے
اُسی طرح یہ آگ اُس کے جنگلوں اَور زرخیز کھیتوں کی رونق
کو
بالکُل نِیست و نابود کر دے گی۔
19 اَور اُس کے جنگل میں اِتنے تھوڑے درخت باقی بچیں گے
جنھیں ایک بچّہ بھی گِن کر لِکھ سکے گا۔

اِسرائیل کے بچے ھُوئے لوگ

20 اُس وقت اِسرائیل کے باقی بچے لوگ،
یعنی یعقوب کے گھرانے کے بچے ھُوئے لوگ،
یَاھوِہ، اِسرائیل کے قُدُّوس پر
سچّے دِل سے توکّل کریں گے
اَور اُس پر جِس نے اُن کو مارا تھا
پھر تکیہ نہ کریں گے۔
21 باقی بچے لوگ لَوٹیں گے یعنی یعقوب کے گھرانے کے بچے ھُوئے
لوگ
قادر خُدا کی طرف لَوٹیں گے۔

22 اَے اِسرائیل، اگرچہ تیرے لوگ سمُندر کی ریت کے ذرّوں کے برابر ہوگی،
اُن میں سے صِرف ایک ھی باقی رہے گا۔
کیونکہ ایک زبردست بربادی،
راستباز طور پر مُقرّر کی جا چُکی ہے۔
23 کیونکہ خُداوؔند، قادرمُطلق یَاھوِہ،
مُقرّرہ بربادی تمام اِس زمین پر ظاھر کریں گے۔
24 چنانچہ خُداوؔند، قادرمُطلق یَاھوِہ* یُوں فرماتے ھیں:
”اَے میرے لوگو جو صِیّونؔ میں بستے ہو،
اشُور سے نہ ڈرو،
خواہ وہ تُمھیں ڈنڈے سے مارے
اَور تمھارے خِلاف لٹھ اُٹھائے جَیسا کہ مِصریوں نے کیا تھا۔
25 تمھارے خِلاف میرا غُصّہ جلدی ھی ٹھنڈا ہو جائے گا
اَور میرا غضب اُن کی بربادی کا باعث ہوگا۔“

26 قادرمُطلق یَاھوِہ اُسے کوڑے سے مارے گا،
ٹھیک اُسی طرح جَیسے حوریبؔ کی چٹّان پر مِدیان کو مارا تھا،
اَور وہ اَپنا عصا سمُندر پر بڑھائے گا،
جَیسا کہ اُس نے مِصر میں کیا تھا۔
27 اُس دِن تیرے کندھوں پر سے اُس کا بوجھ
اَور تیری گردن پر سے اُن کا جُوا اُٹھالیا جائے گا،

* **10:24** قادرمُطلق یَاھوِہ عِبرانی میں یَاھوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاھوِہ

اَور تیرے موٹاپے کے باعث
جُوا توڑ دیا جائے گا۔

28 وہ عیّات میں داخل ہو رہا ہے؛
اَور مِگرُون سے ہوکر گزر رہا ہے؛
اُس نے مِکماش میں اَپنا اَسباب جمع کر رہا ہے۔
29 وہ گھاٹی کو عبور کر رہے ہیں اَور کہتے ہیں،
"ہم گِبعہ میں رات کاٹیں گے۔"
رامہ ہراساں ہے؛
اَور شاؤل کو گِبعہ بھاگ نِکلا ہے۔
30 اَے گلّیم کی بیٹی، چِلّا!
اَے لیشاہ کی قوم سُنو!
بے چارہ عناتوت!
31 مَدمینہ بھاگ نِکلا؛
اَور گیبیم کے رہنے والے جا چھُپے۔
32 آج کے دِن وہ نوب میں قِیام کریں گے؛
اَور صِیّون کی بیٹی کے پہاڑ
یعنی یروشلیم کی پہاڑی کی طرف
اَپنی مُٹّھی دِکھا کر دھمکائے گا۔

33 دیکھو خُداوند، قادرمُطلق یَاہوِہ،
اَپنی پُوری قُوّت سے ڈالیاں چھانٹ ڈالے گا،
اُونچے اُونچے درخت کاٹ ڈالے جائیں گے،

اَور بُلند پست کئے جائیں گے۔
34 وہ جنگل کی گنُجان جھاڑیاں کُلھاڑی سے کاٹ ڈالے گا؛
اَور لبانونؔ قادر خُدا کے سامنے سَر تسلیم خم کریں گے۔

11

یِشائی کی شاخ

1 یِشائی کے تنے میں سے ایک ٹہنی نکلے گی؛
اُس کی جڑوں سے ایک شاخ پھل لائے گی۔
2 یَاہوِہ کی رُوح اُس پر ٹھہرے گی۔
حِکمت اَور فہم کی رُوح،
مصلحت اَور قُدرت کی رُوح،
مَعرفت اَور یَاہوِہ کے خوف کی رُوح۔
3 اَور یَاہوِہ کے خوف میں اُس کی خُوشنودی ہوگی۔

وہ اَپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مُطابق اِنصاف نہ کریں گے،
اَور نہ اَپنے کانوں کے سُننے کے مُطابق فیصلہ کریں گے؛
4 بَلکہ وہ مسکینوں کا اِنصاف راستی سے کریں گے،
اَور دُنیا کے غریبوں کا فیصلہ عدل سے کریں گے۔
وہ اَپنی زبان کے عصا سے زمین کو ماریں گے
اَور اَپنے لبوں کے دَم سے بدکاروں کو ہلاک کریں گے۔
5 راستبازی اُس کا کمربند ہوگی
اَور وفاداری اُس کی کمر کا پٹکا ہوگی۔

6 تَب بھیڑیا برّہ کے ساتھ رہے گا،
اَور چیتا بکری کے ساتھ بیٹھے گا،
بچھڑا، شیر اَور ایک سالہ بچھڑے اِکٹّھے رہیں گے؛
اَور ایک چھوٹا بچّہ اُن کا پیش رَو ہوگا۔
7 گائے اَور ریچھنی مِل کر چرے گی،
اَور اُن کے بچّے اِکٹّھے بیٹھیں گے،
اَور شیر بَیل کی طرح بھُوسا کھایا کرے گا۔
8 شیر خوار بچّہ ناگ کے بِل کے پاس کھیلے گا،
اَور وہ لڑکا جِس کا دُودھ چھُڑایا گیا ہو افعی کے سوراخ میں
ہاتھ ڈالے گا۔
9 وہ میرے مُقدّس پہاڑ پر کہیں بھی
نہ تو کسی کو ضرر پہُنچائیں گے اَور نہ ہلاک کریں گے،
کیونکہ زمین یَاہوِہ کے مَعرفت سے اَیسی معمُور ہوگی
جَیسے سمُندر پانی سے بھرا ہے۔
10 اُس وقت یِشائی کی جڑ مُختلف لوگوں کے لیٔے ایک پرچم کی طرح
ہوگی اَور غَیریہُودیوں کا مجمع اُس کے گِرد جمع ہوگا اَور اُس کی آرامگاہ
پُرجلال ہوگی۔
11 اُس دِن، خُداوؔند زندہ باقی بچ جانے والوں کو واپس لانے کے
لئے دُوسری مرتبہ اَپنا ہاتھ بڑھائے گا، جنہیں اُس نے اشُور، مِصر،
فتروسؔ، کُوشؔ، عیلامؔ، شِنعاؔر، حمات اَور سمُندری جزیروں سے لیا ہے۔
اُس وقت یَاہوِہ دُوسری مرتبہ اَپنا ہاتھ بڑھائے گا اَور اَپنی اُمّت میں

سے بچے ہُوئے لوگوں کو اشُور، مِصر کے شمالی اَور جُنوبی علاقوں سے،
کُوشؔ، عیلامؔ، بابیل، حماتؔ، اَور سمُندری جزیروں سے مول لائے گا۔
12 وہ مُختلف قوموں کے لیٔے پرچم بُلند کریں گے
اَور اِسرائیل کے اُن لوگوں کو جمع کریں گے
جو جَلاوطن کر دیئے گئے تھے؛ اَور یہُوداہؔ کے بکھرے ہُوئے لوگوں کو
زمین کی چاروں طرف سے فراہم کریں گے۔
13 اِفرائیمؔ کا حَسد جاتا رہے گا،
اَور بنی یہُوداہؔ کے دُشمنوں کا خاتِمہ ہو جائے گا؛
اَور بنی اِفرائیمؔ بنی یہُوداہؔ سے حَسد نہ رکھیں گے،
نہ بنی یہُوداہؔ بنی اِفرائیمؔ سے کینہ رکھیں گے۔
14 اَور وہ مغرب کی جانِب فلسطینیوں کے نشیبی کے علاقوں پر جھپٹ پڑیں گے؛
اَور باھم مِل کر مشرق کے لوگوں کو لُوٹ لیں گے۔
وہ اِدُوم اَور مُوآب پر ہاتھ ڈالیں گے،
اَور بنی عمُّون اُن کی اِطاعت کریں گے۔
15 یَاھوِہ بحرِ مِصر کی خلیج کو
خشک کر دے گا؛
وہ بادِ سموم کے ساتھ دریائے فراتؔ پر
اَپنا ہاتھ بڑھائے گا۔
وہ اُسے سات نالوں میں تبدیل کر دے گا

تا کہ لوگ جُوتے پہنے ہُوئے اُسے عبور کر سکیں۔
16 اشُور میں اُس کے باقی بچے ہُوئے لوگوں کے لِئے
ایک اَیسی شاہراہ قائِم کی جائے گی،
جَیسی کہ بنی اِسرائیل کے لِئے
مِصر سے نکلتے وقت کی گئی تھی۔

12

سِتائش کے نغمہ

1 اُس دِن تُم کہو گے:
”یَاہوِہ مَیں آپ کی سِتائش کروں گا
حالانکہ آپ مُجھ سے خفا تھا،
لیکن آپ کا غُصّہ ٹل گیا ہے
اَور آپ نے مُجھے تسلّی دی ہے۔
2 یقیناً خُدا میری نَجات ہے؛
میں اُن پر توکّل کروں گا اَور نہ ڈروں گا۔
یَاہوِہ، یَاہوِہ ہی میری قُوّت اَور میرا نغمہ ہے؛
وہ میری نَجات بنا ہے۔“
3 تُم خُوش ہوکر نَجات کے چشموں سے
پانی بھروگے۔
4 اُس وقت تُم کہو گے:
”یَاہوِہ کا شُکر بجا لاؤ، اُسے اُس کے نام سے پُکارو؛
قوموں میں اُس کے کارناموں کا ذِکر کرو،
اَور اُس کے نام کی بڑائی کا اعلان کرو۔

5 یَاہوِہ کی مدح سرائی کرو کیونکہ اُنہُوں نے جلالی کام کئے ہیں؛
یہ ساری دُنیا کو مَعلُوم ہو جائے۔
6 اَے صِیّونؔ کے لوگو، للکارو اَور خُوشی سے گاؤ،
کیونکہ اِسرائیل کا قُدُّوس تمہارے درمیان عظیم ہے۔“

13

بابیل کے خِلاف نبُوّت

1 بابیل کے خِلاف نبُوّت جسے یَشعیاہ بِن آموصؔ نے رُویا میں پایا:
2 پہاڑ کی ننگی چوٹی پر پرچم لہراؤ،
اُنہیں للکارو؛
اَور ہاتھ سے اِشارہ کرو
کہ وہ اُمرا کے پھاٹکوں سے داخل ہُوں۔
3 مَیں نے اُن لوگوں کو حُکم دیا ہے جنہیں میں نے جنگ کے لِئے تیّار کیا ہے؛
اَور اَپنے بہادروں کو بُلایا ہے
جو میری فتحیابی پر للکارتے ہیں
کہ وہ میرے قہر کو اَنجام دیں۔

4 سُنو، پہاڑوں پر شور و غُل ہو رہا ہے،
جَیسے کسی بڑے مجمع کا ہو!
سُنو، مملکتوں میں ہنگامہ مچا ہُوا ہے، گویا مُختلف قوموں کا اِجتماع ہو!

قادرمُطلق یَاھوِہ* جنگ کے لِئے لشکر جمع کر رہا ہے۔
5 وہ دُور دراز کے مُلکوں سے آئے ہیں،
آسمان کی اِنتہا سے۔
یَاھوِہ اَور اُس کے قہر کے ہتھیار۔
تاکہ سارا مُلک تباہ کیا جائے۔

6 واویلا کرو کیونکہ یَاھوِہ کا دِن قریب ہے،
وہ قادرمُطلق کی طرف سے بڑی تباہی لے کر آئے گا۔
7 اُس کی وجہ سے تمام ہاتھ ڈھیلے پڑ جائیں گے،
اَور ہر شخص کا دِل پگھل جائے گا۔
8 وہ دہشت زدہ ہوں گے،
درد اَور سخت تکلیف اُنہیں جکڑ لے گی؛
اَور وہ زچّہ کی مانند درد سے تِلمِلا اُٹھیں گے۔
وہ پُر خوف نگاہوں سے ایک دُوسرے کا مُنہ تاکیں گے،
اَور اُن کے چہرے مشتعل ہوں گے۔

9 دیکھو، یَاھوِہ کا دِن آ رہا ہے
اَور قہر شدید، غُصّہ سے بھرا ہُوا نہایت دہشت اَنگیز دِن۔
تاکہ مُلک کو ویران
اَور اُس میں بسنے والے گُنہگاروں کو نیست و نابود کر دے۔
10 آسمان کے سِتارے اَور کواکب
بے نُور ہو جائیں گے۔

* **13:4** قادرمُطلق یَاھوِہ عِبرانی میں یَاھوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاھوِہ

اُبھرتا ہُوا سُورج تاریک ہو جائے گا
اَور چاند کی رَوشنی جاتی رہے گی۔
11 میں دُنیا کو اُس کی بُرائی کی،
اَور بدکاروں کو اُن کے گُناہوں کی سزا دوں گا۔
میں مغرُوروں کے گھمنڈ کو ختم کر دُوں گا
اَور سنگدلوں کے غُرور کو پست کروں گا۔
12 میں اِنسان کو خالص سونے،
بَلکہ اوفیرؔ کے سونے سے بھی مہنگا بنا دُوں گا۔
13 اِس لئے میں آسمانوں کو لرزاؤں گا؛
اَور زمین اَپنی جگہ سے ہل جائے گی
یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کے قہر سے،
اُس کے بھڑکتے ہُوئے غُصّہ کا دِن ہوگا۔

14 شِکاری کے ڈر سے بھاگنے والی ہِرنیوں،
اَور بِن چرواہے کی بھیڑوں کی طرح،
ہر ایک اَپنے اَپنے لوگوں کی طرف لَوٹے گا،
اَور اَپنے اَپنے وطن کو بھاگ جائے گا۔
15 جو کوئی پکڑا جائے گا اُسے آرپار چھیدا جائے گا؛
وہ جو گِرفتار ہوں گے تلوار کا لقمہ بنیں گے۔
16 اُن کے شیر خوار بچّے اُن کی آنکھوں کے سامنے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں گے؛
اَور اُن کے گھر لُوٹے جائیں گے اَور اُن کی بیویوں کی بےحُرمتی ہوگی۔

17 دیکھو، مَیں میدی یا مادیوں کو اُن کے خِلاف اُبھاروں گا،
جو چاندی کی پروا نہیں کرتے
نہ ھی سونے میں کوئی دلچسپی رکھتے ھیں۔
18 اُن کی کمانوں سے جَوان زخمی ھوکر گریں گے؛
وہ نہ شیرخواروں پر ترس کھائیں گے
اَور نہ ھی لڑکے، لڑکیوں پر رحم کی نظر کریں گے۔
19 چنانچہ خُدا بابیل کو جو تمام مملکتوں کی حشمت ھے،
اَور جِس کی شان و شوکت پر کَسدیوں کو ناز ھے،
سدُومؔ اَور عمورہؔ کی طرح
تہہ و بالا کر دے گا۔
20 وہ پھر کبھی آباد نہ ھوگا
اَور پُشت در پُشت اُس میں کوئی نہ بسے گا؛
کوئی عربی وھاں خیمہ زن نہ ھوگا،
نہ کوئی چرواھا اَپنے گلّوں کو وھاں آرام کرنے دے گا۔
21 لیکن بیابان کے جنگلی جانور وھاں لیٹیں گے،
اَور گیدڑ اُن کے محلوں میں گھُس جائیں گے؛
اُلّو وھاں بسیرا کریں گے،
اَور جنگلی بکریاں وھاں کُودتی پھاندتی رھیں گی۔
22 اُس کے قلعوں میں لکڑبگّھے،
اَور اُس کے عالیشان محلوں میں گیدڑ شور مچائیں گے۔
اُس کا دِن قریب آ چُکا،
اَور اُس کے دِنوں کو اَب طُول نہ دیا جائے گا۔

14

1 یَاھوِہ یعقوب پر مہربان ھوگا پھر
ایک بار وہ بنی اِسرائیل کو چُن لے گا۔
اَور اُنہیں خُود اُن ھی کے مُلک میں آباد کریں گے۔
پردیسی اُن سے مِل جائیں گے
اَور یعقوب کے گھرانے سے مُتّحد ھو جائیں گے۔
2 مُختلف قومیں
اُنہیں اُن ھی کے مُلک میں پہنچائیں گی۔
اَور بنی اِسرائیل یَاھوِہ کی سرزمین میں اُن قوموں کے مالک ھوں گے
اَور قوموں کو اَپنے غُلام اَور لونڈیاں بنائیں گے۔
وہ اَپنے اسیر کرنے والوں کو اسیر کر لیں گے
اَور اَپنے ظُلم ڈھانے والوں پر حُکمران ھوں گے۔
3 جِس روز یَاھوِہ تُجھے تکلیف، پریشانی اَور سخت غُلامی سے راحت
دے گا،
4 اُس وقت تُو شاہِ بابیل سے طنزاً یہ ضرب المثل کہے گا:
ظالِم کا اَنجام کیسا ھُوا!
اُس کا قہر کیسے مٹا!
5 یَاھوِہ نے بدکار کا لٹھ،
یعنی بےاِنصاف حاکموں کا عصا توڑ ڈالا،
6 جِس سے وہ لوگوں کو غُصّہ میں آکر
لگاتار مارتے اَور پیٹتے رہتے تھے،
اَور قوموں پر قہر سے حُکومت کرکے

لگاتار اُن کے پیچھے پڑے رہتے تھے۔
7 تمام مُلکوں میں اَب آرام اَور سکون ہے؛
اَور لوگوں کے لبوں پر ترانے ہیں۔
8 یہاں تک کہ صنوبر کے درخت اَور لبانونؔ کے دیودار
خُوش ہوکر تُجھ سے یہ کہتے ہیں:
”جَب سے تُو گرا دیا گیا ہے،
کوئی لکڑھارا ہمیں کاٹنے کے لئے نہیں آیا۔“

9 تیری آمد پر تیرا اِستقبال کرنے کے لئے
پاتال بیقرار ہے؛
وہ تیرے اِستقبال کے لئے اُن سَب مُردوں کی رُوحوں کو جھنجھوڑ رہا ہے۔
جو دُنیا میں رہنما تھے؛
اَور مُختلف قوموں کے سَب بادشاہوں کو
اُن کے تخت شاہیوں پر سے اُٹھ کھڑا۔
10 وہ سَب اُٹھیں گے،
اَور تُجھ سے کہیں گے،
”تُو بھی ہماری طرح کمزور ہو گیا؛
تُو ہماری طرح ہی بَن گیا۔“
11 تیری تمام شان و شوکت
تیرے سازوں کی دھُن کے ساتھ قبر میں اُتاری گئی؛
اَب کیڑے تیرا بِستر
اَور کینچوے تیری چادر ہیں۔

12 اَے صُبح کے سِتارے، فجر کے بیٹے،
تُو کیسے آسمان سے گِر پڑا!
تُو جو کسی زمانہ میں قوموں کو زیرِ کرتا تھا،
خُود بھی زمین پر پٹکا گیا!
13 تُو اَپنے دِل میں کہتا تھا:
”میں آسمان پر چڑھ جاؤں گا؛
اَور اَپنا تخت
خُدا کے سِتاروں سے بھی اُونچا کروں گا؛
میں جماعت کے پہاڑ پر تخت نشین ہُوں گا،
کوہ ضِفونؔ* کی اِنتہائی بُلندیوں پر
14 میں بادلوں کے سَروں سے بھی اُوپر چڑھ جاؤں گا؛
میں خُداتعالیٰ کی مانند بنُوں گا۔“
15 لیکن تُو قبر میں اُتارا گیا،
بالکُل پاتال کی تہہ میں۔

16 جو تیری طرف ٹِکٹِکی لگا کر تُجھے دیکھتے ہیں،
تیری قِسمت پر غور کرکے کہتے ہیں:
”کیا یہ وُہی اِنسان ہے جِس نے زمین کو لرزایا
اَور مملکتوں کو ہلا دیا،
17 جِس نے جہاں کو صحرا بنا دیا،
اَور اُس کے شہروں کو ڈھا دیا

* **14:13** کوہ ضِفونؔ کنعانیوں کے مُقدّس پہاڑ کی بالائی کی چوٹیوں پر

اَور اَپنے اسیروں کو اُن کے گھر لَوٹنے نہ دیا؟“

18 مُختلف قوموں کے تمام بادشاہ
اَپنی اَپنی قبر میں نہایت شان سے سو رہے ہیں۔
19 لیکن تُو ایک سُوکھی ہُوئی شاخ کی طرح
اَپنی قبر سے باہر پھینک دیا گیا،
تُو مقتولوں کے نیچے دبا پڑا ہے،
اَور اُن کے نیچے جنہیں تلوار سے چھیدا گیا
اَورجو گڑھے کے پتّھروں تک نیچے گِرے ہیں،
ایک لاش کی طرح جو پاؤں کے نیچے روندی گئی ہو،
20 تُو اُن کے ساتھ دفنایا نہ جائے گا،
کیونکہ تُونے اَپنے مُلک کو تباہ کیا
اَور اَپنی رعایا کو قتل کیا۔

بدکرداروں کی نَسل کا
پھر کبھی ذِکر نہ ہوگا۔
21 اُس کے فرزندوں کے لئے
اُن کے آباؤاَجداد کے گُناہوں کے باعث قتل کی جگہ تیّار کرو،
تا کہ وہ پھر اُٹھ کر مُلک کے وارِث نہ بَن جائیں
اَور رُوئے زمین پر اَپنے شہر نہ بسا لیں۔

22 ”مَیں اُن کے خِلاف سَر اُٹھاؤں گا،“
یہ قادرمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے،

”اَور مَیں بابیل کا نام و نِشان مٹا دوں گا،
اُس کے بچے ہُوئے لوگ، اُن کی اَولاد اَور نَسل،
سَب کو ختم کر دُوں گا،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
23 ”مَیں اُسے اُلّوؤں کا مَسکن،
اَور اُس کی زمین کو دلدل بنا دُوں گا؛
اَور فنا کے جھاڑو سے اُسے صَاف کر ڈالُوں گا،“
یہ قادرِمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
24 قادرمُطلق یَاہوِہ قَسم کھا کر فرماتے ہیں،
”یقیناً جَیسا مَیں نے سوچا ہے وَیسا ہی ہوگا،
جَیسا مَیں نے قصد کیا ہے وَیسا ہی ہوکر رہے گا۔
25 میرے ہی مُلک میں اشُور کو کُچل دُوں گا؛
میرے ہی پہاڑوں پر اُسے پاؤں تلے روند ڈالوں گا۔
تَب اُس کا جُوا میرے لوگوں پر سے اُتارا جائے گا،
اَور اُس کا بوجھ اُن کے کندھوں پر سے ہٹایا جائے گا۔“

26 یہ منصُوبہ تمام جہاں کے لِئے بنایا گیا ہے؛
یہ وُہی ہاتھ ہے جو تمام قوموں پر بڑھایا گیا ہے۔
27 کیونکہ قادرمُطلق یَاہوِہ نے یہ قصد کر لیا ہے، اُسے کون منسُوخ
کر سَکتا ہے؟
اُن کا ہاتھ بڑھایا گیا ہے، اَب اُسے کون روک سَکتا ہے؟

فلسطینیوں کے خِلاف نبُوّت

28 جِس سال آحازؔ بادشاہ نے وفات پائی، اُسی سال یہ نبُوّتی پیغام
آیا:
29 اَے تمام فلسطینیو، تُم اِس پر خُوش نہ ہو،
کہ جِس لٹھ نے تُمھیں مارا ہے وہ ٹوٹ گیا ہے؛
اُس سانپ کی جڑ سے ایک افعی نکل آئے گا،
اَور اُس کا پھل لپکنے والا اَور نہایت زہریلا اَژدھا ہوگا۔
30 مسکینوں کو پیٹ بھر کھانا ملے گا،
اَور مُحتاج سکون سے سوئیں گے۔
لیکن مَیں تیری جڑ قحط سے تباہ کروں گا؛
وہ تیرے بچے ہُوئے لوگوں کو قتل کریں گے۔

31 اَے پھاٹک، تُو واویلا کر! اَے شہر، تُو چِلّا!
اَے تمام فلسطینیوں، لرزاں ہو جاؤ!
کیونکہ شمال کی طرف سے دھوئیں کا ایک بادل آ رہا ہے،
اَور اُس کے لشکر کی صفوں میں سے کوئی بھی پیچھے نہ رہے
گا۔
32 اُس مُلک کے سفیروں کو
کیا جَواب دیا جائے؟
”یَاہوِہ نے صِیّونؔ کو قائِم کیا ہے،
اَور اُس میں اُس کے مُصیبت زدہ لوگ پناہ لیں گے۔“

15

مُوآب کے خِلاف نبُوّت

1 مُوآب کے خِلاف نبُوّت: ایک ہی رات میں،

مُوآب کا شہر عاؔر تباہ ہو گیا!
ایک ہی رات میں،
مُوآب کا شہر قیرؔ تباہ ہو گیا!
2 اہلِ دیبونؔ اُونچے مقاموں پر واقع عبادت گاہ میں،
ماتم کرنے کے لِئے گیٔے؛
نبوؔ اَور میدباؔ پر اہلِ مُوآب واویلا کرتے ہیں۔
ہر ایک کا سَر مُنڈا ہُواہے
اَور ہر ایک کی داڑھی کاٹی گئی ہے۔
3 وہ سڑکوں پر ٹاٹ اوڑھے پھرتے ہیں؛
اَور چھتوں اَور چوراہوں پر نوحہ کرتے ہیں،
اَور زار زار روتے ہُوئے سَجدہ کرتے ہیں۔
4 حِشبونؔ اَور الیعالہؔ رو رہے ہیں،
اُن کی پُکار یاہضؔ تک سُنائی دیتی ہے۔
اِس لِئے مُوآب کے مُسلّح سپاہی بھی زار زار رو رہے ہیں،
اُن کے دِلوں کی دھڑکن بندھو رہی ہے۔

5 میرا دِل مُوآب کے لِئے رو پڑا؛
اُس کے لوگ ضُعرؔ،
اَور عِگلت شیلشیاہؔ تک فرار ہو گئے ہیں۔
وہ روتے ہُوئے،
لُوحیتؔ کی راہ چڑھتے ہیں؛
اَور حُورونایمؔ کی راہ پر
اَپنی تباہی پر آہ و نالہ کرتے ہیں۔
6 نِمریمؔ کی نہریں خشک ہو گئیں

اَور گھاس مُرجھا گئی؛
روئیدگی غائب ہو گئی
اَور ہریالی باقی نہ رہی۔
7 اِس لئے جو دولت اُنہُوں نے حاصل کی اَور جمع کر رکھی ہے
اُسے وہ بید کے نالے کے پار لے جائیں گے۔
8 اُن کا شوروغل مُوآب کی سرحدوں تک گونجتا ہے؛
اَور اُن کی آہ و زاری عگلائِمؔ تک،
اَور اُن کی نوحہ خوانی بیرؔ ایلیمؔ تک پہُنچتی ہے۔
9 دیمونؔ کی ندیاں خُون سے بھری ہیں،
لیکن مَیں دیمونؔ پر اَور زِیادہ مُصیبت لاؤں گا۔
مُوآب سے بھاگنے والوں پر
اَورجو مُلک میں رہیں گے اُن پر شیر بھیجوں گا۔

16

1 سیلاؔ سے بیابان کے راستے صِیّونؔ کی بیٹی کے پہاڑ پر مُلک کے حاکم کے پاس
خراج کے طور پر برّوں بھیجو۔
2 جِس طرح گھونسلے سے باہر گِرے ہُوئے پرندے
پھڑپھڑاتے ہیں،
اُسی طرح مُوآب کی عورتیں
ارنُونؔ کے گھاٹوں پر ہیں۔

3 اہلِ مُوآب اِلتجا کرتے ہیں، ”ہمیں صلاح دو،“
فیصلہ کرو۔
ٹھیک دوپہر کو بھی
اَپنا سایہ رات کی مانند کرو۔
بھاگنے والوں کو چھپالو،
پناہ گزینوں کے ساتھ دھوکا نہ کرو۔
4 مُوآب کے جَلاوطنوں کو اَپنے پاس رہنے دو،
ستمگر کے قہر سے اُن کو بچاؤ۔

ظالِم کا خاتِمہ ہوگا،
اَور تباہی رُک جائے گی؛
اَور ستمگر مُلک سے غائب ہو جائے گا۔
5 تَب رحمت کے ساتھ ایک تخت قائِم کیا جائے گا؛
اَور داوِؔید کے گھرانے سے ایک شخص۔
وہ جو عدالت میں اِنصاف کی تلاش کرتا ہے اَور راستبازی کی رفتار
کو تیز کرتا ہے۔
راستی کے ساتھ اُس پر جلوہ افروز ہوگا۔

6 ہم مُوآب کے غُرور کے بارے میں سُن چُکے ہیں۔
اُس کی خُود پسندی، خُود بینی،
تکبُّر اَور گستاخی کے بارے میں بھی۔
لیکن اُس کی شیخیاں ہیچ ہیں۔
7 چنانچہ اہلِ مُوآب واویلا کرتے ہیں،
وہ سَب مِل کر مُوآب کے لِئے واویلا کرتے ہیں۔

وہ قیِرؔ حارسیتھؔ کے کشمش کی ٹکیا کے لِئے۔
رنجیدہ ہوکر ماتم کریں گے۔
8 حِشبونؔ کے کھیت،
اَور سِبماہؔ کی انگوری بیلیں مُرجھا گئیں۔
قوموں کے حُکمرانوں نے
بہترین انگوری بیلوں کو پاؤں تلے روند ڈالا،
جو کبھی یعزیرؔ تک جا پہُنچی تھیں
اَور بیابان کی طرف پھیل گئی تھیں۔
اَور اُن کی شاخیں
سمُندر تک پھیل چُکی تھیں۔
9 اِس لِئے میں یعزیرؔ کی طرح
سِبماہؔ کی انگوری بیلوں کے لِئے آہ و زاری کرتا ہُوں۔
اَے حِشبونؔ اَور اَے الیعالہؔ
مَیں تُجھے اَپنے آنسُوؤں سے سینچوں گا!
تیرے تیّار پھل اَور فصلوں پر لگائے جانے والے
خُوشی کے نعرے خاموش ہو گئے۔
10 میوے کے باغوں سے خُوشی اَور شادمانی چھین لی گئی؛
نہ تاکستان میں کوئی گاتا یا للکارتا ہے؛
نہ ہی کوئی حوضوں میں انگور پامال کرکے اُن کا رس نکالتا ہے،
کیونکہ مَیں نے سَب شور و غُل بند کر دیا ہے۔
11 میرا دِل مُوآب کے لِئے،
اَور میرا ضمیر قیِرؔ حارسیتھؔ کے لِئے بربط کی طرح نوحہ کرتا ہے۔

12 جَب مُوآب اَپنے اُونچے مقام پر پہُنچ جاتا ہے،
تو وہ اَپنے آپ کو محض تھکا لیتا ہے؛
جَب وہ اَپنے بُتکدے میں دعا کرنے جاتا ہے،
تو اُسے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔
13 یہی وہ کلام ہے جو یَاہوِہ نے اِس سے پہلے مُوآب کے متعلّق
کیا تھا۔
14 لیکن اَب یَاہوِہ فرماتے ہیں: ”ٹھیکہ کے مزدُور کے حِساب کے
مُطابق تین سال کے اَندر مُوآب کی شان و شوکت جاتی رہے گی اَور
اُس کے تمام کثیر التعداد لوگ پست کر دئیے جائیں گے اَورجو باقی
بچیں گے بہت ہی کم اَور نہایت کمزور ہوں گے۔“

17

دَمشق کے خِلاف نبُوّت

1 دَمشق کے متعلّق نبُوّت:
”دیکھ، دَمشق اَب شہر نہ رہے گا
بَلکہ کھنڈر کا ڈھیر بَن جائے گا۔
2 عروعؔر کے شہر ویران ہوں گے
اَور وہ گلّوں کے بیٹھنے کی جگہ بنیں گے،
جہاں اُنہیں کوئی ڈرانے والا نہ ہوگا۔
3 اِفرائیمؔ کا ہر قلعہ غائب ہو جائے گا،
اَور دَمشق کی سلطنت جاتی رہے گی؛
اَور ارام کے باقی بچے ہُوئے لوگ بھی
بنی اِسرائیل کی شان و شوکت کی طرح غائب ہو جائیں گے،“

یہ قادرِمُطلق یَاھوِہ کا فرمان ہے۔

4 ”اُس دِن یعقوب کی حشمت گھٹ جائے گی؛
اَور اُس کے بَدن کی چربی پگھل جائے گی۔
5 وہ اَیسا ہوگا گویا کویٔی دھقان کھڑی فصل کاٹ کر
گیہُوں کی بالیں بازوؤں میں سمیٹ رہا ہے
جَیسے رفائیمؔ کی وادی میں
کویٔی خُوشہ چینی کرتا ہو۔
6 پھر بھی کچھ خُوشہ باقی بچیں گے،
ٹھیک اُس طرح جَیسے زَیتُون کے درخت کو ہلانے کے بعد بھی
دو یا تین پھل چوٹی کی شاخوں پر،
اَور چار یا پانچ پھلدار شاخوں پر بچ جاتے ہیں،“
یَاھوِہ اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتے ہیں۔

7 اُس دِن لوگ اَپنے خالق کی طرف نگاہ اُٹھائیں گے
اَور اُن کی آنکھیں اِسرائیل کے قُدُّوس کو دیکھیں گی۔
8 وہ مذبحوں کی طرف نہ دیکھیں گے،
جنہیں اُنہُوں نے اَپنے ہاتھوں سے بنایا، اَور نہ وہ اشیراہؔ کے سُتونوں کا
اَور نہ عُود جَلانے کے مذبحوں کا لحاظ کریں گے جو اُن کے
اَپنے ہاتھوں کی دستکاری ہیں۔

9 اُس دِن اُن کے محکم شہر جنہیں اُنہُوں نے بنی اِسرائیل کی وجه
سے خیرباد کہاتھا اَیسے هوں گے گویا وه صِرف جنگلی جھاڑیوں اَور
گھاس کے اُگنے کے لِئے هی تھے۔ هر طرف ویرانی هوگی۔
10 تُونے اَپنے مُنجّی خُدا کو فراموش کیا؛
اَور اُس چٹّان کو یاد نه رکھا جو تیرا قلعه هے۔
اِس لِئے خواه تُو اَچھّے سے اَچھّے پَودے
اَور درآمد کی هُوئی انگوری بیلیں لگائے،
11 خواه وه اُسی روز بڑھنے لگیں جِس روز تُونے اُنہیں لگایا،
اَور اُسی صُبح اُن میں کلیاں نکل آئیں،
لیکن بیماری اَور شدید درد کے دِن
اُن کا پھل جاتا رهے گا۔

12 افسوس، بہت سی قوموں کا هنگامه
جِن کا شور سمُندر کے شور کی طرح هے!
افسوس، مُختلف لوگوں کا شور و غُل
وه بڑے بڑے دریاؤں کی مانند شور مچاتے هیں!
13 حالانکه لوگ سیلاب کے پانی کی طرح اُمنڈ آتے هیں،
لیکن جَب وه ڈانٹتا هے تو وه اَیسے دُور بھاگ جاتے هیں،
جَیسے ٹیلوں پر کی بھُوسی هَوا کے سامنے اُڑ جاتی هے،
اَور گھاس پھُوس جسے آندھی اُڑائے پھرتی هے۔
14 شام کے وقت جو دهشت لاتے هیں!
وه صُبح هونے سے پہلے ختم هو جاتے هیں!

یہ اُن لوگوں کا حِصّہ ہے جو ہمیں لُوٹتے ہیں،
اَور اُن کا بَخرہ جو ہمیں تباہ کرتے ہیں۔

18

کُوشؔ کے متعلّق نبُوّت

1 افسوس اُس ٹِڈّی کے پھڑپھڑانے والے پروں کی سرزمین پر جسے
کُوشؔ* کی ندیاں سیراب کرتی ہیں،
2 جو نرسل کی کشتی میں سمُندر کی راہ
سفیر بھیجتی ہے۔

اَے تیزرَو سفیرو، اُس قوم کے پاس جاؤ
جِس کے لوگ بُلند قامت اَور خُوبصورت ہیں
اَور جِس کا خوف دُور دراز کے مُلکوں پر چھایا ہُواہے،
یہ ایک عجِیب و غرِیب زبان بولنے والی جارحانہ قوم ہے،
جِس کی سرزمین دریاؤں سے منقسم ہے۔

3 اَے دُنیا کے سَب لوگو،
جو زمین پر بسے ہُوئے ہو،
جَب پہاڑوں پر پرچم اُونچا کیا جائے گا،
تو تُم اُسے دیکھ لوگے،
اَور جَب نرسنگا پھُونکا جائے گا،
تو تُم اُس کی آواز سنوگے۔
4 یَاھوِہ نے مُجھ سے یہ کہا:

* 18:1 کُوشؔ یعنی بالائی نیل کا علاقہ

”دھوپ کی شدید گرمی،
اَور فصل کاٹنے کے موسم کی حرارت میں
اوس کے بادل کی طرح،
مَیں خاموش رہُوں گا اَور اَپنی قِیام گاہ سے
اِطمینان سے دیکھتا رہُوں گا۔“
5 لیکن فصل سے پہلے جَب پھُولوں کی بہار ختم ہو
اَور پھُولوں کی جگہ انگور پکنے لگیں،
تَب وہ ٹہنیوں کو ہنسوے سے کاٹ ڈالے گا،
اَور پھیلی ہُوئی شاخوں کو بھی چھانٹ کر لے جائے گا۔
6 وہ سَب پہاڑ کے شِکاری پرندوں
اَور جنگلی جانوروں کے لئے چھوڑ دی جائے گی؛
شِکاری پرندے گرمی کے تمام موسم میں
اَور جنگلی جانور جاڑے کے دِنوں میں اُن پر گزارا کریں گے۔
7 اُس وقت اُس قوم کی طرف سے
جِس کے لوگ بُلند قامت اَور خُوبصورت ہیں،
اَور جِس کا خوف دُور دراز کے مُلکوں پر چھایا ہُواہے،
جو عجِیب و غریب زبان بولنے والی جارحانہ قوم ہے،
جِس کی سرزمین دریاؤں سے منقسم ہے
قادرمُطلق یَاہوِہ† کے لئے عطیات پیش کئے جائیں گے۔

† 18:7 قادرمُطلق یَاہوِہ عِبرانی میں یَاہوِہ سباؤتھ یعنی لشکروں کے یَاہوِہ

یہ عطیات قادرمُطلق یَاھوِہ کے نام کے مَسکن یعنی کوہِ صِیّونؔ پر پیش
کئے جائیں گے۔

19

مِصر کے متعلّق نبُوّت

1 مِصر کے متعلّق نبُوّت: دیکھو،
یَاھوِہ ایک تیزرَو بادل پر سوار ہوکر
مِصر میں آ رہا ہے۔
مِصر کے بُت اُن کے سامنے تھرتھراتے ہیں،
اَور اہلِ مِصر کے دِل اَندر ہی اَندر پگھل جاتے ہیں۔

2 ”اَور مَیں مِصریوں کو ایک دُوسرے کے خِلاف اُبھاروں گا
بھائی، بھائی سے،
ہمسایہ، ہمسایہ سے،
شہر، شہر سے،
اَور صُوبہ، صُوبہ سے لڑے گا۔
3 اہلِ مِصر کے حوصلے پست ہو جائیں گے،
اَور مَیں اُن کے منصُوبے خاک میں مِلا دوں گا؛
وہ بُتوں سے، مُردوں کی رُوحوں سے،
اَور اَرواح پرستوں اَور اوجھاؤں سے مشورہ طلب کریں گے۔
4 میں مِصریوں کو ایک
نہایت ہی ظالِم حاکم کے سُپرد کروں گا،
اَور ایک غضبناک بادشاہ اُن پر حُکومت کرے گا،“
خُداوؔند، قادرمُطلق یَاھوِہ فرماتے ہیں۔

5 دریائے نیل کا پانی سُوکھ جائے گا،
اَور اُس دریا کی شاھراہ خشک ھو جائے گی۔
6 نہروں میں سے بدبُو آنے لگے گی؛
مِصر کے تمام دریا سِمٹ کر سُوکھ جائیں گے۔
سَرکنڈے اَور گھاس سُوکھ جائیں گے،
7 اَور دریائے نیل کے کنارے اَور اُس کے دھانے کے
پَودے بھی مُرجھا جائیں گے۔
دریائے نیل کے آس پاس بویا ھُوا ھر کھیت خشک ھو جائے گا۔
اَور فصل ھَوا میں اَیسی اُڑ جائے گی کہ کچھ بھی باقی نہ بچے گا۔
8 وہ تمام ماھی گیر جو دریائے نیل میں مچھلی کا شِکار کرتے ھیں،
فریاد اَور آہ و زاری کریں گے؛
اَورجو پانی میں جال ڈالتے ھیں
وہ بے قرار ھو جائیں گے۔
9 جو لوگ سَن کے ریشوں سے کپڑا بُننے کا کام کرتے ھیں وہ مایوس
ھوں گے،
اَور مہین کپڑے بُننے والوں کی اُمّید ٹوٹ جائے گی۔
10 تمام پارچہ ساز مایوس ھوں گے،
اَور تمام اُجرت کمانے والے مزدُور دِل سے رنجیدہ خاطِر ھوں
گے۔

11 ضعنؔ کے حُکمراں محض احمق ھیں؛
فَرعوہؔ کے دانشمند مُشیر غلط صلاح دیتے ھیں۔
تُم فَرعوہؔ سے کیسے کہہ سکتے ھو،

”کہ میں بھی دانشمندوں میں سے ایک،
اَور قدیم بادشاہوں کی نَسل سے ہُوں؟“

12 تیرے دانشمند مُشیر اَب کہاں ہیں، اَے فَرعوہؔ!
وہ تُجھے بتاتے کیوں نہیں
کہ قادرمُطلق یَاہوِہ نے
مِصر کے خِلاف کیا منصُوبہ بنایا ہے۔
13 ضعنؔ کے افسران احمق ہو گئے ہیں،
اَور میمفِسؔ کے رہنما دھوکا کھاگئے ہیں؛
مِصر کی قوم نے اَپنے ہی لوگوں کو گُمراہ کیا۔
14 یَاہوِہ نے اُن میں بدحواسی کی
رُوح ڈال دی،
تاکہ مِصر جو بھی قدم اُٹھائے اُس میں وہ ڈگمگا جائے،
جَیسے ایک متوالا قَے کے وقت ڈگمگاتا ہے۔
15 مِصر کچھ بھی نہیں کر سَکتا
نہ سَر، نہ دُم؛ نہ کھجور کی شاخ، نہ سَرکنڈے کی مدد سے۔
16 اُس وقت اہلِ مِصر عورتوں کی مانند ہو جائیں گے۔ قادرمُطلق
یَاہوِہ اَپنا ہاتھ اُن کے خِلاف بڑھائیں گے اَور وہ خوف سے کانپیں گے۔
17 تَب یہُودیہؔ کا مُلک اہلِ مِصر کے لئے اِس قدر دہشت ناک ثابت
ہوگا کہ جو کوئی اُس کا ذِکر سُنے گا وہ تھرتھرا اُٹھے گا۔ یہ قادرمُطلق
یَاہوِہ کے اِس منصُوبہ کے باعث ہوگا جو اُس نے اُن کے خِلاف بنا
رکھتا ہے۔

18 اُس وقت مِصر کے پانچ شہروں میں کنعانی زبان بولی جائے گی
اَور وہاں کے لوگ قادرمُطلق یَاہوِہ کی پیروی کی قَسم کھائیں گے۔ اُن
میں سے ایک شہر، شہرِ آفتاب* کہلائے گا۔

19 اُس دِن مُلک مِصر کے وَسط میں یَاہوِہ کا ایک مذبح اَور اُن
کی سرحد پر یَاہوِہ کا ایک یادگار سُتون ہوگا۔
20 اَور وہ مُلک مِصر میں قادرمُطلق یَاہوِہ کے لئے نِشان اَور گواہ
ٹھہرے گا۔ جَب وہ ستمگروں کے مَظالم کی وجہ سے یَاہوِہ سے فریاد
کریں گے تَب وہ اُن کے لئے ایک مُنجّی اَور حامی بھیجے گا اَور وہ اُن
کو نَجات دے گا۔
21 اِس طرح یَاہوِہ اَپنے آپ کو اہلِ مِصر پر ظاہر کریں گے اَور اُس
وقت وہ یَاہوِہ کو پہچانیں گے اَور ذبیحے اَور اناج کے عطیات پیش
کرکے کر اُن کی عبادت کریں گے۔ اَور یَاہوِہ کے لئے مَنّتیں مانگیں
گے اَور اُنہیں پُورا کریں گے۔
22 یَاہوِہ اہلِ مِصر پر وَبا نازل کریں گے اَور اُنہیں مارے گا اَور شفا
بخشیں گے۔ وہ یَاہوِہ کی طرف لَوٹیں گے اَور وہ اُن کی دعا سُنے گا اَور
اُنہیں شفا بخشے گا۔

23 اُس دِن مِصر سے اشُور تک ایک شاہراہ ہوگی۔ اشُوری مِصر
جائیں گے اَور اہلِ مِصر اشُور کو۔ اہلِ مِصر اَور اشُوری مِل کر عبادت
کریں گے۔

---

* **19:18** آفتاب کچھ نُسخوں میں تباہی کا شہر لِکھا ہے

24 اُس وقت مِصر اَور اشُور کے ساتھ تیسرا مُلک اِسرائیل ہوگا جو
زمین پر برکت کا باعث ٹھہرے گا۔
25 قادرمُطلق یَاہوِہ اُن کو یہ کہتے ہوئے برکت دے گا، ”مُبارک
ہو مصر جو میری اُمّت ہے، اشُور جو میرے ہاتھ کی صنعت ہے اَور
اِسرائیل جو میری مِیراث ہے۔“

20

مِصر اَور کُوشؔ کے خِلاف نبُوّت

1 سال اشُور کے بادشاہ سرگونؔ کا بھیجا ہُوا سپہ سالار اَعظم اشدُودؔ
آیا اَور اُس پر حملہ کرکے اُسے فتح کر لیا۔
2 اُس وقت یَاہوِہ نے یَشعیاہ بِن آموصؔ کی مَعرفت کلام کیا۔ اُنہُوں
نے اُس سے کہا: ”اَپنے بَدن سے ٹاٹ کا لباس الگ کر دے اَور اَپنے
پیروں سے جُوتے اُتار ڈال۔“ اَور اُس نے وَیسا ہی کیا اَور برہنہ اَور
ننگے پاؤں پھرتا رہا۔
3 تَب یَاہوِہ نے کہا: ”جِس طرح میرا خادِم یَشعیاہ تین سال تک
برہنہ اَور ننگے پاؤں پھرا تاکہ مِصر اَور کُوشؔ کے خِلاف ایک نِشان
اَور علامت ہو،
4 اُسی طرح اشُور کا بادشاہ مِصری اسیروں اَور کُوشی جَلاوطنوں
کو خواہ وہ جواں ہُوں یا ضعیف، برہنہ جِسم اَور ننگے پاؤں اَور بے
پردہ کولھوں کے ساتھ لے جائے گا۔ اَور یہ اہلِ مِصر کے لئے رُسوائی
کا باعث ہوگا۔

5 تَب وہ جو کُوشؔ پر اِعتماد رکھتے تھے اَور مِصر پر نازاں تھے خوفزدہ
اَور پشیمان ہوں گے۔
6 اُس وقت اِس ساحِل پر بسنے والے لوگ کہیں گے، ’دیکھو، اُن
لوگوں کا کیا حال ہُوا جِن پر ہم نے اِعتماد کیا اَور جِن کی طرف ہم
شاہِ اشُور سے بچنے کے لئے مدد کی خاطِر بھاگے۔ تو پھر ہم کیسے بچیں
گے؟‘ “

21

بابیل کے خِلاف نبُوّت

1 سمُندر کے کنارے والے صحرا کے متعلّق نبُوّت: جِس طرح جُنوبی
علاقہ سے تیز آندھیاں آتی ہیں،
اُسی طرح بیابان سے جو ایک دہشت کی سرزمین ہے،
ایک حملہ آور آ رہا ہے۔

2 مُجھے نہایت ہی ہیبت ناک رُویا دِکھائی گئی:
غدّار دغا دیتا ہے، اَور لُٹیرا لُوٹ لیتا ہے۔
اَے عیلامؔ، چڑھائی کر! اَے مِدائی، محاصرہ کر!
اُس کی وجہ سے جو نوحہ ہُوا اُسے میں ختم کروں گا۔

3 یہی باعث ہے کہ میرا جِسم درد سے اینٹھ رہا ہے،
ایک زچّہ کی طرح شدید درد نے مُجھے جکڑ لیا ہے؛
جو کُچھ میں سُن رہا ہُوں اُس سے میں ہِراساں ہُوں،
اَورجو دیکھ رہا ہُوں اُس سے میں پریشان ہُوں۔

4 میرا دِل رُکا جاتا ہے،
اَور خوف سے میں کانپنے لگتا ہُوں؛
جِس شفق شام کے لئے میں ترستا تھا
وہ میرے لئے ہیبت بَن گئی۔

5 وہ دسترخوان بچھاتے ہیں،
اَور غلیچے پھیلاتے ہیں،
وہ کھاتے اَور پیتے ہیں!
اَے افسر، اُٹھو،
سِپر پر تیل مَلو!
6 یَاہوِہ مُجھ سے یہ کہتا ہے:
"جاؤ، ایک پہرےدار کو مُقرّر کر
تاکہ وہ جو کچھ دیکھے اُس کی اِطّلاع دے۔
7 جَب وہ رتھ دیکھے
جِن میں دو دو گھوڑے جُتے ہُوں،
اَور گدھوں
اَور اُونٹوں پر سوار دیکھے،
تو وہ نہایت چوکنّا ہو جائے،
بےحد چوکنّا۔"
8 اَور پہرےدار شیر کی مانند چِلّا اُٹھا،
"میرے آقا، میں روز بروز پہرا کے بُرج پر کھڑا رہتا ہُوں؛
ہر رات میں اَپنی جگہ پر مَوجُود ہُوں۔
9 دیکھ، ایک آدمی رتھ میں آتا ہے
جِس میں دو گھوڑے جُتے ہیں۔

اَور یہ خبر لاتا ہے:
’بابیل گِر پڑا، گِر پڑا!
اُس کے معبُودوں کی سبھی مورتیاں
چکنا چُور ہوکر زمین پر گری پڑی ہیں!‘ “

10 اَے میرے لوگو جو کھلیان میں پامال ہو چُکے ہو،
قادرمُطلق یَاہوِہ اَور اِسرائیل کے
خُدا سے مَیں نے جو کچھ سُنا،
تُمھیں بتاتا ہُوں۔

اِدُوم کے خِلاف نبُوّت

11 دُومہؔ کے متعلّق نبُوّت:
کسی نے مُجھے سِعِیرؔ سے پُکارا،
”اَے پہرےدار، رات کی کیا خبر ہے؟
اَے پہرےدار، رات کی کیا خبر ہے؟“
12 پہرےدار جواب دیتا ہے،
”صُبح ہوتی ہے اَور رات بھی۔
اگر تُم پُوچھنا چاہتے ہو تو پُوچھو؛
اَور ایک بار پھر آنا۔“

عربؔ کے خِلاف نبُوّت

13 عربؔ کے متعلّق نبُوّت:
اَے دِدانیوں کے قافلو،
جو عربؔ کے جنگلوں میں مُقیم ہو،

14 پیاسوں کے لِئے پانی لاؤ،
اَے تیمؔا کے رہنے والو،
بھاگنے والوں کے لِئے کھانا لاؤ۔
15 وہ تلوار سے،
ننگی تلوار سے،
اَور کھینچی ہُوئی کمان سے
اَور جنگ کی شِدّت کے خوف سے بھاگے ہیں۔
16 یَاھوِہ نے مُجھ سے یہ کہا: ”مزدُوروں کے حِساب کے مُطابق
ایک سال کے اَندر قیدارؔ کی تمام شان و شوکت ختم ہو جائے گی۔
17 قیدارؔ کے تیر اَندازوں اَور بہادروں میں سے صِرف چند لوگ ہی
بچ پائیں گے۔“ یَاھوِہ اِسرائیل کے خُدا نے یہ فرمایا ہے۔

22

یروشلیمؔ کے متعلّق نبُوّت

1 رُویا کی وادی کے متعلّق نبُوّت:
اَب تُمہیں کیا پریشانی ہے،
جو تُم سَب کے سَب چھتوں پر چڑھ گیٔے،
2 اَے ہنگامہ سے بھرے ہُوئے شہر،
اَور شور و غُل کا شہر!
تمہارے مقتول تلوار سے قتل نہیں ہُوئے،
نہ ہی وہ لڑائی میں مارے گیٔے۔
3 تیرے تمام سردار اِکٹھّے بھاگ گیٔے؛
اَور اُنہیں بغیر کمان اِستعمال کئے گِرفتار کیا گیا۔

جَب کہ دُشمن کافی دُور تھا، تُم سَب جو بھاگ نکلے تھے،
پکڑے گئے اَور اِکٹھّے اسیر کئے گئے۔
4 اِس لئے مَیں نے کہا: ”مُجھ سے دُورھو جاؤ؛
مُجھے زار زار رونے دو۔
مُجھے میری قوم کی بربادی پر
تسلّی نہ دو۔“

5 آج کا دِن رُویا کی وادی میں
خُداوؔند، قادرمُطلق یَاھوِہ کے لئے
بےحد شور و غُل، پامالی اَور دہشت کا دِن ھے۔
یہ دیواروں کو گرانے کا
اَور پہاڑوں کو پُکار سُنانے کا دِن ھے۔
6 عیلاؔم نے اَپنے رتھ سواروں
اَور گھوڑوں کے ساتھ ترکش اُٹھایا؛
اَور قیرؔ نے سِپر کا غلاف اُتار دیا۔
7 تیری بہترین وادیاں اَب رتھوں سے بھری ھُوئی ھیں،
اَور گُھڑسوار شہر کے پھاٹکوں پر صف آرا ھیں۔

8 خُداوؔند نے بنی یہُوداہؔ کے بچاؤ کے ذرائع ھٹا دئیے۔
اَور اَب تُم نے جنگل کے محل کی طرف
اسلحہ کے لئے نگاہ اُٹھائی؛
9 تُم نے دیکھا کہ داویؔد کے شہر کے دفاع میں کئی رخنے تھے؛
تُم نے نیچے کے حوض میں پانی جمع کیا۔

10 تُم نے یروشلیِؔم کی عمارتوں کو گِنا
اَور شہرپناہ کو مضبُوط کرنے کے لِئے گھروں کو ڈھا دیا۔
11 تُم نے دو دیواروں کے درمیان میں ایک حوض بنایا
تا کہ پُرانے حوض کا پانی اُس میں جمع کر سکو،
لیکن تُم نے اُن کی طرف نگاہ نہ کی جنہوں نے اُسے بنایا،
نہ اُس کا لحاظ کیا جنہوں نے کافی عرصہ پہلے اُن کا منصُوبہ
بنایا۔

12 خُداوؔند، قادرمُطلق یَاھوِہ نے
اُس روز تُمہیں
رونے اَور ماتم کرنے،
اَپنے بال نوچنے اَور ٹاٹ پہننے کے لِئے بُلایا۔
13 لیکن دیکھو، یہاں تو خُوشی اَور عیش و عشرت،
جانوروں کو ذبح کرنا اَور بھیڑوں کو حلال کرنا،
اَور گوشت خواری اَور مَے خواری ھی جاری ہے!
"آؤ، کھائیں اَور پیئیں،" تُم کہتے ہو،
"کیونکہ کل تو ہمیں مَرنا ھی ہے!"
14 قادرمُطلق یَاھوِہ نے یہ میرے کان میں کہا: "تمہارے مرنے
کے دِن تک اِس گُناہ کا کفّارہ نہ ہو سکے گا۔" خُداوؔند قادرمُطلق
یَاھوِہ نے یہ فرمایا ہے۔

15 خُداوؔند، قادرمُطلق یَاھوِہ فرماتے ہیں:
"جا، اَور شاھی محل کے دیوان

شبناہؔ سے کہہ:
16 کہ تُم یہاں کیا کر رہاہے اَور تُجھے کس نے اِجازت دی
اَپنے لئے یہاں قبر تراشے،

بُلندی پر اَپنی قبر کھدوائے
اَور چٹّان میں اَپنے لئے آرامگاہ بنوائے؟

17 ”خبردار، اَے مَرد قوی! یَاھوِہ تُجھ پر اَپنی گرفت مضبُوط کریں گے
اَور تُجھے دُور پھینک دے گا۔
18 وہ تُجھے گھُما کر گیند کی طرح
ایک وسیع مُلک میں دُور پھینک دے گا۔

اَور اَے اَپنے آقا کے گھر کو رُسوا کرنے والے!
تُو وہاں مَر جائے گا
اَور وہاں وہ عالیشان رتھ جِن تُم پر کو بہت فخر تھا۔ تیرے آقا
کے گھر کی رُسوائی ہوگی۔
19 مَیں تُجھے تیرے منصب سے برطرف کر دُوں گا،
اَور تُجھے تیرے مرتبہ سے ہٹا دیا جائے گا۔

20 ”اُس وقت مَیں اَپنے خادِم اِلیاقیِّم بَن خِلقیاہؔ کو بُلاؤں گا۔
21 میں اُسے تیری خلعت پہناؤں گا اَور تیرا کمربند اُس پر کسوں گا
اَور تیرا اِختیار اُس کے سُپرد کروں گا۔ وہ اھلِ یروشلیمؔ اَور بنی یہُوداہؔ
کا باپ ہوگا۔

22 مَیں داوّید کے گھر کی کُنجی اُس کے کندھے پر رکھوں گا۔
جو کچھ وہ کھولے گا اُسے کوئی بند نہیں کر سکے گا اَورجو کچھ وہ
بند کرے گا کوئی اَور اُسے کھول نہیں سکے گا۔
23 مَیں اُسے میخ کی طرح کسی مُعتبر مقام پر ٹھونک دُوں گا۔ وہ
اَپنے باپ کے گھر کے لِئے عزّت و اِحترام کا تخت ہوگا۔
24 اُس کے خاندان کی ساری جاہ و حشمت کو، اُس کی اَولاد اَور
نَسل کو اَور اُس کے سَب چُھوٹے بڑے برتنوں اَور پیالوں سے لے کر
مرتبانوں تک سَب کو اِسی سے منسوب کیا جائے گا۔
25 "اُس وقت،" قادرمُطلق یَاہوِہ فرماتے ہیں: "وہ میخ جو مُعتبر
مقام میں ٹھونکی گئی تھی، ڈھیلی پڑ جائے گی اَور کاٹ کر گرائی جائے
گی اَور اُس پر لٹکا ہُوا سبھی بوجھ گِر جائے گا۔" کیونکہ یَاہوِہ نے یہ
فرمایا ہے۔

23

صُورؔ کے متعلّق نبُوّت

1 صُورؔ کے متعلّق نبُوّت: اَے ترشیشؔ کے جہازوں، ماتم کرو!
کیونکہ صُورؔ تباہ ہو چُکا ہے
وہاں نہ کوئی گھر بچا ہے نہ بندرگاہ۔
کِتّیمؔ* کے مُلک سے
اُنہیں یہ خبر پہُنچی ہے۔

2 اَے جزیرے کے لوگو

* 23:1 کِتّیمؔ دُوسرا نام سائپرس

اَور اَے صیدونؔ کے سوداگروں،
جنہیں بحری سیّاحوں نے مالا مال کیا ہے،
خاموش ہو جاؤ۔
3 سمُندر کی راہ سے آیا ہُوا
شیحُورؔ کا اناج،
اَور دریائے نیل کے علاقہ کی فصل، صُورؔ کی آمدنی تھی،
اَور وہ مُختلف قوموں کی تِجارت گاہ بنا۔

4 اَے صیدونؔ شرمندہ ہو، اَور تُو بھی اَے سمُندر کے قلعہ،
کیونکہ سمُندر نے کہا ہے:
”نہ مُجھے دردِزہ لگا اَور نہ ہی مَیں نے بچّے جنے؛
نہ مَیں نے بیٹے پالے، نہ ہی بیٹیوں کی پرورِش کی۔“
5 جَب اہلِ مِصر کو خبر پہُنچے گی،
تو وہ صُورؔ کا حال سُن کر نہایت غمگین ہوں گے۔

6 اَے جزیرے کے لوگو،
ماتم کرتے ہُوئے ترشیشؔ کی طرف چلے جاؤ۔
7 کیا یہی تمہارا عیش و عشرت کا شہر ہے،
جو قدیم زمانہ سے بسا ہُوا ہے،
جِس کے قدم اُسے
دُور دراز کے مُلکوں میں بسنے کے لئے لے گئے؟
8 صُورؔ کے خِلاف یہ منصُوبہ کس نے باندھا،
جِس نے کئی تاجپوشیاں کیں،

جِس کے سوداگر اُمرا ھیں،
اَور جِس کے تاجر سارے جہاں میں عزّت دار ھیں؟
9 قادرِمُطلق یَاھوِہ نے یہ طے کیا،
کہ تمام شان و شوکت کے غُرور کو نیچا دِکھائے
اَور اُن سَب کو جو دُنیا میں مُعزّز ھیں، ذلیل کرے۔

10 اَے اہلِ ترشیشؔ،
اَپنی سرزمین میں دریائے نیل کی طرح پھیل جاؤ،
کیونکہ اَب تمہارے لِئے کوئی بندرگاہ باقی نہ رہی۔
11 یَاھوِہ نے سمُندر کے اُوپر اَپنا ہاتھ بڑھایا ھے
اَور اُس کی مملکتوں کو لرزا دیا ھے۔
اُس نے کنعانؔ کے خِلاف حُکم جاری کیا ھے
کہ اُس کے قلعے مِسمار کئے جائیں۔
12 اُس نے کہا: ”اَے صیدونؔ کی کنواری بیٹی، تُم لُٹ چُکی ہو،
تُجھے اَب عیش و عشرت نصیب نہ ہوگا،

”اُٹھ اَور کِتّیمؔ† میں چلی جا،
لیکن وہاں بھی تُجھے آرام نہ ملے گا۔“
13 کَسدیوں کے مُلک کو دیکھو،
اِس قوم کا اَب وُجُود ھی باقی نہ رہا!
اشُوریوں نے اُسے

† 23:12 کِتّیمؔ دُوسرا نام سائپرس

جنگلی جانوروں کا ٹھکانہ بنا دیا؛
اُنہُوں نے اُس میں اَپنے محاصرہ کے بُرج کھڑے کر دئیے،
اُن کے محل ڈھا دئیے
اَور اُسے ویران کر دیا۔

14 اَے ترشیشؔ کے جہازوں، واویلا کرو؛
کیونکہ تمہارے قلعے تباہ کر دئیے گئے۔
15 اُس وقت صُورؔ ستّر بَرس تک، جو کہ کسی بادشاہ کی زندگی کا
عرصہ ہوتاہے، فراموش کیا جائے گا۔ اُن ستّر بَرس کے اِختتام پر صُورؔ
کے ساتھ وُہی ہوگا جَیسا کہ ایک فاحِشہ کے ساتھ ہُوا جِس کا ذِکر
اِس نغمہ میں ہے:
16 ”اَے بھولی بسری فاحِشہ،
بربط اُٹھا اَور شہر میں گھُوم پھر؛
بربط بجا اَور خُوب نغمہ سرائی کر،
تاکہ تُجھے یاد کیا جائے۔“
17 ستّر بَرس کے بعد یَاھوِہ صُورؔ کی خبر لے گا۔ وہ فاحِشہ پھر سے
اَپنا منافع بخش جِسم فروشی کرنے لَوٹ آئے گی اَور رُوئے زمین پر
مَوجُود تمام مملکتوں کے ساتھ بدکاری کرے گی۔
18 لیکن اُس کا منافع اَور اُس کی کمائی یَاھوِہ کے لیٔے وقف کیٔے
جائیں گے۔ لیکن یہ رقم نہ تو خزانہ میں داخل ہوگی، نہ ہی اِس کا
ذخیرہ کیا جائے گا۔ اُس کا منافع اُن لوگوں کو جائے گا جو یَاھوِہ
کے حُضُور کثرت سے رہتے ہیں تاکہ خُوراک اَور عُمدہ لباس پہنیں۔

24

یَاھوِہ کی طرف سے زمین کی بربادی

1 دیکھو، یَاھوِہ زمین کو ویران کرکے
تہہ و بالا کر دیں گے،
وہ اُس کے باشِندوں کو
تِتّر بِتّر کریں گے
2 سَب کا حال یکساں ہوگا
کاہِنؔ کا حال قوم کے حال کی طرح،
آقا کا نوکر کی طرح،
مالکن کی خادِمہ کی طرح،
بیچنے والے کا خریدار کی طرح،
اُدھار لینے والے کا اُدھار دینے والے کی طرح،
قرضدار کے لِئے جَیسا کہ قرض دِھندہ کے لِئے۔
3 زمین بالکُل خالی کی جائے گی
اَور بشِدّت تباہ ہوگی
کیونکہ یہ کلام یَاھوِہ کا ہے۔

4 زمین سُوکھ جاتی ہے اَور نباتات مُرجھا جاتی ہے،
دُنیا بیتاب اَور پژمردہ ہو جاتی ہے،
اَور زمین کے بُلند پایہ لوگ ناتواں ہو جاتے ہیں۔
5 زمین اَپنے باشِندوں کے باعث ناپاک ہو گئی؛
کیونکہ اُنہُوں نے آئین کو نہ مانا،
اَور شہادتوں سے منحرف ہُوئے،

اَور اَبدی عہد کو توڑ دیا ہے۔
6 اِس لِئے زمین لعنتی ہوکر رہ گئی؛
اَور اُس کے باشِندے مُجرم قرار دیئے گئے۔
چنانچہ زمین کے باشِندے جَلائے گئے،
اَور صِرف تھوڑے ہی لوگ باقی رہ گئے۔
7 نئی مَے خشک ہو جاتی ہے اَور انگور کی بیل مُرجھا جاتی ہے؛
اَور رنگ رلیاں منانے والے تمام لوگ کراہتے ہیں۔
8 دفوں کی خُوشیاں بندھو گئیں،
رنگ رلیاں منانے والوں کا شور و غُل جاتا رہا۔
اَور سِتار کا مسرّت بخش نغمہ خاموش ہے۔
9 اَب وہ نغمہ کے ساتھ پھر مے نہیں پیئیں گے؛
پینے والوں کو مے کڑوی لگتی ہے۔
10 تباہ شُدہ شہر سُنسان پڑا ہے؛
ہر گھر کا دروازہ بند ہے۔
11 لوگ مَے کے لِئے سڑکوں پر چِلّا رہے ہیں؛
ہر خُوشی غم میں بدل گئی ہے،
زمین کی تمام خُوشیاں نابود ہو چُکی ہیں۔
12 شہر ویران ہو چُکاہے
اَور اُس کا پھاٹک ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا ہے۔
13 اُسی طرح زمین پر اَور قوموں کے درمیان بھی اَیسا ہی ہوگا،
جَیسے زَیتُون کے درخت کو پِیٹا جاتا ہے،
یا جَب انگور کی کٹائی کے بعد اناج باقی رہ جاتے ہیں۔

14 وہ اَپنی آوازیں بُلند کرکے خُوشی کے نغمہ گاتے ھیں؛
مغرب کی جانِب سے وہ یَاھوِہ کی عظمت و جلال کے نعرے
لگاتے ھیں۔
15 چنانچہ مشرق میں یَاھوِہ کی تمجید کرو؛
اَور سمُندر کے جزیروں میں
یَاھوِہ، اِسرائیل کے خُدا کے نام کی تمجید کرو۔
16 زمین کی اِنتہا سے ھم یہ نغمہ سُنتے ھیں:
”صادق کے لئے جلال و عظمت۔“

لیکن مَیں نے کہا، ”ھائے میں برباد ھُوا، میں برباد ھُوا!
مُجھ پر افسوس!
دغابازوں نے دغا کی!
ھاں، دغابازوں نے بڑی دغا کی!“
17 اَے اھلِ زمین،
خوف اَور گڑھا اَور پھندا تمہارے منتظر ھیں۔
18 جو کوئی خوفناک آواز سُن کر بھاگے گا
وہ گڑھے میں گِرے گا؛
اَورجو کوئی گڑھے میں سے نکل آیا
وہ پھندے میں پھنسے گا۔

آسمان کے دریچے کھول دئیے گئے،
اَور زمین کی بُنیادیں ھل رھی ھیں۔
19 زمین ریزہ ریزہ ھو گئی،
زمین پھٹ گئی،

اَور وہ شِدّت سے ہلائی گئی ہے۔
20 زمین متوالے کی مانند ڈگمگا رہی ہے،
وہ یُوں سَرک رہی ہے جَیسے کوئی جھونپڑی تیز ہَوا میں جھُول رہی ہو۔
اَپنی سرکشی کے گُناہ کا بوجھ اُس پر اِس قدر بھاری ہے
کہ وہ گِری جاتی ہے اَور پھر کبھی نہ اُٹھے گی۔

21 اُس وقت یُوں ہوگا کہ یَاہوِہ
آسمانی فَوج کو آسمان پر
اَور زمین کے بادشاہوں کو زمین پر سزا دے گا۔
22 وہ قَیدخانہ کی کوٹھری میں بند قَیدیوں کی مانند
جمع کئے جایئں گے
اَور قَیدخانہ میں ڈالے جایئں گے،
اَور بہت دِنوں کے بعد اُن کو خبر لی* جائے گی۔
23 چاند ناراض اَور سُورج شرمندہ ہوگا،
کیونکہ قادرمُطلق یَاہوِہ
کوہِ صِیّونؔ پر اَور یروشلیمؔ میں
اَپنے بُزرگ خادِموں کے رُوبرو بڑے جاہ و جلال کے ساتھ حُکومت کریں گے۔

25

یَاہوِہ کی سِتائش

* 24:22 خبر لی یا چھُڑایا جائے گا

1 اَے یَاھوِہ، آپ میرے خُدا ھیں؛ مَیں آپ کی تمجید کروں گا اَور آپ
کے نام کی سِتائش کروں گا،
کیونکہ آپ نے پُوری وفا شعاری سے
اَیسے عجِیب و غریب کام کئے ھیں،
جِن منصُوبوں کو آپ نے اِبتدا ھی سے کرنے کا اِرادہ کر لیا
تھا۔
2 آپ نے شہر کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا،
اَور فصیلدار شہر کو کھنڈر کر ڈالا،
اَور پردیسیوں کے مضبُوط قلعہ کو اَیسا ویران کر دیا
کہ وہ پھر کبھی تعمیر نہ کیا جائے گا۔
3 اِس لئے طاقتور مُلکوں کے لوگ آپ کو جلال دیں گے؛
اَور نہایت سنگدل قوموں کے شہروں میں آپ کا خوف مانا جائے
گا۔
4 کیونکہ آپ مسکین کے لئے قلعہ،
اَور مُحتاج کے لئے پریشانی کے وقت جائے پناہ،
اَور سیلاب میں محفوظ مقام
اَور گرمی سے بچاؤ کے لئے سایہ دار جگہ۔
کیونکہ سنگدل کی سانس
دیوار سے ٹکرانے والے طُوفان
5 اَور بیابان کی شدید تپش کی طرح ھوتی ھے۔
جِس طرح بادل کے سایہ سے گرمی جاتی رہتی ھے،
اِسی طرح تُو پردیسیوں کا شور و غُل،
اَور سنگدل لوگوں کا شادیانہ بجانا بند کرتا ھے۔

6 قادرِمُطلق یَاھوِہ اِس پہاڑ پر
سَب قوموں کے لِئے اَیسی ضیافت تیّار کرے گا،
جِس میں لذیذ کھانے اَور پرانی عُمدہ مَے پیش کی جائے گی
جِھاں نہایت مُرغّن اَور لذیذ اَشیا خُوردنی اَور بہترین مَے ھوگی۔
7 جو پردہ سَب قوموں پر پڑا ہُوا ھے
اَورجو نقاب سَب قوموں کو چُھپائے ہُوئے ھے،
اُسے وہ اُس پہاڑ پر سے ھٹا دے گا؛
8 اَور موت کو ھمیشہ کے لِئے نابود کر دے گا۔
اَور یَاھوِہ قادر سَب کے چھروں پر سے
آنسُو پونچھ ڈالے گا؛
اَور رُوئے زمین سے
اَپنے لوگوں کی رُسوائی مٹا دے گا۔
کیونکہ یہی یَاھوِہ کا فرمان ھے۔
9 اُس وقت یہ کہا جائے گا:
”دیکھو ھمارا خُدا یہی ھے؛
ھم نے اُن پر بھروسا کیا تھا اَور اُنہُوں نے ھمیں نَجات بخشی۔
یہی وہ یَاھوِہ ھے جِس پر ھمارا اِعتقاد تھا؛
آؤ، خُوشیاں منائیں اَور اُس کی نَجات سے شادمان ھوں۔“

10 کیونکہ اِس پہاڑ پر یَاھوِہ کا ھاتھ ھمیشہ قائِم رہے گا؛
اَور مُوآب اُس کے پاؤں تلے اَیسا کُچلا جائے گا
جَیسے بھُوسا کھاد میں کُچلا جاتا ھے۔

11 اَور وہ اُس میں اَپنے ہاتھ اِس طرح پھیلائیں گے،
جَیسے کوئی تیراک تیرنے کے لئے اَپنے ہاتھ پھیلاتا ہے۔
لیکن وہ اُن کے غُرور کو
اُن کے ہاتھوں کی چالاکی کے باوُجُود پست کر دے گا۔
12 وہ تیری اُونچی اَور مضبُوط فصیلوں کے بُرج توڑ کر
اُنہیں نیچا کریں گے؛
اَور اُنہیں زمین پر گرا کر
خاک میں مِلا دیں گے۔

26

سِتائش کا نغمہ

1 اُس وقت یہُودیؔہ کے مُلک میں یہ نغمہ گایا جائے گا:
ہمارا ایک محکم شہر ہے؛
خُدا نَجات کو
اُس کی فصیلیں اَور بُرج بنا دیتا ہے۔
2 پھاٹک کھول دو
تاکہ راستباز قوم جو اَپنے ایمان پر قائِم ہے،
وہ داخل ہو جائے۔
3 جِس دِل کا اِعتماد تُجھ پر ہے
اُسے تُو ہر طرح محفوظ رکھے گا،
کیونکہ اُن کا توکّل تُجھ پر ہے۔
4 یَاہوِہ پر ہمیشہ بھروسا رکھو،
کیونکہ یَاہوِہ خُدا اَبدی چٹّان ہے۔

5 وہ اُونچے مقاموں پر رہنے والوں کو پست کر دیتاہے،
اَور اُونچے شہر کو نیچے لے آتا ہے؛
وہ اُسے زمین کے برابر کرکے
خاک میں مِلا دیتاہے۔
6 وہ پاؤں تلے روندا جاتا ہے
مظلوموں کے پاؤں تلے،
اَور مسکینوں کے قدموں کے نیچے۔

7 راستباز کی راہ ہموار ہے؛
آپ جو خُود حق ہیں، صادق کی راہ ہموار کرتا ہیں۔
8 ہاں اَے یَاہوِہ، آپ کی آئین کی راہ پر چلتے ہُوئے،
ہم تیرے منتظر رہے ہیں؛
تیرے نام اَور تیری یاد کے لِئے
ہمارے دِلوں میں اشتیاق ہے۔
9 رات کے وقت میری جان تیرے لِئے بیقرار ہو جاتی ہے؛
اَور صُبح کو میری رُوح تیری مُشتاق ہوتی ہے،
کیونکہ جَب آپ کا اِنصاف دُنیا پر ظاہر ہوتاہے،
تَب دُنیا کے باشِندے راستبازی سیکھتے ہیں۔
10 ہر چند بدکاروں پر فضل ہو،
وہ راستبازی نہیں سیکھتے؛
راستی کے مُلک میں بھی وہ بُرائی کرتے رہتے ہیں
اَور یَاہوِہ کی عظمت کا لحاظ نہیں کرتے۔
11 اَے یَاہوِہ، آپ کا ہاتھ بُلند ہے،
پر وہ اُسے نہیں دیکھتے۔

اُنہیں تَوفیق دے تا کہ وہ اُس غیرت کو دیکھیں جو تُجھے اَپنے لوگوں
کے لئے ہے اَور پشیمان ہُوں؛
اَور اَپنے دُشمنوں کو اُس آگ میں بھسم ہو جانے دے جو اُن
کے لئے رکھی گئی ہے۔

12 اَے یَاھوِہ، آپ ہمارے لئے اَمن قائِم کریں؛
ہمارے سَب کام تُو ہی نے ہمارے لئے اَنجام دئیے ہیں۔
13 اَے یَاھوِہ، ہمارے خُدا، آپ کے سِوا دُوسرے حاکموں نے بھی
ہم پر حُکومت کی ہے،
لیکن ہم صِرف تیرے ہی نام کو عزّت دیتے ہیں۔
14 وہ مَر گئے اَور اَب زندہ باقی نہیں؛
مُردہ رُوحیں پھر زندہ نہ ہوں گی۔
آپ نے اُنہیں سزا دی اَور اُنہیں نابود کر دیا؛
یہاں تک کہ آپ نے اُن کی یاد تک مِٹا دی۔
15 آپ نے قوم کو بڑھایا، اَے یَاھوِہ؛
آپ نے قوم کو بڑھایا۔
آپ نے اَپنی عظمت و جلال ظاہر کی؛
آپ نے مُلک کی تمام حُدُود کو وسعت دی ہے۔

16 اَے یَاھوِہ، وہ مُصیبت میں آپ کا طالب ہُوئے؛
جَب آپ نے اُنہیں تادیب کی،
وہ بمشکل دعا کر پائے۔
17 جِس طرح ایک حاملہ عورت زچگی کے وقت

درد سے کراھتی جھٹپٹاتی اَور چِلّاتی ہے،
ٹھیک اُسی طرح اَے یَاھوِہ، ہم آپ کی حُضُوری میں تھے۔
18 ہم حاملہ تھے اَور درد سے جھٹپٹا رہے تھے،
لیکن ہم نے صِرف ہَوا کو پیدا کیا۔
ہم زمین پر نَجات نہ لا پائے؛
نہ ہی دُنیا کے لوگوں کو پیدا کر سکے۔

19 اَے یَاھوِہ، لیکن تیرے مُردے جئیں گے؛
اُن کی لاشیں اُٹھ کھڑی ہُوں گی۔
تُم جو خاک میں جا بسے ہو،
جاگو اَور خُوشی کے نعرے لگاؤ۔
تیری اوس صُبح کی اوس کی مانند ہے؛
زمین اَپنے مُردوں کو پھر سے پیدا کرے گی۔

20 اَے میرے لوگو، جاؤ، اَپنی خوابگاھوں میں داخل ہوکر
اَپنے پیچھے دروازے بند کر لو؛
تھوڑی دیر کے لِئے جَب تک کہ قہر ٹل نہ جائے
اَپنے آپ کو چُھپائے رکھو۔
21 کیونکہ دیکھو، یَاھوِہ اَپنی قِیام گاہ سے باھر آ رہے ہے
تاکہ دُنیا کے لوگوں کو اُن کے گُناھوں کی سزا دے۔
زمین اَپنے اُوپر بہایا ہُوا خُون ظاھر کر دے گی،
اَور اَپنے مقتولوں کو اَور زِیادہ نہ چُھپائے گی۔

27

اِسرائیلؔ کی رِہائی

1 اُس دِن،
یَاہوِہ اَپنی سخت، بڑی اَور مضبُوط تلوار سے،
لِویاتان نام کے تیزرَو اَور خم دار سانپ کو سزا دے گا،
ایک لِویاتان مُہیب سمُندری اَژدھا کو
قتل کر دے گا۔
2 اُس دِن
”تُم ایک پھلدار تاکستان کا نغمہ گانا۔
3 میں، یَاہوِہ اُس کی حِفاظت کرتا ہُوں؛
اَور ہر دَم اُسے سینچتا ہُوں۔
میں دِن رات اُس کی نگہبانی کرتا ہُوں
تاکہ کوئی اُسے نُقصان نہ پہُنچائے۔
4 میں غضبناک نہیں ہُوں،
ہاں اگر میری راہ میں صِرف جھاڑیاں اَور اُونٹ کٹارے میرے سامنے ہوتے
تو میں اُن کے خِلاف جنگ کے لِئے پیش قدمی کرتا؛
اَور اُن سَب کو سُپرد آتِش کر دیتا۔
5 لیکن اگر کوئی میری پناہ میں آنا چاہے؛
اَور میرے ساتھ صُلح کرنا چاہے،
تو ہاں، وہ میرے ساتھ صُلح کر لے۔“

6 آئندہ دِنوں میں یعقوب جڑ پکڑے گا،
اِسرائیل پھُولے اَور پھلے گا
اَور رُوئے زمین کو میووں سے بھر دے گا۔

7 کیا یَاھوِہ نے اُسے مارا
جِس طرح اُس نے اُس کے مارنے والوں کو مارا تھا؟
کیا وہ قتل کیا گیا
جِس طرح اُس کے قاتلوں کو قتل کیا گیا تھا؟
8 اُس کے لئے تیری سزا جنگ اَور جَلاوطنی تک ھی محدُود رھی
اَور تُم نے اُسے اَپنی ھی زمین پر سے یُوں اُڑا دیا
جَیسے مشرق کی طرف سے آنے والی سخت آندھی سَب کچھ اُڑا لے جاتی ہے۔
9 اِس لئے اُس سے یعقوب کی بدکاری کا کفّارہ ہوگا،
اَور اُس کے گُناہ دُور ہونے کا کُل نتیجہ یہ ہوگا کہ
جَب وہ مذبح کے تمام پتّھروں کو
چُونا بنانے کے پتّھروں کی طرح ریزہ ریزہ کرے گا،
اُس وقت اشیراہؔ کا کوئی سُتون یا بخُور جَلانے کا
کوئی مذبح باقی نہ رہے گا۔
10 فصیلدار شہر ویران پڑا ہے،
وہ گویا اُجڑی ہُوئی بستی یا بیابان کی طرح خالی ہو گیا ہے؛
وہاں بچھڑے چرتے ہیں،
اَور وہ وھیں بیٹھتے ہیں؛
اَور اُس کی ڈالیوں کو ننگا کر دیتے ہیں۔

11 جَب اُس کی شاخیں سُوکھ جاتی ھیں تو اُنہیں توڑا جاتا ھے
اَور عورتیں آ کر اُس سے آگ جَلا دیتی ھیں۔
کیونکہ یہ لوگ ناسمجھ ھیں؛
اِس لِئے اُن کا بنانے والا اُن پر رحم نہیں کرتا۔
اَور اُن کا خالق اُن پر مہربان نہیں ھوتا۔
12 اُس وقت یَاھوِہ دریائے فراتؔ سے لے کر وادی مِصر کے نالے
تک اُس کے درخت کو جھاڑے گا۔ اَور تُم اَے بنی اِسرائیل، ایک
ایک کرکے اِکٹھّے کئے جاؤگے
13 اَور اُس دِن ایک بڑا نرسنگا پھُونکا جائے گا اَور وہ جو اشُور کے
مُلک میں تباہ ھو رہے تھے اَور وہ جو مِصر میں جَلاوطن ھو چُکے
تھے، واپس آ کر یروشلیمؔ کے مُقدّس پہاڑ پر یَاھوِہ کی پرستش کریں گے۔

28

اِفرائیمؔ پر افسوس

1 افسوس اُس تاج پر جِس پر اِفرائیمؔ کے متوالوں کو ناز ھے،
افسوس اُس کے جلالی حُسن کے مُرجھائے ھُوئے پھُول پر،
جو نہایت سرسبز و شاداب وادی کے سَر پر رکھا گیا ھے
افسوس اُس شہر پر جِس پر مے کے متوالوں کو ناز ھے!
2 دیکھو، یَاھوِہ کے پاس ایک زبردست اَور زورآور شخص ھے۔
جو اولوں کے طُوفان اَور زبردست آندھی،
موسلادھار مینہ اَور سیلاب برپا کرنے والی بارش کی مانند،
اُسے زور سے زمین پر پٹک دے گا۔
3 اَور اِفرائیمؔ کے متوالوں کا غُرور کا تاج،

پاؤں کے نیچے روندا جائے گا۔
4 اَور اُس کے جلالی حُسن کا مُرجھاتا ہُوا پھُول،
جو نہایت سرسبز و شاداب وادی کے سَر پر رکھا ہُواہے،
وہ اَپنے موسم سے پہلے ہی پکے ہُوئے اَنجیر کی مانند ہوگا
جسے کوئی دیکھتے ہی نوچ لے،
اَور نگل جائے۔

5 اُس وقت قادرمُطلق یَاہوِہ خُود
اَپنے لوگوں میں سے باقی بچے ہوؤں کے لیٔے،
ایک جلالی تاج
اَور خُوبصورت ہار ہوگا۔
6 عدالت کی کُرسی پر بیٹھنے والے کے لیٔے
وہ اِنصاف کی رُوح ہوگا،
اَور (شہر کے) پھاٹک سے حملہ پسپا کر دینے والوں کے لیٔے
قُوّت کا سرچشمہ ہوگا۔

7 اَور یہ بھی مےخواری سے ڈگمگاتے
اَور مَے سے لڑکھڑاتے ہیں:
کاہِنؔ اَور نبی بھی نشہ میں چُور
اَور مَے سے مخمور ہیں،
وہ نشہ میں جھومتے ہیں،
اَور رُویا دیکھتے وقت بھٹک جاتے ہیں
اَور اِنصاف کرتے وقت ٹھوکر کھاتے ہیں۔
8 تمام دسترخوان قَے سے بھرے ہُوئے ہیں

کوئی جگہ باقی نہیں جو گندگی سے خالی ہو۔

9 ”وہ کس کو سِکھانے کی کوشش کر رہا ہے؟
اَور کسے اَپنا پیغام سمجھا رہا ہے؟
کیا اُن بچّوں کو جِن کا دُودھ چھُڑایا گیا ہے
یا جِن کو ابھی ابھی چھاتِیوں سے الگ کیا گیا ہے؟
10 کیونکہ یہاں تو:
حُکم پر حُکم اَور حُکم پر حُکم،
اَور قانُون پر قانُون اَور قانُون پر قانُون ہے؛
تھوڑا یہاں، تھوڑا وہاں۔“

11 تَب تو خُدا اُس اُمّت سے
بیگانہ ہونٹوں سے اَور بیگانہ زبانوں میں باتیں کروں گا،
12 جِن سے اُس نے کہا،
آرام کی جگہ یہی ہے، ”تھکے ہُوئے لوگوں کو آرام کرنے دو“؛
اَور ”یہی سستانے کی جگہ ہے“؛
لیکن پھر بھی اُمّت کے لوگ میری نہ سُنیں گے۔
13 پس یَاہوِہ کا کلام اُن کے لئے:
حُکم پر حُکم، حُکم پر حُکم،
اَور قانُون پر قانُون، قانُون پر قانُون؛
تھوڑا یہاں، تھوڑا وہاں ہوگا
تا کہ وہ چلے جائیں، پیچھے گریں،
زخمی ہُوں، پھندے میں پھنسیں اَور گِرفتار ہُوں۔

14 چنانچہ اَے ٹھٹّھا کرنے والو
جو یروشلیمؔ کے لوگوں پر حُکمرانی کرتے ہو،
یَاھوِہ کا کلام سُنو۔
15 تُم کہتے ہو، ”ہم نے موت سے عہد باندھا ہے،
اَور پاتال سے عہد کر لیا ہے۔
اِس لیٔے جب سزا کا زبردست سیلاب آئے گا،
تو وہ ہم تک نہ پہُنچے گا،
کیونکہ ہم نے جھُوٹ کو اَپنی جائے پناہ بنا لیا ہے
اَور ہم دروغ گوئی کی آڑ میں جا چھُپے ہیں۔“
16 چنانچہ یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں:
”دیکھو، مَیں صِیّونؔ میں ایک پتّھر رکھوں گا،
ایک آزمودہ پتّھر،
ایک محکم بُنیاد کے لیٔے کونے کے سِرے کا قیمتی پتّھر،
جو کویٔی ایمان لایٔے گا وہ کبھی شرمندہ نہ ہوگا۔
17 مَیں اِنصاف کو پیمائشی جریب
اَور راستی کو ساھول کی ڈوری بناؤں گا؛
اولے تمہاری جھُوٹ کی پناہ گاہ کو بہا لے جائیں گے،
اَور تمہارے چھُپنے کی جگہ زیرِ آب ہو جائے گی۔
18 جو عہد تُم نے موت سے باندھا تھا وہ منسُوخ کیا جائے گا؛
اَور تمہارا عہد جو پاتال سے تھا، قائِم نہ رہے گا۔
جَب سزا کا زبردست سیلاب آئے گا،
تو تُم ٹِکے نہ رہ سکوگے۔

19 وہ جَب بھی آئے گا، تُمھیں بہا لے جائے گا؛
چاہے دِن ہو چاہے رات، وہ روز بروز آئے گا۔“

اُس کا مطلب سمجھوگے
تو تُم پر خوف طاری ہو جائے گا
20 کیونکہ بِستر اِس قدر چھوٹاہے کہ اُس پر دراز ہونا مُشکل ہے،
اَور لحاف اِس قدر چھوٹاہے کہ اُسے ٹھیک سے اوڑھ بھی نہیں
سکتے۔
21 یَاہوِہ اُٹھ کھڑا ہوگا جَیسا وہ پراصیمؔ کے پہاڑ پر ہُوا تھا،
اَور وہ غضبناک ہوگا جَیسا گِبعونؔ کی وادی میں ہُوا تھا
تا کہ وہ اَپنا کام کرے جو نہایت حیرت اَنگیز کام ہے،
اَور وہ انوکھا کام اَنجام دے جو بہت انوکھا ہے۔
22 اِس لیٔے اَب تُم ٹھٹّھا مت کرو،
ورنہ تمھاری زنجیریں اَور کَس دی جائیں گی؛
کیونکہ خُداوؔند، قادرمُطلق یَاہوِہ نے مُجھ سے کہا ہے
کہ تمام مُلک کی تباہی کا مصمّم اِرادہ کیا جا چُکاہے۔

23 کان لگا کر میری بات سُنو؛
دھیان دو اَور سُنو کہ میں کیا کہتا ہُوں۔
24 جَب کِسان بیج بونے کے لیٔے ہل چلاتاہے تو کیا وہ لگاتار ہل ہی
چلاتا رہتاہے؟
کیا وہ سدا اَپنی زمین کو کھودتا اَور اُس کے ڈھیلے پھوڑتا رہتاہے؟
25 زمین کی سطح ہموار کر چُکنے کے بعد،

کیا وہ اجوائن نہیں بوتا اَور زیرہ نہیں بکھیرتا؟
اَور گندُم کو اَپنی جگہ پر،
اَور جَو کو اُس کے اَپنے مقام پر،
اَور اُن کی جگہ باجرا کو نہیں بوتا؟
26 اُس کا خُدا اُسے ہدایت دیتا ہے
اَور اُسے صحیح طریقہ سِکھاتا ہے۔

27 اجوائن کو برف گاڑی سے نہیں باندھا گیا ہے،
نہ ہی گاڑی کا پہیّا زیرہ کے اُوپر پھرایا جاتا ہے؛
بلکہ اجوائن کو برف گاڑی سے،
اَور زیرہ کو لاٹھی سے جھاڑا جاتا ہے۔
28 روٹی بنانے کے لئے اناج کو پیسنا لازمی ہے؛
لیکن کوئی اُسے برف گاڑی سے ہمیشہ کوٹتا نہیں رہتا۔
حالانکہ وہ اَپنی گاہنے کی گاڑی کے پہیّے اُس پر چلاتا ہے،
لیکن اُس کے گھوڑے اناج پیستے نہیں۔
29 یہ سَب بھی اُس قادرمُطلق یَاہوِہ کی جانِب سے مُقرّر ہُوا ہے،
جِن کا منصُوبہ شاندار ہے، اَورجو عظیم حِکمت کا مالک ہے۔

29

داویؔد کے شہر پر افسوس

1 اَے اریئیلؔ، اَے اریئیلؔ، تُجھ پر افسوس،
وہ شہر جہاں داویؔد سکونت پذیر تھا!
سال پر سال چڑھائے جاؤ
اَور تمہاری عیدوں کے دَور چلتے رہیں۔

2 پھر بھی میں اریئیلؔ کو محصُور کروں گا؛
اَور وہ نوحہ اَور ماتم کرے گی،
وہ اریئیلؔ میرے لِئے مذبح کے آتِشدان کی مانند ہوگی۔
3 میں چاروں طرف تیرے خِلاف خیمہ زن ہُوں گا؛
مَیں تُجھے میناروں سے گھیر لاؤں گا
اَور مورچہ بندی سے تیرا محاصرہ کروں گا۔
4 تُو پست کیا جائے گا اَور تُو زمین پر سے بولے گا؛
اَور خاک پر سے تُو مُنہ ہی مُنہ میں بڑبُڑائے گا۔
اَور تیری بھُوت کی سِی آواز زمین کے اَندر سے آئے گی؛
اَور تُو خاک میں سے سرگوشی کرے گا۔

5 لیکن تیرے بے شُمار دُشمن مہین گرد کی مانند ہو جائیں گے،
اُن سنگدل لوگوں کا گِروہ اُڑتے ہُوئے بھُوسے کی مانند ہوگا۔
اَچانک، ایک لمحہ میں،
6 قادرمُطلق یَاہوِہ خُود
گھن گرج اَور زلزلہ اَور بڑی آواز،
اَور آندھی اَور طُوفان اَور آگ کے مہلک شُعلوں کے ساتھ آئے گا۔
7 تَب اُن تمام قوموں کے گِروہ جو اریئیلؔ سے لڑتے رہے
اَور اُس پر اَور اُس کے قلعہ پر حملہ آور ہُوئے
اَور اُس کا محاصرہ کرتے رہے،
ایک خواب یا رات کی رُویا کی مانند ہو جائیں گے
8 گویا ایک بھُوکا آدمی خواب میں دیکھے کہ وہ کھا رہاہے،

لیکن جَب جاگ اُٹھتا ھے تو اَپنا پیٹ خالی ھی پاتا ھے،
یا کوئی پیاسا آدمی خواب میں دیکھے کہ وہ پی رہا ھے،
لیکن جاگ اُٹھنے پر اَپنے آپ کو پیاسا اَور ہِراساں پاتا ھے۔
اَیسا ھی حال اُن تمام قوموں کے گِروہ کا ھوگا
جو کوہِ صِیّونؔ سے جنگ کرتی ھیں۔

9 حواس باختہ ھو جاؤ اَور تعجُّب کرو،
اَپنی آنکھیں بند کر لو اَور اَندھے ھو جاؤ؛
متوالے ھو جاؤ لیکن مَے سے نہیں،
لڑکھڑاؤ لیکن شراب سے نہیں۔
10 یَاھوِہ نے تُم پر گھری نیند طاری کی ھے:
اَور تمھاری آنکھوں یعنی نبیوں کو نابینا کر دیا ھے؛
اَور تمھارے سَروں یعنی رَوشن ضمیروں پر نقاب ڈالا ھے۔
11 تمھارے لِئے یہ ساری رُویا محض ایک مُہر بند طُومار میں لکھے
ھُوئے الفاظ ھیں۔ اَور اگر تُم یہ طُومار کسی اَیسے شخص کو دو جو پڑھا
لِکھّا ھو اَور اُس سے کھو، "اُسے پڑھ،" تو وہ جَواب دے گا، "میں
نہیں پڑھ سَکتا کیونکہ یہ مُہر بند ھے۔"
12 یا اگر تُم یہ طُومار کسی جاھل کو دو اَور کھو، "اِسے پڑھ،" تو
وہ جَواب دے گا، "مَیں تو جاھل ھُوں۔"

13 اِس لِئے یَاھوِہ فرماتے ھیں:
"چونکہ یہ اُمّت زبان سے میری نزدیکی چاھتے ھیں
اَور اَپنے ھونٹوں سے میری تعظیم کرتے ھیں،

لیکن اُن کے دِل مُجھ سے دُور ہیں۔
اَور وہ میری عبادت
آدمیوں کے بنائے ہُوئے اُصُولوں کے مُطابق کرتے ہیں۔
14 اِس لِئے میں ایک بار پھر اِن لوگوں کے درمیان
عجِیب و غریب کارنامے کرکے
اُن کو حیرت میں مُبتلا کروں گا؛
تا کہ اُن عقلمندوں کی عقل کو باطِل ہو جائے،
اَور اُن کے داناؤں کی دانائی جاتی رہے۔“
15 افسوس اُن پرجو اَپنے منصُوبے یَاہوِہ سے چھپانے کی
حتّی الامکان کوشش کرتے ہیں،
اَور اَپنا کام اَندھیرے میں کرتے ہیں اَور سوچتے ہیں کہ
”ہمیں کون دیکھتا ہے؟ کس کو خبر ہوگی؟“
16 تمہاری کیسی اُلٹی سمجھ ہے،
کیا کُمھار مٹّی کے برابر گِنا جائے گا!
کیا مصنوع اَپنے صانع سے کہے گا
کہ میں تیری صنعت نہیں؟
کیا مخلُوق اَپنے خالق سے کہے گا،
”تُو کچھ نہیں جانتا؟“

17 کیا تھوڑا ہی عرصہ باقی نہیں کہ لبانونؔ زرخیز کھیت نہ بَن جائے
اَور زرخیز کھیت جنگل میں تبدیل نہ ہو جائے؟
18 اُس وقت بہرے طُومار کے الفاظ سُن سکیں گے،
اَور اَندھوں کی آنکھیں

دھُند اَور تاریکی میں سے دیکھیں گی۔
19 ایک بار پھر حلیم لوگ یَاھوِہ میں شادمان ہوں گے؛
اَور مُحتاج اِسرائیل کے قُدُّوس میں مسرُور ہوں گے۔
20 کیونکہ سنگدل دفعتاً غائب ہو جائیں گے،
اَور ٹھٹّھا باز باقی نہ رہیں گے،
اَور وہ سَب جو بدی پرتُلے رہتے ہیں کاٹ ڈالے جائیں گے
21 جو آدمی کو اُس کے مُقدّمہ میں مُجرم ٹھہراتے ہیں،
جو عدالت میں اَپنا دفاع کرنے والوں کے لِئے پھندا لگاتے
اَور جھُوٹی گواہی دے کر معصُوم کو اِنصاف سے محروم رکھتے ہیں،
یہ سَب مِٹ جائیں گے۔
22 اِس لِئے یَاھوِہ جِس نے اَبراھامؔ کو چھُڑایا، یعقوب کے خاندان
کے حق میں یُوں فرماتے ہیں:
"یعقوب اَب شرمندہ نہ ہوگا؛
نہ ہی اُن کے چہروں کا رنگ زرد ہوگا۔
23 جَب وہ اَپنے درمیان اَپنی اَولاد دیکھیں گے،
جو میرے ہاتھوں کا کام ہوگا،
تَب وہ میرے نام کی تقدیس کریں گے؛
ہاں، وہ یعقوب کے قُدُّوس کی تقدیس کریں گے،
اَور اِسرائیل کے خُدا سے ڈریں گے۔
24 اُس وقت جو گُمراہ ہیں وہ فہم حاصل کریں گے؛
اَورجو شکایت کرتے ہیں تعلیم پائیں گے۔"

30

ضِدّی قوم پر افسوس

1 یَاھوِہ فرماتے ہیں، ”اُن باغی بچّوں پر افسوس،
جو اَیسے منصُوبے عَمل میں لاتے ہیں جو میری طرف سے نہیں ہیں،
اَور عہدوپیمان کرتے ہیں جو میری رُوح کی ہدایت کے مُطابق نہیں،
اَور اِس طرح گُناہ پر گُناہ کا انبار لگاتے ہیں۔
2 وہ مُجھ سے پُوچھے بنا
مِصر کو جاتے ہیں؛
جو فَرعوہؔ کی پناہ میں مدد ڈھونڈتے ہیں،
تاکہ مِصر کے سایہ میں اَمن سے رہیں۔
3 لیکن فَرعوہؔ کی حمایت تمہارے لِئے شرم کا باعث ہوگی،
اَور مِصر کے سایہ میں پناہ لینا تُمھیں رُسوا کرے گا۔
4 حالانکہ اُن کے افسران ضعنؔ میں ہیں
اَور اُن کے سفیر حانیسؔ میں جا پہُنچے ہیں،
5 وہ سَب ایک اَیسی قوم کے باعث شرمندہ ہوں گے
جِس سے اُنہیں کویٔی فائدہ نہ ہوگا،
کیونکہ اُن سے نہ تو مدد ملے گی نہ کچھ حاصل ہوگا
سِوائے خجالت اَور رُسوائی کے۔“
6 جُنوب کے جانوروں کے متعلّق نبُوّت:
اَپنی دولت گدھوں کی پیٹھ پر،
اَور اَپنے خزانے اُونٹوں کے کی اُونچی پیٹھ پر لاد کر،

اُن کے سفیر دُکھ اَور مُصیبت کی سرزمین میں سے ہوکر،
جہاں شیرببر اَور شیرنیاں،
اَور جہاں افعی اَور اُڑنے والے زہریلے سانپ رہتے ہیں،
اُن لوگوں کی طرف جا رہے ہیں جِن سے اُنہیں کوئی فائدہ نہ ہوگا،
7 کیونکہ مِصر کی مدد بالکُل بیکار ہے
اِسی لیٔے مَیں نے اُسے
سُست بیٹھی رہنے والی راحبؔ* کہا ہے۔

8 اَب جا اَور اُسے اُن کے لیٔے ایک تختی پر لِکھ دے،
اَور کسی طُومار میں قلم بند کر دے،
تاکہ آنے والے دِنوں میں
وہ ہمیشہ تک گواہی کے طور پر قائِم رہے۔
9 کیونکہ یہ لوگ باغی ہیں اَور دھوکے باز فرزند ہیں،
جو یَاہوِہ کی ہدایات کو سُننا نہیں چاہتے۔
10 وہ رَوشن ضمیروں سے کہتے ہیں کہ
"اَب اَور رُویا نہ دیکھو!"
اَور نبیوں سے کہتے ہیں،
"ہم پر اَب سچّی نبُوّتیں ظاہر نہ کرو!
بَلکہ ہمیں مزیدار باتیں بتاؤ،
اَور وہم والی نبُوّتیں کرو۔
11 یہ راہ چھوڑ دو،

* **30:7** راحبؔ قدیم نُسخوں کا خیالی کِردار، جو یہ سمُندر میں پریشانی پیدا کرنے کے لئے جانا جاتا ہے۔

اِس راستہ سے ہٹ جاؤ،
اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کو
ہمارے رُوبرو لانے سے باز آؤ۔“
12 اِس لئے اِسرائیل کے قُدُّوس یُوں فرماتے ہیں:
”چونکہ تُم نے اِس پیغام کو مُسترد کر دیا،
اَور ظُلم پر اِعتماد رکھا
اَور فریب کا سہارا لیا،
13 اِس لئے یہ گُناہ تمہارے لئے
ایک اُونچی دیوار کی مانند ہوگا جو دراڑ کے باعث اُبھر آئی ہو،
جو اَچانک پل بھر میں گِر جاتی ہے۔
14 وہ کُمھار کے مِٹّی کے برتن کی طرح ٹوٹ کر
اَیسی چکنا چُور ہو جائے گی
کہ اُس کے ٹُکڑوں کا کوئی حِصّہ بھی نہ مِل سکے گا
جِس میں چولھے میں سے آگ لی جائے
یا حوض میں سے پانی نکالا جائے۔“
15 کیونکہ یَاہوِہ قادرِ اِسرائیل کا قُدُّوس خُداوؔند یُوں فرماتے ہیں:
”تَوبہ کرنے اَور چَین سے رہنے میں تمہاری نَجات ہے،
خاموشی اَور توکّل میں تمہاری قُوّت ہے،
پر تُم نے یہ نہ چاہا۔
16 تُم نے کہا، نہیں، ’ہم تو گھوڑوں پر چڑھ کر بھاگیں گے،‘
اِس لئے تُم بھاگوگے!
تُم نے کہا، ’ہم تیز رفتار گھوڑوں پر سوار ہوں گے،‘

اِس لِئے تمھارا تعاقب کرنے والے اُس سے بھی تیز رفتار ہوں گے!
17 ایک ہی کی دھمکی سے
ایک ہزار بھاگیں گے؛
اَور پانچ کی دھمکی سے
تُم سَب اَیسے بھاگوگے،
کہ پہاڑ کی چوٹی پر نصب کِئے ہُوئے جھنڈوں کے سُتون،
یا کسی پہاڑی پر لہراتے ہُوئے پرچم کی طرح، رہ جاؤگے۔“

18 پھر بھی یَاہوِہ تُم پر فضل کرنا چاہتا ہے؛
اَور وہ تُم پر رحم کرنے کے لِئے اُٹھا ہے
کیونکہ یَاہوِہ عادل خُدا ہے۔
مُبارک ہیں وہ سَب جو اُن کا اِنتظار کرتے ہیں!
19 اَے صِیّونؔ کے لوگو، جو یروشلیمؔ میں رہتے ہو، تُم اَب اَور نہ
روؤگے۔ جَب تُم اُن سے فریاد کروگے تو وہ بےحد مہربان ہوگا اَور
جوں ہی وہ تمھاری فریاد سُنے گا، تُمھیں جَواب دے گا۔
20 اگرچہ یَاہوِہ تُمھیں مُصیبت کی روٹی اَور دُکھ کا پانی بھی دے تو
بھی تمھارے مُعلّم اَب اَور چُھپے نہ رہیں گے۔ تُم اُنہیں اَپنی آنکھوں سے
دیکھ لوگے۔
21 تُم داھنی طرف مُڑو یا بائیں طرف، تمھارے کان پیچھے سے آتی
ہُوئی اُس آواز کو سُنیں گے جو کہتی ہے، ”راہ یہی ہے؛ اِسی پر چلو۔“

22 تَب تُم اَپنے چاندی چڑھے ہُوئے بُتوں اَور سونا چڑھی ہُوئی مورتوں
کو ناپاک کروگے۔ تُم اُنہیں حیض کے کپڑوں کی طرح پھینک دوگے
اَور کہو گے: ”دُورہو جاؤ!“

23 تُم زمین میں جو بیج بوؤگے اُس کے لِئے وہ بارش بھیجے گا اَور
زمین سے عُمدہ اَور کثرت سے اناج اُگے گا۔ اُس وقت تمھارے مویشی
وسیع چراگاہوں میں چریں گے
24 اَور بَیل اَور گدھے جو تمھارے کھیتوں میں کام آتے ہیں، سُوپ
اَور چھاج سے پھٹکا ہُوا عُمدہ چارا کھائیں گے۔
25 اَور اُس بڑی خُونریزی کے دِن جَب بُرج گِر جائیں گے ہر اُونچے
پہاڑ اَور بُلند ٹیلے پر پانی کی ندیاں جاری ہو جائیں گی۔
26 جِس وقت یَاہوِہ اَپنے لوگوں کے زخموں کو باندھے گا اَور اُن
چوٹوں کو جو اُنہیں لگی تھیں اَچھّا کرے گا تَب چاند سُورج کی طرح
چمکے گا اَور سُورج کی رَوشنی سات گُنا بڑھ جائے گی بَلکہ پُورے
سات دِن کی رَوشنی کے برابر ہوگی۔

27 دیکھو، یَاہوِہ نام کے ساتھ دُور سے چلا آتا ہے،
اُس کا غضب آگ کی طرح بھڑکا ہُواہے جِس کے ہمراہ

گھرے دھوئیں کے بادل ہیں؛
اُس کے لب غضب آلُود ہیں،
اَور اُس کی زبان بھسم کرنے والی آگ کی مانند ہے۔

28 اُس کا دَم ایک تیز رفتار ندی کی مانند ہے جِس میں سیلاب آیا
ہُوا ہو،
جو گردن تک پہُنچ جائے۔
وہ تمام قوموں کو ہلاکت کی چھلنی سے پھٹکے گا،
وہ مُختلف مُلکوں کے لوگوں کے جَبڑوں میں لگام ڈالتا ہے
جو اُنہیں گُمراہ کرتی ہے۔
29 اَور تُم اُس رات کی طرح گاؤگے
جَب کوئی مُقدّس عید مناتے ہو؛
جِس طرح لوگ بانسریوں کی دھُن سے مست ہوکر یَاہوِہ کے پہاڑ
یعنی اِسرائیل کی چٹّان پر جاتے ہیں،
اُسی طرح تمہارے دِل بھی شادمان ہوں گے۔
30 یَاہوِہ اَپنی جلالی آواز لوگوں کو سُنائے گا
اَور اَپنے قہر کی شِدّت اَور بھسم کرنے والی آگ کے شُعلوں
موسلادھار بارش، زورآور آندھی اَور اولوں کے ساتھ
اَپنے بازو کا نازل ہونا اُنہیں دِکھائے گا۔
31 یَاہوِہ کی آواز اشُور کو تباہ کر دے گی؛
وہ اُنہیں اَپنے لٹھ سے مارے گا۔
32 اَور جَیسے یَاہوِہ اَپنے ہاتھ کے ضرب سے اُن سے لڑیں گے
اُن کے بازو کے سزا کے ڈنڈے کی
ہر ضرب جو وہ اُن پر لگائیں گے
دف اَور سِتار کی موسیقی کے ساتھ ہوگی۔

33 کافی عرصہ سے تُوفتؔ تیّار کیا گیا ہے،
اُسے بادشاہ ہی کے لِئے تیّار کیا گیا ہے۔
اُس کا آگ کا گڑھا کافی گہرا اَور چوڑا بنایا گیا ہے،
جِس میں آگ اَور ایندھن بکثرت مَوجُود ہے؛
یَاہوِہ کی سانس،
اُسے جلتے ہُوئے گندھک کے چشمے کی طرح سُلگائے گی۔

31

افسوس اُن پرجو مِصر پر اِعتماد رکھتے ہیں

1 افسوس اُن پرجو مدد کے لِئے مِصر جاتے ہیں،
اَور گھوڑوں پر اِعتماد رکھتے ہیں،
اَور اَپنے کثیرالتعداد رتھوں پر
اَور اَپنے سواروں کی بڑی طاقت پر بھروسا رکھتے ہیں،
لیکن اِسرائیل کے قُدُّوس پر نگاہ نہیں کرتے،
نہ یَاہوِہ سے مدد طلب کرتے ہیں۔
2 پر وہ بھی عقلمند ہے اَور آفت لا سَکتا ہے؛
وہ اَپنے الفاظ واپس نہیں لیتا
وہ اُٹھ کر بدکاروں کے گھرانے پر
اَور بدکرداروں کے حمایتیوں پر چڑھائی کرے گا۔
3 لیکن اہلِ مِصر تو اِنسان ہیں، خُدا نہیں؛
اَور اُن کے گھوڑے گوشت ہیں، رُوح نہیں۔
جَب یَاہوِہ اَپنا ہاتھ بڑھائیں گے،
تو حمایتی ٹھوکر کھائے گا،

اَور جِس کی حمایت کی گئی وہ گِر جائے گا؛
دونوں اِکٹّھے ہلاک ہوں گے۔
4 پھر یَاھوِہ نے مُجھ سے یُوں فرمایا:
”جِس طرح شیرببر ہاں جَوان شیرببر اَپنے شِکار پر غرّاتے ہے
اَور حالانکہ بہت سے چرواہے
اُس کا مُقابلہ کرنے کے لِئے اِکٹّھے کر لِئے جائیں،
تو بھی وہ اُن کی للکار سے نہ ڈرے گا
نہ اُن کے شور و غُل سے پریشان ہوگا
اِسی طرح قادرمُطلق یَاھوِہ کوہِ صِیّونؔ اَور اُس کی پہاڑیوں پر لڑنے
کے لِئے اُترے گا۔
5 منڈلاتے ہُوئے پرندوں کی طرح
قادرمُطلق یَاھوِہ یروشلیمؔ کی حمایت کریں گے؛
وہ اُس کی حِفاظت کرکے اُسے چھُڑا لیں گے،
وہ اُس کے 'اُوپر سے گزرتے ہُوئے' اُسے بچا لیں گے۔“
6 اَے بنی اِسرائیل تُم اُسی کی طرف لَوٹ آؤ جِس کے خِلاف تُم
نے سخت بغاوت کی ہے۔
7 کیونکہ اُس دِن تُم میں سے ہر ایک اُن چاندی اَور سونے کے بُتوں
کو ترک کر دے گا جنہیں تمہارے گُناہ آلُود ہاتھوں نے بنایا ہے۔
8 ”تَب اشُور اُس تلوار سے گِرے گا جو اِنسان کی نہیں ہے؛
وُہی تلوار جو فانی اِنسان کی نہیں ہے، اُنہیں ہلاک کر ڈالے گی۔
وہ تلوار کے سامنے سے بھاگ جائیں گے
اَور اُن کے نوجوانوں سے زبردستی مشقّت کروائی جائے گی۔

9 اُن کا قلعہ دہشت کی وجہ سے گِر جائے گا؛
اَور اُن کے سپہ سالار لڑائی کا پرچم دیکھ کر کانپنے لگیں گے،“
یہ یَاہوِہ فرماتے ہیں،
جِس کی آگ صِیّونؔ میں
اَور بھٹّی یروشلیمؔ میں ہے۔

32

راستبازی کی بادشاہت

1 دیکھو، ایک بادشاہ راستبازی سے حُکومت کرے گا
اَور حاکم اِنصاف سے حُکومت کریں گے۔
2 ہر ایک شخص آندھی سے بچنے کی جگہ کی مانند
اَور طُوفان سے پناہ پانے کی جگہ،
یا بیابان میں پانی کی دریاؤں کی طرح
اَور شدید حرارت والے ریگستانی مُلک میں ایک بڑی چٹّان کے سایہ کی مانند ہوگا۔

3 تَب دیکھنے والوں کی آنکھیں بند نہ ہوں گی،
اَور سُننے والوں کے کان خُوب سُنیں گے۔
4 جلد بازوں کے دِل سمجھ حاصل کریں گے،
اَور لڑکھڑاتی زبان کی روانی اَور صَاف ہوگی۔
5 احمق پھر کبھی شریف نہ کہلائے گا
نہ ہی بدمعاش کا اِحترام کیا جائے گا۔
6 کیونکہ احمق حماقت کی باتیں کرتا ہے،
اُس کا دِل بدی کے منصُوبے باندھتا رہتا ہے:

وہ بے دینی کے کام کرتا ہے
اَور یَاھوِہ کے خِلاف دروغ گوئی کرتا ہے؛
بھُوکے کو خالی پیٹ رکھتا ہے
اَور پیاسے کو پانی نہیں پلاتا۔
7 بدمعاش کے ضوابط بُرے ہوتے ہیں،
وہ بُرے منصُوبے باندھتا ہے
تا کہ غریب کو جھُوٹی باتوں سے ہلاک کرے،
جَب کہ اُس ضرُورت مند کی درخواست راستباز ہو۔
8 لیکن شریف آدمی نیک منصُوبے رکھتا ہے،
اَور اَپنے نیک اعمال کی بنا پر قائِم رہتا ہے۔

یروشلیمؔ کی عورتیں

9 اَے عورتوں! تُم جو آسُودہ ہو،
اُٹھو اَور میری سُنو؛
اَے بے فکر بیٹیوں،
میری باتوں پر کان لگاؤ!
10 سال بھر سے کچھ ھی زِیادہ عرصہ میں
تُم جو محفوظ محسُوس کرتی ہو، کانپ اُٹھو گی؛
کیونکہ نہ تو انگور کی فصل ہوگی،
اَور نہ درختوں میں پھل لگیں گے۔
11 کانپو، اَے آسُودہ عورتوں؛
تھرتھراؤ، اَے بےپروا بیٹیوں! خود کو محفوظ محسُوس کرتی ہو
اَپنے کپڑے اُتار دو
اَور اَپنی کمر پر ٹاٹ باندھو۔

12 خُوشنما کھیتوں، اَور پھلدار انگور کی بَیلوں کے لیٔے،
اَپنی چھاتیاں پیٹو
13 اَور میرے لوگوں کی سرزمین کے لیٔے بھی،
جِس میں کثرت سے کانٹے اَور جھاڑیاں اُگی ہُوئی ہیں
ہاں تمام عشرت گھروں کے لیٔے اَور اُس پُر رونق شہر کے لیٔے
ماتم کرو۔
14 محل چھوڑ دیا جائے گا،
شور و غُل والا شہر خالی ہو جائے گا؛
پہاڑی کا قلعہ اَور پہرے کے بُرج ہمیشہ کے لیٔے ویران ہو جائیں گے،
اَور گورخروں کی آرامگاہیں اَور گلّوں کی چراگاہیں وہ جائیں
گے،
15 جَب تک عالمِ بالا سے ہم پر رُوح نازل نہ ہو،
اَور بیابان زرخیز کھیت نہ بَن جائے،
اَور زرخیز کھیت ایک جنگل کی طرح ہو جائے گا۔
16 اَور یَاہوِہ کا اِنصاف بیابان میں بسے گا،
اَور راستی زرخیز کھیت میں رہا کرے گی۔
17 اَور راستبازی کا پھل اَمن ہوگا؛
اَور اُس کا اثر اَبدی سکون اَور اِطمینان ہوگا۔
18 میرے لوگ پُرامن رہائش گاہوں میں،
محفوظ گھروں میں،
میں رہیں گے۔ محفوظ اَور مُستحکم رہیں گے۔
19 حالانکہ اولے جنگل کو تباہ کر دیتے ہیں
اَور شہر مُکمّل طور پر پست ہو جاتا ہے،

20 لیکن تُم کس قدر مُبارک ہو،
جو ہر نہر کے آس پاس بیج بوتے ہو،
اَپنے مویشی اَور گدھے کو آزادی سے چراتے ہو۔

33

مُصیبت اَور مدد

1 اَے تباہ کرؔ، تُجھ پر افسوس،
تُو جو تباہ نہیں کیا گیا!
افسوس تُجھ پر اَے دغاباز،
تُم جنہیں دھوکا نہیں دیا گیا!
جَب تُم تباہ کرنا بند کر چُکے گا،
تَب تُجھے تباہ کیا جائے گا،
جَب تُم دغابازی کرنا بند کر چُکے گا،
تَب تُجھ سے دغابازی کی جائے گی۔

2 اَے یَاہوِہ، ہم پر رحم کیجئے؛
ہم آپ کے لئے ترستے ہیں۔
ہر صُبح ہماری قُوّت بنئے،
اَور مُصیبت کے وقت ہماری نَجات۔
3 آپ کی لشکر کے شور شرابے پر اُمّتنیں بھاگ جاتی ہیں۔
اَور آپ کے اُٹھتے ہی قومیں تِتّر بِتّر ہو جاتی ہیں۔
4 اَے قومو، تمہارا لُوٹ کا مال اُسی طرح بٹورا جائے گا جَیسے چُھوٹی
ٹِڈّیاں جمع کرتی ہیں؛

ٹِڈّیوں کے جھُنڈ کی طرح لوگ اُس پر ٹوٹ پڑیں گے۔

5 یَاھوِہ سرفراز ہے کیونکہ وہ بُلندی پر رہتے ہیں؛
وہ صِیّونؔ کو عدل اَور راستی سے معمُور کرے گا۔
6 وہ تمہارے زمانہ کے لِئے محکم بُنیاد ہوگا،
نَجات، حِکمت اَور عِرفان کا بھرپُور ذخیرہ؛
اَور یَاھوِہ کا خوف اِس خزانہ کی کُنجی ہے۔

7 دیکھ، اُن کے سُورما باہر راستوں میں زور زور سے چِلّا رہے ہیں؛
سلامتی کے سفیر پھوٹ پھوٹ کر رو رہے ہیں۔
8 شاہراہیں سُونی پڑی ہیں،
اَور شہری راستوں میں مُسافر بھی نہیں ہیں۔
عہد توڑ دیا گیا،
اَور اُس کے گواہوں کو حقیر جانا گیا،
کسی کا اِحترام نہیں کیا جاتا۔
9 زمین خشک ہوکر مُرجھائی جاتی ہے،
لبانونؔ شرمندہ اَور کمھلا گیا ہے؛
شارونؔ عرابَاہؔ یعنی بیابان کی طرح ہے،
اَور باشانؔ اَور کرمِلؔ کے پتّے جھڑ رہیں ہیں۔

10 یَاھوِہ فرماتے ہیں، "اَب مَیں اُٹھوں گا۔
اَب مَیں سرفراز ہُوں گا؛
اَب مَیں سربُلند ہُوں گا۔
11 تُم میں سُوکھی گھاس کا حَمل ٹھہرے گا،

اَور تُم بھُوسی کو پیدا کروگے؛
تمہارا دَم اَیسی آگ ہے جو تُمھیں بھسم کر دے گی۔
12 اُمّتیں چُونے کی مانند جَلائی جائیں گی؛
کٹی ہُوئی کانٹے دار جھاڑیوں کی طرح اُن میں آگ لگائی جائے گی۔“

13 اَے دُور دُور کے لوگو، سُنو کہ مَیں نے کیا کیا ہے؛
اَور تُم بھی جو نزدیک ہو، میری طاقت کا لوہا مانو!
14 صِیّونؔ میں رہنے والے گُنہگار خوفزدہ ہیں؛
اَور بےدینوں کو کپکپی نے آ پکڑا ہے:
”ہم میں سے کون اُس مہلک آگ میں رہ سَکتا ہے؟
ہم میں سے کون اُن اَبدی شُعلوں کے درمیان بس سَکتا ہے؟“
15 وہ جو راست رَو
اَور راست گو ہے،
جو جبراً حاصل کئے ہُوئے نفع کو ٹھکراتا ہے
اَور اَپنے ہاتھوں کو رشوت سے دُور رکھتا ہے،
جو قتل کی خبریں سُننے سے اَپنے کان بند کر لیتا ہے
اَور اَپنی آنکھیں موند لیتا ہے تاکہ بُرائی نہ دیکھے
16 یہی وہ ہیں جو بُلندی پر سکونت پذیر ہوں گے،
اَور پہاڑ کا قلعہ اُن کی پناہ گاہ ہوگا۔
اُن کو روٹی مُہیّا کی جائے گی،
اَور اُنہیں پانی کی کمی نہ ہوگی۔

17 تیری آنکھیں بادشاہ کو اُس کے جمال میں دیکھیں گی
اَور دُور تک پھیلے ہُوئے مُلک پر نظر ڈالیں گی۔
18 تُو اَپنے خیالات میں اُن خوفناک دِنوں کی یاد تازہ کرے گا:
”کہاں ہے وہ اعلیٰ افسر؟
کہاں ہے وہ جو محصُول وصول کرتا تھا؟
کہاں ہے وہ افسر جو بُرجوں کی حِفاظت کا ذمّہ دار تھا؟“
19 تُو اُن تُندخو لوگوں کو پھر کبھی نہ دیکھے گا،
جِن کی بولی غَیر واضح،
اَور جِن کی زبان بیگانہ اَور سمجھ سے باہر ہے۔

20 ہمارے عیدوں کے شہر صِیّونؔ پر نظر ڈال؛
تیری آنکھیں یروشلیمؔ کو دیکھیں گی،
ایک پُرسکون مَسکن، ایک خیمہ جو کبھی نہ ہٹایا جائے گا؛
جِس کی میخیں کبھی بھی اُکھاڑی نہ جائیں گی،
اُن پر کی داؤ کبھی جا سکتی جِس میں اُس کی کوئی رسّی توڑی جائے گی۔
21 وہاں ہمارے یَاہوِہ ہم خُدائے قادر ہوگا۔
وہ وسیع دریاؤں اَور چشموں کے مقام کی مانند ہوگا۔
اُن پر وہاں کشتی نہیں جائے گی جِس میں پتوار لگتی ہیں۔
نہ ھی کوئی شاندار جہاز اُن میں سے ہوکر جائے گا۔
22 کیونکہ یَاہوِہ ہمارے مُنصِف ہیں،
یَاہوِہ ہمارے شَریعت دینے والے ہیں۔
یَاہوِہ ہمارے بادشاہ ہیں؛

وُہی ہمیں بچائیں گے۔

23 تیری رسّیاں ڈھیلی ہو گئیں؛
وہ مستُول کی گرِفت مضبُوط نہ کر سکیں،
اَور نہ بادبان کو پھیلا سکیں۔
تَب لُوٹ کا بہت سا سامان تقسیم کر دیا جائے گا
یہاں تک کہ لنگڑے بھی مالِ غنیمت لے کر جائیں گے۔
24 صِیّونؔ میں رہنے والا کوئی شخص یہ نہ کہے گا، ”میں بیمار ہُوں“؛
اَور وہاں کے باشِندوں کے گُناہ مُعاف کئے جائیں گے۔

34

قوموں کی عدالت

1 اَے قومو، نزدیک آؤ اَور سُنو؛
اَے اُمّتو، دھیان سے سُنو!
زمین اَور اُس کی معمُوری،
دُنیا اَورجو کچھ اُس میں ہے، سَب سُنیں!
2 یَاہوِہ سَب قوموں سے خفا ہے؛
اَور اُن کا قہر اُن کی تمام فَوجوں پر ہے۔
وہ اُنہیں مُکمّل طور پر تباہ کر دے گا،
اَور اُنہیں ذبح ہونے کے لئے دے دے گا۔
3 اُن کے مقتول پھینک دیئے جائیں گے،
اَور اُن کی لاشوں میں سے بدبُو اُٹھے گی؛
پہاڑ اُن کے خُون سے شرابور ہوں گے۔

4 آسمان کے سِتارے پگھل جائیں گے
اَور آسمان طُومار کی طرح لپیٹا جائے گا؛
اَور تمام اجرامِ فلکی
انگور کی بیل کے مُرجھائے ہُوئے پتّوں،
اَور اَنجیر کے درخت کے سُوکھے سڑے پھلوں کی طرح گِر جائیں گے۔

5 میری تلوار آسمانوں میں پی پی کر مست ہو چُکی ہے؛
دیکھو وہ اِدُوم پر، جِس قوم کو مَیں نے مُکمّل طور پر برباد کر دیا ہے،
اُس کی عدالت کے لِئے اُتر رہی ہے۔
6 یَاہوِہ کی تلوار خُون میں نہا چُکی ہے،
اَور اُس پر چربی کی تہہ جم گئی ہے
وہ برّوں اَور بکروں کے خُون سے،
اَور مینڈھوں کے گُردوں کی چربی سے آلُودہ ہے۔
کیونکہ یَاہوِہ نے بُضرآہ شہر میں ایک قُربانی
اَور اِدُوم کے مُلک میں بڑی خُونریزی کی ہے۔
7 اَور جنگلی سانڈ اَور بچھڑے اَور بَیل،
اُن کے ساتھ ذبح ہوں گے۔
اُن کا مُلک خُون میں لت پَت ہوگا،
اَور اُس کی مٹّی چربی سے تر ہو جائے گی۔

8 کیونکہ یَاہوِہ کا اِنتقام لینے کا ایک دِن اَور بدلہ لینے کا

ایک سال مُقرّر ہے جِس میں وہ صِیّونؔ کی عدالت کرے گا۔
9 اِدُوم کے چشمے رال میں،
اَور اُس کی خاک جلتی ہُوئی گندھک میں بدل دی جائے گی۔
اَور اُس کا مُلک جلتی ہُوئی رال بَن جائے گا!
10 جو رات دِن کبھی نہ بُجھے گی؛
اَور اُس کا دُھواں ہمیشہ اُٹھتا رہے گا۔
وہ پُشت در پُشت ویران پڑا رہے گا؛
اَور کبھی بھی کوئی شخص اُس میں سے ہوکر نہ گزرے گا۔
11 حواصل اَور خارپُشت اُس کے مالک ہوں گے؛
اَور بڑے اُلّو اَور کوّے اُس میں بسیں گے۔
خُدا اِدُوم پر پیمائشی جریب کی ڈوری پھیلے گا۔
افراتفری کی پیمائش کی ڈوری
اَور ویرانی کی ساھول ڈالا جائے گا۔
12 وہاں اُس کے اشراف کے پاس حُکومت نام کی کوئی چیز باقی نہ
رہے گی،
اُس کے تمام اُمرا غائب ہو جایٔیں گے۔ اُس کے اُمرا کے پاس
بادشاھت کہلانے کے لئے کچھ بھی نہیں ہوگا،
اُس کے تمام شہزادے غائب ہو جائیں گے۔
13 اُس کے محلوں میں کانٹے،
اَور اُس کے قلعہ میں خاردار جھاڑیاں کثرت سے پھیل جایٔیں
گی۔
اَور وہ گیدڑوں کا اڈّا
اَور اُلّوؤں کا مَسکن بَن جائے گا۔

14 بیابان کے جنگلی جانور لکڑبگّھوں سے ملیں گے،
اَور جنگلی بکریاں ممیا کر ایک دُوسرے کو بُلائیں گی؛
رات میں گشت لگانے والے جانور بھی وہاں سُستائیں گے
اَور اَپنے لیٔے آرام کی جگہ پائیں گے۔
15 وہاں اُلّو کی مادہ گھونسلہ بنائے گی اَور اَنڈے دے گی،
بچّے نکالے گی اَور اَپنے چُوزوں کی
اَپنے پروں کے سایہ میں حِفاظت کرے گی؛
وہاں باز بھی اَپنی اَپنی مادہ کے ساتھ جمع ہوں گے۔
16 یَاہوِہ کے طُومار میں ڈھونڈو اَور پڑھو:
اِن میں سے ایک بھی کم نہ ہوگا،
اَور نر اَور مادہ ایک ساتھ رہیں گے۔
کیونکہ اُس نے اَپنے مُنہ سے یہ حُکم دیا ہے،
اَور اُس کی رُوح اُنہیں جمع کرے گی۔
17 وہ اُن کے لیٔے حِصّے مُقرّر کرتا ہے؛
اَور اُس کا ہاتھ اُنہیں ناپ ناپ کر اُن میں سے تقسیم کرتا ہے۔
وہ اَبد تک اُس کے مالک ہوں گے
اَور پُشت در پُشت اُس میں بسے رہیں گے۔

35

نَجات یافتہ لوگوں کی خُوشی

1 بیابان اَور ویرانہ خُوش ہوں گے؛
صحرا بھی خُوش ہوگا اَور پھُولے گا۔

2 زعفران کی مانند کِھل اُٹھیں گے۔
وہ نہایت شادمان ہوگا اَور خُوشی سے چِلّا اُٹھے گا۔
لبانونؔ کی شوکت،
اَور کرمِلؔ اَور شارونؔ کی زینت اُسے بخشی جائے گی؛
اَور وہ یَاھوِہ کا جلال
اَور ہمارے خُدا کی حشمت دیکھیں گے۔

3 کمزور ہاتھوں کو تقویّت دو،
ناتواں گھٹنوں کو مضبُوط کرو؛
4 خوفزدہ دِلوں سے کہہ دو،
”ہمّت سے کام لو، ڈرو نہیں
تمہارا خُدا آئے گا،
وہ بدلہ لینے کے لئے؛
جزا اَور سزا لے کر،
تُمہیں نَجات دینے آئے گا۔“

5 تَب اَندھوں کی آنکھیں کھولی جائیں گی
اَور بہروں کے کان کھولے جائیں گے۔
6 تَب لنگڑے ہِرن کی مانند چوکڑیاں بھریں گے،
اَور گُونگے کی زبان خُوشی سے گائے گی۔
بیابان میں پانی کے چشمے پھوٹ نکلیں گے
اَور صحرا میں ندیاں بہنے لگیں گی۔
7 جلتی ہُوئی ریت تالاب بَن جائے گی،
اَور پیاسی زمین میں چشمے اُبل پڑیں گے۔

جِن ماندوں میں کبھی گیدڑ پڑے رہتے تھے،
وہاں گھاس، سَرکنڈے اَور نرسل اُگیں گے۔

8 وہاں ایک شاہراہ ہوگی؛
جو مُقدّس راہ کہلائے گی۔
کوئی ناپاک اُس سے گزر نہ پائے گا،
وہ صِرف راست رَو لوگوں ہی کے لئے ہوگی۔
احمق لوگ بھی اُس سے گزر نہ پائیں گے۔
9 وہاں شیر ببر نہ ہوگا،
نہ کوئی حَیوان اُس پر چڑھ پائے گا؛
نہ وہ وہاں پائے جائیں گے۔
لیکن صِرف نَجات یافتہ لوگ ہی وہاں سیر کریں گے،
10 اَور وہ جِن کا یَاہوِہ نے فدیہ دیا ہے لَوٹیں گے۔
اَور گاتے ہُوئے صِیّونؔ میں داخل ہوں گے؛
اَبدی خُوشی اُن کے سَر کا تاج ہوگی۔
وہ خُوشی اَور شادمانی پائیں گے،
اَور غم و آہ کافُور ہو جائیں گے۔

36

صینخربؔ کی یروشلیمؔ کو دھمکی

1 حِزقیاہؔ بادشاہ کے دَورِ حُکومت کے چودھویں سال میں شاہِ اشُور
صینخربؔ نے یہُودیؔہ کے تمام فصیلدار شہروں پر چڑھائی کرکے اُن پر
قبضہ کر لیا۔

2 پھر شاہِ اشُور نے اَپنے فَوجی افسر کو ایک بڑی فَوج کے ساتھ
لاکیشؔ سے یروشلیمؔ کو حِزقیاہؔ بادشاہ کے پاس بھیجا۔ جَب وہ فَوجی
سپہ سالار اُوپر کے تالاب کی نالی پر دھوبیوں کے کھیت کو جانے
والی راہ پر رُکا
3 تَب شاہی محل کے دیوان خِلقیاہؔ کے بیٹا اِلیاقیمؔ، شبناہؔ جو مُنشی تھا
اَور آسفؔ کا بیٹا یُوآخؔ جو محرِّر تھا اُس سے مِلنے کے لِئے باہر آئے۔
4 فَوج کے سپہ سالار نے اُنہیں حُکم دیا، "حِزقیاہؔ سے کہو:
" 'مُلکِ مُعظّم شاہِ اشُور یُوں فرماتے ہیں: تُم کس پر اِعتماد کئے
بیٹھے ہو؟
5 تُم کہتے ہو کہ میرے پاس جنگ کی مصلحت بھی ہے اَور
فَوجی قُوّت بھی ہے مگر یہ محض باتیں ہی ہیں۔ آخِر کس پر اِعتماد
رکھ کر تُم نے مُجھ سے بغاوت کی ہے؟
6 سُنو، تُم اُس ٹوٹے ہُوئے سَرکنڈے کا عصا یعنی مِصر پر بھروسا
کئے بیٹھو ہو۔ اگر کوئی اُس پر ٹیک لگاتا ہے تو وہ اُس کے ہاتھ میں
چُبھ جاتا ہے اَور اُسے زخمی کر دیتا ہے! شاہِ مِصر فَرعوہؔ اُن سَب کے
لِئے جو اُس پر بھروسا کرتے ہیں اَیسا ہی ثابت ہوتا ہے۔
7 اَور اگر تُم مُجھ سے کہتے ہو، "ہم تو یَاہوِہ اَپنے خُدا پر توکّل
کرتے ہیں۔" تو کیا یہ وُہی نہیں ہیں جِن کے اُونچے مقامات اَور مذبحوں
کو حِزقیاہؔ نے نِیست و نابود کر دیا ہے اَور یہُودیہؔ اَور یروشلیمؔ کو حُکم
دیا، "تُم اِسی مذبح کے آگے سَجدہ کرنا"؟
8 " 'اِس لئے اَب ذرا میرے آقا شاہِ اشُور کے ساتھ سَودا کر لو۔

مَیں تُمھیں دو ہزار گھوڑے دُوں گا بشرطیکہ تُم اَپنی طرف سے اُن
کے لِئے دو ہزار گُھڑسوار لا سکو!
9 پھر تُم اَپنی اِس چُھوٹی فَوج سے میرے آقا کے فَوج کے سَب
سے کمزور دستے کے افسر کو للکارنے کی سوچ بھی کیسے سکتے ہو،
جَب کہ تُم رتھوں اَور گُھڑسواروں کے لِئے مِصر پر بھروسا کئے بیٹھے
ہو؟
10 کیا میں یَاہوِہ کے فرمان کے بغیر ہی اِس مقام پر حملہ کرنے
اِس مُلک کو تباہ کرنے کے لِئے چڑھائی کی ہے؟ خُود یَاہوِہ نے مُجھ
سے اِس مُلک پر حملہ کرنے اَور اِسے غارت کرنے کے لِئے مُجھے حُکم
دیا ہے۔‘ “
11 تَب اِلیاقِیمؔ، شبناہؔ اَور یُوآخؔ نے فَوجی سپہ سالار سے کہا، ”اَپنے
خادِموں سے ارامی زبان میں بات کریں کیونکہ ہم ارامی سمجھتے ہیں۔
ہم سے عِبرانی میں باتیں نہ کریں جنہیں دیوار پر بیٹھے ہُوئے لوگ سُن
سکیں۔“
12 لیکن فَوج کے سپہ سالار نے جَواب دیا، ”کیا میرے آقا نے یہ
باتیں صرف تُم سے اَور تمہارے آقا سے کہنے کے لِئے بھیجا ہے، کیا اِن
فصیل پر بیٹھنے والوں کے پاس نہیں بھیجا جِن کی یہی سزا مُقرّر ہے کہ
وہ تمہارے ساتھ خُود اَپنا فُضلہ کھائیں اَور اَپنا پیشاب پیئیں؟“
13 پھر فَوج کے سپہ سالار نے کھڑے ہوکر یہُودیہؔ کی عِبرانی زبان
میں بُلند آواز سے کہا، ”مُلکِ مُعظّم شاہِ اشُور کا پیغام سُنو!
14 بادشاہ یہ فرماتے ہیں: حِزقیاہؔ کے فریب میں مت آؤ کیونکہ وہ
تُمھیں بچا نہ سکے گا!

15 اَور حِزقیاہؔ تُمھیں یہ کہہ کر یَاھوِہ پر توکّل رکھنے کی ترغیب دینے
نہ پائے، ’یَاھوِہ ھمیں ضرُور چھُڑائیں گے اَور یہ شہر شاہِ اشُور کے قبضہ
میں ھرگز نہ ھوگا۔‘
16 ”حِزقیاہؔ کی نہ سُنو کیونکہ شاہِ اشُور یُوں فرماتے ھیں: میرے
ساتھ صُلح کرو اَور نکل کر میرے پاس آؤ۔ تَب تُم میں سے ھر ایک
اَپنے ھی تاکستان اَور اَنجیر کے درخت کا پھل کھا پائے گا اَور اَپنے
ھی حوض کا پانی پیا کرے گا۔
17 جَب تک میں آکر تُمھیں اَیسے مُلک میں نہ لے جاؤں جو تمہارے
مُلک کی طرح اناج اَور نئی مَے کا مُلک اَور روٹی اَور تاکستانوں کا
مُلک ہے۔
18 ”دیکھو! حِزقیاہؔ تُمھیں یہ کہہ کر بہکا نہ دے، ’یَاھوِہ ھمیں بچالے
گا۔‘ کیا کسی قوم کے معبُود نے اَپنے مُلک کو شاہِ اشُور کے ہاتھ
سے کبھی بچایا ہے؟
19 حماتؔ اَور ارفادؔ کے معبُود کہاں ھیں؟ سِفروائِمؔ کے معبُود کہاں
ھیں؟ اَور کیا اُنہوں نے سامریہؔ کو میرے ھاتھ سے بچا لیا؟
20 اُن قوموں کے تمام معبُودوں میں سے کون اَپنے لوگوں کو میرے
ھاتھ سے بچانے کے قابل نِکلا؟ تو یَاھوِہ یروشلیمؔ کو میرے ھاتھوں سے
کیسے بچا سکیں گے؟“
21 لیکن سَب لوگ خاموش رہے اَور جَواب میں کچھ نہ کہا کیونکہ
حِزقیاہؔ بادشاہ نے اُنہیں حُکم دے رکھا تھا، ”اُنہیں جَواب نہ دینا۔“
22 تَب شاھی محل کے دیوان اِلیاقیمؔ بِن خِلقیاہؔ اَور شبناہؔ راوی اَور محرّر
یُوآخؔ بِن آسفؔ نے اَپنے کپڑے چاک کئے ھُوئے حِزقیاہؔ کے پاس گیٔے

اَورجو کُچھ فَوج کے سپہ سالار نے کہاتھا اُسے بَیان کیا۔

37

یروشلیمؔ کی رِھائی کی پیشن گوئی

1 اَب جَب حِزقیاہؔ بادشاہ نے سُنا تو اَپنے کپڑے پھاڑے اَور ٹاٹ
پہن کر یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں داخل ھُوا۔
2 اُس نے شاھی محل کے دیوان اِلیاقیمؔ اَور شبناہؔ مُنشی اَور بڑے
کاھِنوں کو ٹاٹ اوڑھ کر یَشعیاہ بِن آموصؔ نبی کے پاس بھیجا۔
3 اَور اُنہُوں نے جا کر یَشعیاہ نبی کو خبر دی، ”حِزقیاہؔ یُوں درخواست
کرتے ھیں، آج کا دِن دُکھ، ملامت اَور رُسوائی کا دِن ھے کیونکہ
دردِ حَمل کا وقت آ گیا ھے، لیکن ماؤں میں اُنہیں پیدا کرنے کی طاقت
نہیں رہ گئی ھے۔
4 ممکن ھے فَوج کے سپہ سالار کی ساری باتیں یَاھوِہ آپ کے خُدا
نے سُنی ھوں جسے اُس کے آقا شاہِ اشُور نے زندہ خُدا کی توھین کرنے
کے لئے بھیجا تھا، اَور شاید یَاھوِہ آپ کے خُدا اُن باتوں کو سُن کر اُسے
ملامت کریں۔ چنانچہ آپ مہربانی کرکے اُن زندہ بچے ھُوئے لوگوں کے
واسطے دعا کرو۔“
5 جَب حِزقیاہؔ بادشاہ کے خادِم یَشعیاہ نبی کے پاس پہُنچے۔
6 تَب یَشعیاہ نے اُن سے فرمایا، ”اَپنے آقا سے کہنا، 'یَاھوِہ یُوں فرماتے
ھیں کہ تُم اُن باتوں کو سُن کر خوفزدہ نہ ھو جو شاہِ اشُور کے آدمیوں
نے میری توھین کی غرض سے کہی ھیں۔

7 سُنو، میں اُس میں ایک اَیسی رُوح ڈال دُوں گا کہ وہ ایک افواہ
سُنتے ھی اَپنے مُلک کو لَوٹ جائے گا اَور مَیں اُسے اُس کے مُلک
میں ھی تلوار سے قتل کروا دوں گا۔‘ “
8 جَب فَوجی سپہ سالار نے سُنا کہ شاہِ اشُور لاکیشؔ سے چلا گیا
تو وہ لَوٹا اَور بادشاہ کو لِبناہؔ سے جنگ کرتے ھُوئے پایا۔
9 پھر صینخربؔ کو اِطّلاع مِلی کہ کُوشؔ کا بادشاہ تِرھاقہؔ اُس سے
جنگ کرنے کو نکل چُکا ھے۔ جَب اُس نے یہ سُنا تو حِزقیاہؔ کے پاس
اَپنے قاصِدوں کو بھیجا اَور کہا:
10 ”شاہِ یہُودیؔہ حِزقیاہؔ سے کہنا کہ جِس خُدا پر تُم توکّل کرتے ھو،
وہ تُمھیں یہ کھہ کر فریب نہ دے، ’وہ یروشلیمؔ کو شاہِ اشُور کے قبضہ
میں نہ جانے دے گا۔‘
11 یقیناً تُم نے سُن لیا ھے کہ شاھانِ اشُور نے تمام ممالک کو کیسے
تباہ کیا ھے۔ اِس لئے کیا تُم محفوظ رہ سکوگے؟
12 گُوزانؔ، حارانؔ اَور رصفؔ میں رھنے والی جِن قوموں کو اَور
تِلاسارؔ میں رھنے والے بنی عدنؔ کو میرے آباؤاَجداد نے ھلاک کیا۔
کیا اُن کے معبُودوں نے اُنہیں بچا سکے تھے؟
13 حماتؔ کا بادشاہ، ارفادؔ کا بادشاہ، لیئر کے بادشاہ کہاں ھیں،
سِفروائِمؔ شہر کا بادشاہ اَور ھینعؔ اَور عِوّاہؔ کے بادشاہ کہاں گئے؟“

حِزقیاہؔ کی دعا

14 حِزقیاہؔ نے قاصِدوں سے خط لیا اَور اُسے پڑھا۔ پھر وہ یَاھوِہ کے
بیت المُقدّس میں گیا اَور اُسے یَاھوِہ کے حُضُور پھیلا دیا۔

15 اَور حِزقیاہؔ نے یَاھوِہ سے یُوں دعا کی:
16 "اَے قادرمُطلق یَاھوِہ اِسرائیل کے خُدا جو کروبیم کے درمیان
تخت نشین ھیں، زمین کی تمام سلطنتوں کا اکیلے آپ ھی خُدا ھیں۔ آپ
ھی آسمان اَور زمین کے خالق ھیں۔
17 اَے یَاھوِہ، اَپنے کان میری طرف لگا کر سُنیں، اَے یَاھوِہ، اَپنی
آنکھیں کھولیں اَور دیکھیں، اَور زندہ خُدا کی توھین کرنے کے لِئے جو
پیغام صینخربؔ نے بھیجا ھے اُسے سُن لیں۔
18 "اَے یَاھوِہ! یہ تو سچ ھے کہ اشُور کے بادشاھوں نے اِن تمام
لوگوں کو اَور اُن کے مُلکوں کو تباہ کر دیا ھے۔
19 اُنہُوں نے اُن کے معبُودوں کو آگ میں جَلا کر نِیست و نابود کر
دیا کیونکہ وہ خُدا نہ تھے بَلکہ محض لکڑی اَور پتّھر کے بُت تھے جنھیں
اِنسانی ھاتھوں نے تراشا تھا۔
20 اَب اَے یَاھوِہ ھمارے خُدا! ھمیں اُس کے ھاتھ سے بچا لیجئے
تا کہ رُوئے زمین کی سَب ممالک جان لیں کہ صِرف آپ ھی یَاھوِہ
خُدا ھیں۔"

صینخربؔ کا زوال

21 تَب یَشعیاہ بِن آموصؔ نے حِزقیاہؔ کے پاس یہ پیغام بھیجا: "یَاھوِہ،
بنی اِسرائیل کے خُدا کا یہ فرمان ھے: چونکہ تُم نے شاہِ اشُور صینخربؔ
کی بابت مجھ سے دعا کی،
22 اِس لِئے یَاھوِہ نے اُس کے حق میں یُوں فرمایا:
"اَے صِیّونؔ کی کنواری بیٹی
تُجھے حقیر جان کر تیرا مذاق اُڑاتی ھے۔

یروشلیمؔ کی بیٹی،
تیرے شِکست کھا کر فرار ھوتے پیٹھ دیکھ کر اَپنا سَر ھلاتی ھے۔
23 وہ کون ھے جِس کی تُونے توھین اَور تکفیر کی ھے؟
تُونے کس کے خِلاف اَپنی آواز بُلند کی
اَور تکبُّر سے اَپنی آنکھیں اُوپر اُٹھائیں؟
اِسرائیل کے قُدُّوس کے خِلاف!
24 تُم نے اَپنے قاصِدوں کے ذریعہ
یَاھوِہ کی بےحُرمتی کی ھے۔
تُم نے ڈینگ ماری،
’میں اَپنے کثیر رتھوں کے ساتھ
پہاڑوں کی چوٹیوں پر،
بَلکہ لبانونؔ کی آخِری سرحدوں تک چڑھ آیا ھُوں۔
مَیں نے سَب سے اُونچے دیودار کے درخت کاٹ ڈالے ھیں،
اَور اُس کے عُمدہ صنوبر کو بھی۔
میں اُس کے نہایت ھی دُور دراز کے مقاموں میں داخل ھو چُکا ھُوں،
ھاں اُس کے گھنے جنگلوں میں بھی۔
25 مَیں نے پردیسی مُلکوں میں کنوئیں کھودے ھیں
اَور وھاں کا پانی پیا ھے۔
اَور اَپنے پاؤں کے تلووں سے
مَیں نے مِصر کے تمام دریاؤں کو خشک کر ڈالا۔‘

26 ”کیا تُم نے نہیں سُنا؟

بہت پہلے سے مَیں نے یہ ٹھانا تھا۔
اَور میرا یہ منصُوبہ قدیم ایّام سے تھا؛
اَب مَیں نے اُسی کو پُورا کیا،
جَب کہ تُم نے فصیلدار شہروں کو
کھنڈر بنا کر رکھ دیا۔
27 اِسی وجہ سے اُن لوگوں کی طاقت چھین لی گئی،
اَور وہ دہشت زدہ اَور شرمسار ہو گئے۔
وہ کھیتوں میں اُگے ہُوئے پَودوں کی مانند ہیں،
بالکُل نازک ہرے پَودوں کی طرح،
اَور چھتوں پر خُود اُگنے والی گھاس کی مانند ہیں،
جو بڑھنے سے پہلے ہی مُرجھا جاتی ہے۔

28 ”لیکن مَیں تمہاری مجلس
اَور آمدورفت کو جانتا ہُوں
اَور میرے خِلاف تمہاری جھنجھلاہٹ کو بھی جانتا ہُوں۔
29 چونکہ تُم مُجھ پر طیش میں آتے ہو اَور
اَور تمہارا تکبُّر میرے کانوں تک پہُنچ گیا ہے،
اِس لئے مَیں اَپنی نکیل تمہاری ناک میں
اَور اَپنی لگام تمہارے مُنہ میں ڈالوں گا،
اَور جِس راستہ سے تُم آئے ہو
مَیں تُمہیں اُسی راستہ سے واپس لَوٹا دوں گا۔
30 ”اَے حِزقیاہؔ تمہارے لئے یہ نِشان ہوگا:
”اِس سال تُم وُہی فصل کو کھاؤگے جو خُود بخُود اُگتی ہے،

اَور دُوسرے سال جو اُن میں سے اُگے گی۔
لیکن تیسرے سال تُم بیج بوؤگے اَور فصل کاٹوگے،
تاکستان لگاؤگے اَور اُن کا پھل کھاؤگے۔
31 ایک دفعہ پھر یہُوداہؔ کے گھرانے کے باقی بچے ہُوئے لوگ
پھر سے گھری جڑ پکڑیں گے اَور درخت اُوپر تک پھُولے اَور پھلیں
گے۔
32 کیونکہ یروشلیمؔ میں سے باقی بچے ہُوئے،
اَور کوہِ صِیّونؔ سے فرار ہُوئے لوگ ہی نکلیں گے۔
قادرمُطلق یَاہوِہ کی غیّوری
یہ کر دِکھائے گی۔
33 ”چنانچہ شاہِ اشُور کی بابت یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”وہ نہ تو اِس شہر میں داخل ہوگا
اَور نہ ہی وہ یہاں کوئی تیر چلانے پائے گا۔
وہ ڈھال لے کر اِس کے سامنے نہیں آئے گا
اَور نہ ہی اِس کے خِلاف گھیرا باندھے کے لیٔے کوئی دمدمہ بنا
سکے گا۔
34 جِس راستے سے وہ آیا ہے، اُسی راستے سے واپس چلا جائے گا؛
وہ اِس شہر میں ہرگز داخل نہ ہو پائے گا،“
یہ یَاہوِہ کا فرمان ہے۔
35 ”کیونکہ مَیں اَپنے جلال کی خاطِر اَور اَپنے بندہ داویؔد کی خاطِر،
اِس شہر کی حِفاظت کروں گا اَور اِسے بچاؤں گا!“

36 تَب یَاھوِہ کے ایک فرشتہ نے اشُوریوں کی لشکرگاہ میں داخل
ھوکر ایک لاکھ پچاسی ھزار فَوجیوں کو مار ڈالا اَور اگلی صُبح کو
جَب لوگ اُٹھے تو دیکھا کہ وھاں صِرف لاشیں پڑی ھُوئی ھیں۔
37 لٰہذا شاہِ اشُور صینخربؔ چھوڑکر اَپنے مُلک لَوٹ گیا اَور نینوہؔ شہر
میں رہنے لگا۔
38 ایک دِن جَب وہ اَپنے معبُود نِسروکؔ کے مَندِر میں پرستش کر
رھاتھا تو اُس کے بیٹے ادرمّلکؔ اَور شاریضرؔ نے اُسے تلوار سے قتل
کرکے اراراطؔ کی سرزمین کو فرار ھو گئے اَور اُس کی جگہ پر اُس کا
بیٹا اسرحدّونؔ بادشاہ بنا۔

38

حِزقیاہؔ کی بیماری

1 اُن دِنوں حِزقیاہؔ بیمار ھو گیا یہاں تک کہ مرنے کی نَوبَت آ گئی۔ تَب
یَشعیاہ بِن آموصؔ نبی اُن سے مُلاقات کرنے آئے اَور حِزقیاہؔ سے فرمایا،
”یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں کہ تُم اَپنے گھرانے کو سیدھا کرو کیونکہ تُم
مرنے والے ھو اَور اِس بیماری سے شفایاب ھونا ممکن نہیں ھے۔“
2 تَب یہ سُن کر حِزقیاہؔ نے اَپنا مُنہ دیوار کی طرف کرکے یَاھوِہ سے
یہ دعا کی،
3 ”اَے یَاھوِہ یاد فرمائیں کہ مَیں آپ کے حُضُور مُکمّل جان نثاری
اَور پُوری وفاداری سے چلتا رھا ھُوں اَور مَیں نے وُھی کیا ھے جو آپ
کی نظروں میں دُرست ھے۔“ اَور تَب حِزقیاہؔ زار زار رونے لگا۔
4 تَب یَاھوِہ کا یہ کلام یَشعیاہ پر نازل ھُوا:

5 ”جا اَور حِزقیاہؔ سے کہہ، ’یَاہوِہ تمہارے آباؤاَجداد داویؔد کے خُدا
یُوں فرماتے ہیں، مَیں نے تیری دعا سُنی اَور تیرے آنسُو دیکھے، مَیں
تیری عمر پندرہ بَرس اَور بڑھا دُوں گا
6 اَور مَیں تُجھے اَور اِس شہر کو شاہِ اشُور کے ہاتھ سے بچاؤں گا
اَور مَیں اِس شہر کی حمایت کروں گا۔
7 ” ’اَور یہ تیرے لئے یَاہوِہ کا نِشان ہے اَپنا وعدہ پُورا کرے گا۔
8 مَیں سُورج کے ڈھلے ہُوئے سایہ کو آحازؔ کی دھوپ گھڑی کے
مُطابق دس درجہ پیچھے ہٹا لُوں گا۔‘ “ چنانچہ وہ سایہ جو ڈھل چُکاتھا،
دس درجہ پیچھے لَوٹ گیا۔

9 یہُودیؔہ کے بادشاہ حِزقیاہؔ کی تحریر جو اُس کی بیماری اَور شفا یابی
کے بعد لکھی گئی:

10 مَیں نے کہا: ”اَب جَب کہ میری زندگی شباب پر ہے
کیا مُجھے موت کے پھاٹکوں میں سے گزرنا ہوگا
اَور میری زندگی کے باقی سالوں کو لُوٹ لیا جائے گا؟“
11 مَیں نے کہا: ”مَیں یَاہوِہ کو پھر نہ دیکھ پاؤں گا،
ہاں یَاہوِہ کو زندوں کی زمین پر نہ دیکھ پاؤں گا؛
نہ ہی نَوعِ اِنسان پر نگاہ کر سکوں گا،
اَور نہ اُن لوگوں کے ساتھ رہ سکوں گا جو اَب اِس دُنیا میں بستے ہیں۔
12 میرا گھر چرواہے کے خیمہ کی طرح
گرا دیا گیا اَور مُجھ سے لے لیا گیا۔
ایک جُلاہے کی طرح مَیں نے اَپنی زندگی کو لپیٹ لیا ہے،

اَور اُس نے مُجھے کرگھے سے کاٹ کر الگ کر دیا ہے؛
دِن اَور رات تُو میرا خاتِمہ کرتا رہا۔
13 مَیں نے صُبح تک صبر سے کام لیا،
لیکن شیرببر کی طرح اُس نے میری تمام ہڈّیاں توڑ ڈالیں؛
صُبح سے شام تک تُونے میرا خاتِمہ کر ڈالا۔
14 میں ابابیل اَور سارس کی طرح چیں چیں کرتا رہا،
اَور غمزدہ کبُوتر کی مانند کراھتا رہا۔
میری آنکھیں اُوپر کی طرف دیکھتے دیکھتے تھک گئیں۔
میں ڈر گیا ھُوں، اَے خُداوَند، میری مدد کے لئے آیئے۔"

15 لیکن مَیں کیا کہہ سَکتا ھُوں؟
اُسی نے مُجھ سے کہا اَور یہ کام اُسی کا ہے۔
اَپنی اِس تلخی جان کے باعث
میں عمر بھر حلیمی سے چلتا رھُوں گا۔
16 اَے خُداوَند، اِن ھی چیزوں سے اِنسان کی زندگی ہے؛
اَور میری رُوح بھی اِن ھی میں زندگی پاتی ہے۔
آپ نے مُجھے شفا بخشی
اَور مُجھے جینے دیا۔
17 جو تکلیف مَیں نے برداشت کی
یقیناً یہ میرے حق میں مفید ثابت ھُوئی۔
آپ نے اَپنی محبّت میں
مُجھے تباھی کے گڑھے سے بچا لیا؛
آپ نے میرے تمام گُناہ

اَپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال دئیے۔
[18] کیونکہ قبر تیری سِتائش نہیں کر سکتی،
اَور موت تیری تعریف کے نغمہ نہیں گا سکتی؛
جو پاتال میں اُتر گئے
وہ تیری سچّائی کی اُمّید نہیں رکھ سکتے۔
[19] زندہ، ہاں صِرف زندہ ہی تیری سِتائش کریں گے،
جَیسا کہ میں آج کر رہا ہُوں؛
والدین اَپنے بچّوں سے
تیری وفاداری کا ذِکر کرتے ہیں۔

[20] یَاہوِہ مُجھے نَجات دے گا،
اِس لئے ہم عمر بھر یَاہوِہ کے بیت المُقدّس میں
تار والے سازوں کے ساتھ
نغمہ سرائی کریں گے۔
[21] یَشعیاہ نے کہاتھا، ”اَنجیر کا لیپ بناؤ اَور اُسے پھوڑے پر لگاؤ تو
وہ شفا پائے گا۔“
[22] حِزقیاہؔ نے پُوچھا تھا، ”اِس کا نِشان کیا ہے کہ میں یَاہوِہ کے
بیت المُقدّس میں جا پاؤں گا؟“

39

بابیل کے سفیر

1 اُس وقت شاہِ بابیل مرُودکَ بلادانؔ بِن بلادانؔ نے حِزقیاہؔ کے پاس
خُطوط اَور تحفے بھیجے کیونکہ اُس نے اُس کی بیماری اَور شفا یابی کا
حال سُنا تھا۔
2 حِزقیاہؔ نے سفیروں کا اِستقبال کیا اَورجو کچھ اُس کے گوداموں
میں تھا یعنی چاندی، سونا، مَساله اَور نفیس عطر اَور اَپنا اسلحه خانه
اَورجو کچھ اُس کے خزانوں میں مَوجُود تھا اُنہیں دِکھایا۔ اَور اُس کے
محل میں یا اُس کی تمام مملکت میں کوئی چیز اَیسی نه تھی جو حِزقیاہؔ
نے اُنہیں نه دِکھائی ہو۔
3 تَب یَشعیاہ نبی نے حِزقیاہؔ بادشاہ کے پاس جا کر پُوچھا، ”اُن لوگوں
نے کیا کہا اَور وہ کہاں سے آئےتھے؟“
حِزقیاہؔ نے جَواب دیا، ”وہ دُور کے مُلک، بابیل سے میرے پاس
آئےتھے۔“
4 تَب نبی نے پُوچھا، ”اُنہُوں نے آپ کے محل میں کیا کیا دیکھا؟“
حِزقیاہؔ نے کہا، ”اُنہُوں نے وہ سَب کچھ دیکھا جو میرے محل میں
ہے۔ میرے خزانوں میں اَیسی کوئی شَے نہیں جو مَیں نے اُنہیں نہیں
دِکھائی۔“
5 تَب یہ سُن کر یَشعیاہ نے حِزقیاہؔ سے فرمایا، ”قادرمُطلق یَاہوِہ کا
کلام سُنو۔
6 یَاہوِہ فرماتے ہیں کہ وہ دِن یقیناً آنے والے ہیں، جَب تمہارے
محل کی ہر ایک چیز اَور سَب کچھ جو تمہارے آباؤاَجداد نے آج تک
جمع کیا ہے، بابیل کو لے جایا جائے گا اَور یہاں کچھ بھی باقی نه رہ
جائے گا۔

7 اَور تمھارے بیٹوں میں سے بعض کو جو تمھارے اَپنے گوشت اَور
خُون ھیں اُنہیں اسیری میں لے جایا جائے گا اَور اُنہیں شاہِ بابیل کے
محل کے خواجہ سرا بنا دیا جائے گا۔“
8 حِزقیاہؔ نے یَشعیاہ کو جَواب دیا، ”یَاھوِہ کا کلام جو آپ نے
سُنایا بھلا ھی ہے،“ کیونکہ اُس نے سوچا، ”جَب تک میں زندہ ھُوں
تَب تک اَمن و سلامتی قائِم رہے گی۔“

40

خُدا کے لوگوں کے لئے اِطمینان

1 تمھارا خُدا فرماتے ھیں، تسلّی دو،
میرے لوگوں کو تسلّی دو۔
2 یروشلیمؔ کے ساتھ نرمی سے بات کرو،
اَور اُس سے پُکار کر کھو
کہ اُس کی مشقّت کی مُدّت ختم ھو چُکی ہے،
اُس کے گُناہ کا کفّارہ اَدا کر دیا گیا ہے۔
اَور اُس نے یَاھوِہ کے ھاتھ سے
اَپنے سَب گُناھوں کا دوچند بدلہ پا لیا۔

3 کوئی پُکار رہا ہے:
”بیابان میں یَاھوِہ کے لئے
راہ تیّار کرو؛*
صحرا میں ھمارے خُدا کے لئے

* 40:3 راہ تیّار کرو، بیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے راہ تیّار کرو

شاھراہ ھموار کرو۔
4 ھر وادی کو اُونچا کِیا جائے گا،
ھر پہاڑ اَور ٹِیلہ نِیچا کر دیا جائے گا؛
ناھموار زمِین ھموار کی جائے گی،
اَور اُونچی نِیچی جگھیں میدان بنا دی جائیں گی۔
5 اَور یَاھوِہ کا جلال آشکارا ھوگا،
اَور تمام بنی نَوع اِنسان اُس کو ایک ساتھ دیکھیں گے۔
کیونکہ یَاھوِہ نے اَپنے مُنہ سے فرمایاھے۔"

6 ایک آواز آئی، "مُنادی کرو۔"
اَور مَیں نے کہا: "مَیں کیا مُنادی کروں؟"

"ھر بشر گھاس کی مانِند ھیں،
اَور اُن کی ساری وفا شعاری میدان کے پھُولوں کی مانِند ھے۔
7 گھاس سُوکھ جاتی ھے
اَور پھُول مُرجھا جاتے ھیں،
کیونکہ یَاھوِہ کی ھَوا اُن پر چلتی ھے۔
یقیناً لوگ گھاس ھیں۔
8 گھاس مُرجھا جاتی ھے اَور پھُول جھڑ جاتے ھیں،
لیکن ھمارے خُدا کا کلام اَبد تک قائِم ھے۔"

9 اَے صِیّونؔ کو خُوشخبری سُنانے والے،
اُونچے پہاڑ پر چڑھ جا۔
اَور اَے یروشلیمؔ کو بشارت دینے والے،

پُکار کر اَپنی آواز بُلند کرو،
آواز بُلند کرو، ڈر مت؛
یہُودیہ کے شہروں سے کہو،
”یہ رہا تمہارا خُدا!“
10 دیکھو، یَاہوِہ قادر بڑی قُدرت کے ساتھ آ رہا ہے،
وہ اَپنے بازو کے بَل سے حُکومت کرے گا۔
دیکھو، اُس کا صِلہ اُس کے ساتھ ہے،
اَور وہ اَپنا اجر اَپنے ساتھ لا رہا ہے۔
11 وہ چرواہے کی مانند اَپنے گلّہ کی نگہبانی کرتا ہے؛
وہ برّوں کو اَپنی باہوں میں سمیٹتا ہے
اَور اُنہیں اَپنے سینے سے لگا لیتا ہے؛
اَور دُودھ پِلانے والیوں کو دھیرے دھیرے لے چلتا ہے۔

12 کس نے سمُندر کو چُلّو سے ناپا ہے،
اَور آسمان کی پیمائش بالشت سے کی ہے؟
کس نے زمین کی مٹّی کو پیمانہ میں بھرا،
یا پہاڑوں کو پلڑوں میں
اَور ٹیلوں کو ترازو میں تَولا؟
13 یَاہوِہ کے رُوح† کو کس نے جانا
یا اُس کا مُشیر بَن کر اُسے ہدایت دی؟
14 یَاہوِہ نے کس سے مشورہ کیا،
اَور کس نے اُسے سیدھی راہ بتائی؟

† **40:13** رُوح کُچھ نُسخوں میں دِل لِکھا گیا ہے

وہ کون تھا جِس نے اُسے علم سِکھایا
اَور فہم کی راہ بتائی؟

15 یقیناً قومیں ترازو کی ایک بُوند کی مانند ہیں؛
وہ پلڑوں پر کی مہین گرد کی مانند سَمجھی جاتی ہیں؛
وہ جزیروں کو اَیسے تولتا ہے گویا وہ دُھول ہُوں۔
16 لبانونؔ کے تمام درخت مذبح کے ایندھن کے لِئے کافی نہیں ہیں،
نہ اُس کے جانور سوختنی نذروں کے لِئے بس ہوں گے۔
17 تمام قومیں اُس کے سامنے ہیچ ہیں؛
وہ اُنہیں ناقص
اَور ناچیز سے بھی کمتر قرار دیتاہے۔

18 پس تُم خُدا کو کس سے تشبیہ دوگے؟
اَور کون سِی چیز اُس سے مُشابہ ٹھہراؤگے؟
19 مُورت کو کاریگر ڈھالتا ہے،
اَور سُنار اُس پر سونے کی تہہ جماتا ہے
اَور اُس کے لِئے چاندی کی زنجیروں بناتا ہے۔
20 کنگال اِنسان جو اَیسی نذر نہیں چڑھا سَکتا
اَیسی لکڑی کو ترجیح دیتاہے جو نہ سڑے۔
وہ ایک ماہر کاریگر کی تلاش کرتا ہے
جو اَیسی مُورت بنا سکے جو گرنے نہ پائے۔

21 کیا تُم نہیں جانتے؟
کیا تُم نے نہیں سُنا؟

کیا تُمھیں اِبتدا ھی سے یہ بات بتائی نہ گئی تھی؟
کیا تُم بِنائے عالَم سے نہیں سمجھے؟
22 وہ دُنیا کے مُحیط سے بھی اُوپر تخت نشین ھے،
اَور اُس کے باشِندے ٹِڈّوں کی مانند ھیں۔
وہ آسمانوں کو شامیانہ کی مانند تانتا ھے،
اَور اُنہیں خیمہ کی مانند پھیلاتا ھے تاکہ اُن میں سکونت کر سکیں۔
23 وہ شہزادوں کو ھیچ کر دیتاھے
اَور اِس دُنیا کے حاکموں کو ناچیز بنا دیتاھے۔
24 جوں ھی وہ لگائے گیٔے،
جوں ھی وہ بوئے گیٔے،
اَور جوں ھی اُنہُوں نے زمین میں جڑ پکڑی،
تو ھی وہ اُن پر پھُونک مارتا ھے اَور وہ مُرجھا جاتے ھیں،
اَور آندھی اُنہیں بھُوسے کی مانند اُڑا لے جاتا ھے۔

25 ”تُم مُجھے کس سے تشبیہ دوگے؟
میں کس کے برابر سمجھا جاؤں گا؟“ یہ قُدُّوس فرماتے ھیں۔
26 اَپنی آنکھیں اُوپر اُٹھاکر آسمانوں کی طرف دیکھو:
اِن سَب کا خالق کون ھے؟
وُھی جو اجرامِ فلکی شُمار کرکے نکالتا ھے،
اَور اُن میں سے ہر ایک کو نام بنام بُلاتا ھے۔
اُس کی عظیم قُدرت اَور زبردست توانائی کی وجہ سے،
اُن میں سے کوئی بھی غائب نہیں رهتا۔

27 اَے یعقوب! تُو کیوں یُوں کہتا ہے
اَور اَے اِسرائیل، تُو کیوں شکایت کرتا ہے،
”کہ میری راہ یَاہوِہ سے پوشیدہ ہے،
اَور میرا خُدا میرے اِنصاف کی کوئی فکر نہیں کرتا“؟
28 کیا تُم نہیں جانتے؟
کیا تُم نے نہیں سُنا؟
کہ یَاہوِہ اَبدی خُدا ہے،
تمام زمین کا خالق۔
وہ نہ تھکتا ہے نہ ماندہ ہوتا ہے،
اَور اُس کی حِکمت ادراک سے باہر ہے۔
29 وہ تھکے ہوؤں کو قُوّت بخشتا ہے
اَور کمزوروں کی طاقت بڑھاتا ہے۔
30 نوجوان بھی تھک جاتے ہیں اَور ماندہ ہو جاتے ہیں،
اَور جَوان ٹھوکر کھا کر گِر پڑتے ہیں؛
31 لیکن جو یَاہوِہ سے اُمّید رکھتے ہیں
وہ اَز سرِ نَو قُوّت پائیں گے۔
وہ عُقابوں کی مانند پروں پر اُڑیں گے،
وہ دَوڑیں گے لیکن تھکنے نہ پائیں گے،
چلیں گے اَور نقاھت محسُوس نہ کریں گے۔

41

اِسرائیل کا مددگار

1 ”اَے جزیروں، میرے حُضُور خاموش رہو!

قوموں کو اَز سرِ نَو قُوّت حاصل کرنے دو!
اُنہیں آگے آ کر بولنے دو؛
آؤ ہم عدالت کی جگہ اِکٹھے ہوکر ملیں۔

2 ”کس نے اُسے مشرق سے اُکسایا،
جسے وہ راستی سے اَپنی خدمت میں بُلاتے ہیں؟
وہ قوموں کو اُس کے حوالہ کرتے ہیں
اَور بادشاہوں کو اُن کے زیرِ فرمان کرتے ہیں۔
اَپنی تلوار سے وہ اُنہیں خاک کی طرح،
اَور اَپنی کمان سے اُنہیں اُڑتے ہُوئے بھُوسے کی مانند کر دیتے ہیں۔
3 وہ اُن کا تعاقب کرتے ہیں،
اَور اَیسی راہ سے جِس پر اُس نے پہلے قدم نہ رکھا تھا، بغیر زخموں سلامتی کے ساتھ آگے بڑھتا ہے۔
4 یہ کس نے کیا ہے اَور اُسے کس نے آگے بڑھایا ہے،
شروع سے ہی نَسلوں کو آگے بڑھایا ہے؟
مَیں، اُن میں اوّل
اَور آخِر، مَیں وُہی یَاہوِہ ہُوں۔“

5 جزیروں نے اُسے دیکھ لیا اَور وہ خوفزدہ ہیں؛
ساری زمین پر کپکپی طاری ہے۔
وہ بڑھ کر سامنے چلے آتے ہیں؛
6 وہ ایک دُوسرے کی مدد کرتے ہیں
اَور ہر بھائی اَپنے بھائی سے کہتا ہے، ”حوصلہ رکھ!“

7 دستکار سُنار کی ھمّت اَفزائی کرتا ھے،
اَور وہ جو ھتھوڑے سے ھموار کرتا ھے
دھات کے ڈھالنے والے کو یہ کھہ کر ھمّت دِلاتا ھے،
”بہت اَچھّا ھے۔“
پھر وہ میخیں ٹھونک کر بُت کو مضبُوط کر دیتا ھے
تاکہ وہ ڈگمگا کر گِرنے نہ پائے۔

8 ”پر تُم، اَے اِسرائیل، میرے خادِم،
اَے یعقوب، جسے مَیں نے چُنا،
میرے دوست اَبراھامؔ کی نَسل سے ھے،
9 مَیں نے تُجھے زمین کی اِنتہا سے طلب کیا،
اَور اُس کے دُور دراز کے کونوں سے بُلایا۔
اَور کھا، ’تُو میرا خادِم ھے‘؛
مَیں نے تُجھے چُن لیا اَور مُسترد نہیں کیا۔
10 اِس لئے تُو ڈر مت، کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ھُوں؛
ھِراساں مت ھو، کیونکہ مَیں تیرا خُدا ھُوں۔
مَیں تُجھے تقویّت دُوں گا اَور تیری مدد کروں گا؛
اَور اَپنی صداقت کے داھنے ھاتھ سے تُجھے سنبھالے رھُوں گا۔

11 ”وہ سَب جو تُجھ پر غضبناک ھیں
یقیناً پشیمان اَور رُسوا ھوں گے؛
جو تیری مُخالفت کرتے ھیں
ناچیز ھوں گے اَور مِٹ جائیں گے۔

12 حالانکہ تُو اَپنے دُشمنوں کو ڈھونڈے گا،
تُو اُنہیں نہیں پائے گا۔
جو تُجھ سے جنگ کرتے ہیں
وہ ناچیز ہوکر مِٹ جائیں گے۔
13 کیونکہ مَیں یَاہوِہ، تیرا خُدا ہُوں،
جو تیرا داہنا ہاتھ تھامتا ہے
اَور تُجھ سے کہتا ہے، ڈر مت؛
میں تیری مدد کروں گا۔
14 اَے کیڑے یعقوب ڈر مت،
اَور اَے چھوٹی سی جماعت اِسرائیل ڈر مت،
کیونکہ مَیں خُود ہی تیری مدد کروں گا،"
یَاہوِہ فرماتے ہیں تیرا نَجات دِہندہ جو اِسرائیل کا قُدُّوس ہے۔
15 دیکھ، مَیں تُجھے ایک نیا تیز اَور دندانہ دار
گاہنے کا اوزار بناؤں گا۔
تُو پہاڑوں کو کُوٹ کر ریزہ ریزہ کرے گا،
اَور پہاڑیوں کو بھُوسے کی مانند بنادے گا۔
16 تُو اُنہیں پھٹکے گا اَور ایک تُند ہَوا اُنہیں اُڑا لے جائے گی،
اَور بگُولہ اُنہیں تِتّر بِتّر کر دے گا۔
لیکن تُو یَاہوِہ میں شادمان ہوگا
اَور اِسرائیل کے قُدُّوس پر فخر کرے گا۔

17 "مسکین اَور مُحتاج پانی کی کھوج میں ہیں،
پر وہ ملتا نہیں؛

اُن کی زبانیں پیاس سے خشک ہو چُکی ہیں۔
لیکن مَیں یَاھوِہ اُن کی سُنوں گا؛
میں اِسرائیل کا خُدا اُنہیں ترک نہ کروں گا۔
18 میں بنجر ٹیلوں پر ندیاں بہاؤں گا،
اَور وادیوں میں چشمے جاری کروں گا۔
میں صحرا کو پانی کے تالاب میں
اَور خشک زمین کو چشموں میں بدل دُوں گا۔
19 میں بنجر زمین میں
دیودار اَور کیکر اَور مہندی اَور زَیتُون کے درخت اُگاؤں گا۔
اَور صحرا میں چیڑ
اَور سَرو اَور صنوبر اِکٹھّے لگاؤں گا،
20 تا کہ لوگ دیکھیں اَور جانیں،
غور کریں اَور سمجھیں،
کہ یہ یَاھوِہ کے ہاتھ کا کام ہے،
اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کا اِنتظام ہے۔

21 ”اَپنا مُقدّمہ پیش کرو،“
یہ یَاھوِہ کا فرمان ہے،
”اَپنی دلیلیں واضح کرو۔“
یہ یعقوب کے بادشاہ کا فرمان ہے۔
22 ”اَپنے بُتوں کو لاؤ تا کہ وہ ہمیں بتائیں
کہ کیا ہونے والا ہے۔
ہمیں بتائیں کہ پہلی چیزیں کیا تھیں،
تا کہ ہم اُن پر غور کریں

اَور اُن کا اَنجام جانیں۔
یا آئندہ کو ہونے والی باتوں سے ہمیں آگاہ کرو،
23 ہمیں بتاؤ کہ آئندہ کیا ہوگا،
تا کہ ہم جانیں کہ تُم معبُود ہو۔
چاہے بھلا یا بُرا، کچھ تو کرو
تا کہ ہم سَب اُسے دیکھ کر ڈر جائیں۔
24 لیکن تُم تو خُود بھی نکمّے ہو
اَور تمہارے کام بھی بالکُل فُضول ہیں؛
اَورجو تُمھیں پسند کرتا ہے وہ مکرُوہ ہے۔

25 "مَیں نے شمال سے ایک کو اُکسایا ہے اَور وہ آ بھی پہُنچا۔
وہ آفتاب کے مطلع)مشرق(سے آیا ہے اَور میرا نام لیتا ہے۔
جِس طرح کُمھار گیلی مٹّی کو روندتا ہے،
اُسی طرح وہ حُکمرانوں کو گارے کی مانند روندتا ہے۔
26 کس نے یہ بات پہلے سے بتا دی تھی تا کہ ہم جان لیں،
کس نے پہلے سے یہ آشکار کر دیا تھا تا کہ ہم کہہ سکیں 'وہ سچ کہہ رہاتھا'؟
لیکن کوئی خبر دینے والا نہیں،
کوئی سُنانے والا نہیں،
کوئی نہیں تھا جو تمہاری باتیں سُنتا۔
27 میں ہی نے پہلے صِیّونؔ سے کہا: 'دیکھ، اُن باتوں کو ہوتا دیکھ!'
مَیں نے یروشلیمؔ کو ایک مُبشّر بخشا جو خُوشخبری دیں۔

28 لیکن مَیں نے دیکھا تو وہاں کسی کو نہ پایا۔
اُن کے معبُودوں میں مُشیر تو کوئی بھی نہیں تھا،
نہ ھی کوئی ھے جو پُوچھنے پر جَواب دے سکے۔
29 دیکھ وہ سَب جھُوٹے ہیں!
اُن کے کام ھیچ ہیں؛
اَور اُن کے ڈھالے ھُوئے بُت صرف ھَوا اَور الجھن ہیں۔

42

یَاھوِہ کے خادِم

1 "دیکھو میرا خادِم جسے میں سنبھالتا ھُوں،
میرا برگُزیدہ، جِس سے میرا دِل خُوش ھے؛
مَیں اَپنی رُوح اُس پر ڈالُوں گا،
اَور وہ تمام قوموں کی صداقت کے ساتھ اِنصاف کرے گا۔
2 وہ نہ چِلاّئے گا نہ پُکارے گا،
نہ بازاروں میں اَپنی آواز بُلند کرے گا۔
3 وہ کُچلے ھُوئے سَرکنڈے کو نہ توڑے گا،
نہ ٹمٹماتے ھُوئے دئیے کو بُجھائے گا۔
وہ سچّائی سے عدالت کرے گا؛
4 نہ وہ پس و پیش کرے گا نہ ھمّت ھارے گا
جَب تک کہ وہ زمین پر اِنصاف قائم نہ کر لے۔
جزیروں کی اُمّید اُس کی تعلیمات شَریعت میں ھوگی۔"

5 یَاھوِہ خُدا یُوں فرماتے ہیں۔

جِس نے آسمان پیدا کیا، اَور اُنہیں تان دیا،
جِس نے زمین کو اَورجو کچھ اُس میں سے نکلتا ہے اُسے پھیلایا،
جو اُس کے باشِندوں کو سانس،
اَور اُس پر چلنے والوں کو زندگی دیتاہے:
6 "میں ہی، یاہوِہ ہوں، جِس نے تُجھے راستی سے بُلایا ہے؛
مَیں تیرا ہاتھ تھام لُوں گا۔
مَیں تیری حفاظت کروں گا
اَور تُجھے لوگوں کے لیٔے عہد
اَور غَیریہُودیوں کے لیٔے نُور ٹھہراؤں گا،
7 تا کہ تُو اَندھی آنکھیں کھولے،
قَیدیوں کو قَیدخانہ کی کوٹھری سے آزاد کرے
اَورجو اَندھیرے میں بیٹھے ہُوں اُنہیں تہہ خانہ سے نکالے۔

8 "یَاہوِہ میں ہُوں؛ یہی میرا نام ہے!
میں اَپنا جلال کسی اَور کو نہ دُوں گا
نہ اَپنی حَمد کو بُتوں کے لیٔے روا رکھوں گا۔
9 دیکھو، پُرانی باتیں پُوری ہو چُکی ہیں،
اَور اَب مَیں نئی باتیں بتاتا ہُوں؛
اِس سے قبل کہ وہ وقوع میں آئیں
مَیں تُمہیں بتائے دیتا ہُوں۔"

یَاہوِہ کی سِتائش کا نغمہ

10 اَے سمُندر پر سے گزرنے والو اَورجو کچھ اُس میں ہے،

اَے جزیرو، اَور اُس میں بسنے والو سَب لوگو،
یَاھوِہ کے لِئے نیا نغمہ گاؤ،
زمین کی اِنتہا سے اُس کی حَمد کرو۔
11 بیابان اَور اُس کی بستیاں اَپنی آواز بُلند کریں؛
قیدارؔ کے آباد گاؤں خُوش رہو۔
سیلاؔ کے رہنے والے خُوشی سے گائیں؛
وہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے للکاریں۔
12 وہ یَاھوِہ کا جلال ظاہر کریں
اَور جزیروں میں اُس کی حَمد گائیں۔
13 یَاھوِہ ایک بہادر کی مانند نکل پڑیں گے
اَور ایک جنگجو سپاھی کی طرح اَپنی غیرت دِکھائیں گے؛
ایک للکار کے ساتھ وہ جنگ کا نعرہ بُلند کریں گے
اَور اَپنے دُشمنوں پر فتحیاب ہوں گے۔

14 مَیں کافی عرصہ سے چُپ رہا ہُوں،
مَیں خاموش رہا اَور ضَبط سے کام لیتا رہا۔
لیکن اَب ایک زچّہ کی مانند،
میں چِلّاؤں گا، ھانپُوں گا اَور نالہ کروں گا۔
15 میں پہاڑوں اَور ٹیلوں کو ویران کردُوں گا
اَور اُن کی تمام ھریالی کو خشک کردُوں گا؛
میں دریاؤں کو جزیرے بنا دُوں گا
اَور تالابوں کو خشک کر دُوں گا۔
16 میں اَندھوں کو اُن راھوں سے لے چلُوں گا جِن سے وہ آگاہ نہیں،

اَور اَنجانے راستوں پر اُن کی رہنمائی کروں گا؛
میں اُن کے آگے تاریکی کو رَوشنی میں بدل دُوں گا
اَور ناہموار جگہوں کو ہموار کر دُوں گا۔
یہ ہیں وہ کام جو میں کروں گا؛
میں اُنہیں ترک نہ کروں گا۔
17 لیکن جو مُورتوں پر توکّل رکھتے ہیں،
اَور تراشے ہُوئے بُتوں سے کہتے ہیں کہ، تُم ہمارے معبُود ہو،
اُنہیں نہایت شرمندہ کرکے پیچھے ہٹا دیا جائے گا۔

اَندھا اَور بہرا اِسرائیل

18 "اَے بہرو سُنو؛
اَے اَندھو، آنکھیں کھولو اَور دیکھو!
19 میرے خادِم کے سِوا کون اَندھا ہے،
اَور کون میرے پیغمبر کی طرح بہرہ ہے؟
میرے بندہ کی مانند کون نابینا ہے،
یَاہوِہ کے خادِم کی مانند اَندھا کون ہے؟
20 تُم نے بہت سِی چیزیں دیکھیں، لیکن دھیان نہیں دیا؛
تمہارے کان تو کھُلے ہیں، پر تُم کچھ نہیں سُنتے۔"
21 یَاہوِہ کو پسند آیا
کہ اَپنی راستی کی خاطِر
وہ اَپنے آئین کو عظیم اَور جلالی بنائے۔
22 لیکن یہ وہ لوگ ہیں جو تباہ ہُوئے اَور لُٹ گئے،
یہ سَب کے سَب گڑھے میں ڈالے گئے

یا قَیدخانوں میں بند کر دئیے گئے۔
وہ مالِ غنیمت بَن گئے ہیں،
اَور اُنہیں چھُڑانے والا کوئی نہیں؛
وہ لُوٹ کا مال بَن گئے ہیں،
لیکن کوئی یہ کہنے والا نہیں، ”کہ اُنہیں واپس کرو۔“

23 تُم میں سے کون اِس پر کان لگائے گا
یا آنے والے دِنوں کے بارے میں خُوب توجّہ سے سُنے گا؟
24 کس نے یعقوب کو لُٹوایا،
اَور اِسرائیل کو لُٹیروں کے حوالہ کیا؟
کیا وہ یَاہوِہ نہ تھے،
جِس کے خِلاف ہم نے گُناہ کیا؟
کیونکہ اُنہُوں نے اُن کی راہوں پر چلنا نہ چاہا؛
اَور نہ وہ اُس کے آئین کے تابع ہُوئے۔
25 اِس لِئے اُس نے اُن پر اَپنے قہر کی آگ نازل کی،
اَور جنگ میں شِدّت پیدا کر دی۔
شُعلوں نے اُنہیں چاروں طرف سے گھیرلیا پھر بھی وہ سمجھ نہ پائے؛
وہ جلنے لگے لیکن پھر بھی اُن پر کوئی اثر نہ ہُوا۔

43

اِسرائیل کا واحد مُنجّی

1 لیکن اَب اَے یعقوب،
اَور اَے اِسرائیل، جِس نے تُمھیں پیدا کیا

تمہارا خالق یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”خوف نہ کر کیونکہ مَیں نے تیرا فدیہ دیا ہے؛
اَور مَیں نے تُجھے تیرا نام لے کر بُلایا ہے، تُم میرا ہو۔
2 جَب تُم پانی میں سے ہوکر گزرے گا،
تو مَیں تمہارے ساتھ ساتھ رہُوں گا؛
اَور جَب تُو دریاؤں کو پار کرے گا،
وہ تُجھے بہا نہ لے جائیں گی۔
اَور جَب تُو آگ میں سے چلے گا،
تَب تُجھے آنچ نہ لگے گی؛
اَور شُعلے تُجھے نہ جَلائیں گے۔
3 کیونکہ مَیں یَاہوِہ تمہارا خُدا ہُوں،
اِسرائیل کا قُدُّوس، تمہارا مُنجّی؛
مَیں نے مِصر کو تمہارے فدیہ میں،
اَور کُوشؔ اَور سیبا کو تمہارے بدلے میں دیا۔
4 چونکہ تُم میری نگاہ میں بیش قیمت اَور محترم ٹھہرے،
اَور چونکہ مَیں نے تُجھ سے مَحَبّت رکھی،
اِس لِئے مَیں تمہارے بدلے میں دُوسرے آدمیوں کو،
اَور تمہاری جان کے عوض میں مُختلف اُمّتوں کو دے دُوں گا۔
5 تُم خوف نہ کرو کیونکہ مَیں تمہارے ساتھ ہُوں؛
میں تمہاری اَولاد کو مشرق سے لے آؤں گا
اَور مغرب سے بھی تُجھے فراہم کروں گا۔
6 مَیں شمال کی طرف کہُوں گا، ’اُنہیں چھوڑ دو!‘

اَور جُنوب کی طرف، 'اُن کو نہ روکو۔'
میرے بیٹوں کو دُور سے
اَور میری بیٹیوں کو زمین کی اِنتہا سے لے آؤ۔
7 ہر ایک کو جو میرے نام سے پُکارا جاتا ہے،
جسے مَیں نے اَپنے جلال کے لِئے پیدا کیا،
اَور جسے مَیں نے صورت دی اَور بنایا۔"

8 جو آنکھیں رکھتے ہُوئے بھی اَندھے ہیں،
اَور کان رکھتے ہُوئے بھی بہرے ہیں، اُنہیں نکال لاؤ۔
9 تمام قومیں جمع ہو جائیں
اَور سَب اُمّتیں جمع ہُوں۔
اُن میں سے کس نے یہ نبُوّت کی
یا پچھلی باتیں ہمیں بتائیں؟
وہ اَپنی سچّائی کے ثبوت میں اَپنے گواہ لے آئیں،
تاکہ اَور لوگ سُنیں اَور کہیں، "ہاں یہ حق ہے۔"
10 یَاہوِہ فرماتے ہیں، "تُم میرے گواہ ہو،
اَور میرا خادِم جسے مَیں نے اِس لِئے چُنا ہے،
کہ تُم جانو اَور مُجھ پر یقین کرو
اَور سمجھو کہ میں وُہی ہُوں۔
مُجھ سے پہلے کویٔی خُدا نہ ہُوا،
اَور نہ میرے بعد بھی کویٔی ہوگا۔
11 مَیں ہی یَاہوِہ ہُوں،
اَور میرے سِوا کویٔی مُنجّی نہیں۔

12 مَیں نے ہی ظاہر کیا، نَجات بخشی اَور اعلان کیا۔
صِرف مَیں نے، نہ کہ تُم میں سے کسی غَیر معبُود نے۔
تُم میرے گواہ ہو،“ یَاہوِہ فرماتے ہیں، ”مَیں ہی خُدا ہُوں۔
13 ہاں، ہمیشہ سے مَیں ہی خُدا ہُوں۔
میرے ہاتھ سے کوئی چھُڑانے والا نہیں۔
جَب مَیں کوئی کام کرتا ہُوں تو اُسے کوئی نہیں بدل سَکتا؟“

خُدا کا فضل اَور اِسرائیل کی بےوفائی

14 یَاہوِہ، تمہارا نَجات دِہندہ اَور اِسرائیل کا قُدُّوس
یُوں فرماتے ہیں:
”تمہاری خاطِر میں بابیل سے مدد بھیجوں گا
اَور وہاں کے تمام باشِندوں کو جنہیں اَپنے جہازوں پر ناز تھا،
بھگوڑوں کی حالت میں لے آؤں گا۔
15 مَیں یَاہوِہ ہُوں، تمہارا قُدُّوس،
اِسرائیل کا خالق اَور تمہارا بادشاہ۔“

16 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں۔
جِس نے زورآور سمُندر میں راہ تیّار کی،
اَور سیلاب میں سے گُذرگاہ بنائی،
17 جو رتھوں اَور گھوڑوں کو،
اَور لشکر اَور بہادروں کو باہم نکال لائے،
اَور وہ وہیں ڈھیر ہو گئے اَور پھر کبھی نہیں اُٹھ پائیں گے،
وہ ایک بتّی کی طرح پھُونک سے بُجھا دیئے گئے۔

18 ”پُرانی باتیں یاد نہ کرو،
اَور ماضی پر غور نہ کرو۔
19 دیکھو، مَیں ایک نیا کام کر رہا ہُوں!
وہ اَب ظہُور میں آنے کو ہے، کیا تُم اُسے جانوگے نہیں؟
میں بیابان میں ایک راہ نکال رہا ہُوں
اَور بنجر زمین میں ندیاں جاری کر رہا ہُوں۔
20 جنگلی جانور، گیدڑ اَور اُلّو،
میری تعظیم کرتے ہیں،
کیونکہ مَیں بنجر میں پانی مُہیّا کرتا ہُوں
اَور صحرا میں ندیاں جاری کرتا ہُوں،
تاکہ میری اُمّت کے لیٔے،
میری مُنتخب اُمّت کے لیٔے پینے کو پانی ہو،
21 اَور وہ اَیسی اُمّت جنہیں مَیں نے اَپنے لیٔے بنایا
تاکہ میری حَمد کریں۔

22 ”تو بھی اَے یعقوب، تُم نے مُجھے نہ پُکارا، اَے اِسرائیل،
تُم نے میرے لیٔے اَپنے آپ کو نہیں تھکایا۔
بلکہ اَے اِسرائیل، تُم مُجھ سے عاجز آ گئے۔
23 تُم سوختنی نذروں کے لیٔے میرے حُضُور برّے نہ لائے،
اَور نہ ہی ذبیحوں سے میری تعظیم کی۔
مَیں نے تُجھ پر نذر کی قُربانیاں گذراننے کا بار نہ ڈالا
نہ ہی بخُور طلب کرکے تُجھے تکلیف دی۔

24 تُم نے میرے لِئے کوئی خُوشبودار مَسالہ نہیں خریدا،
اَور نہ اَپنے ذبیحوں کی چربی مُجھ پر نذر کی۔
لیکن تُم نے اَپنے گُناہوں کا بار مُجھ پر لاد دیا ہے
اَور اَپنی خطاؤں سے مُجھے تھکا دیا ہے۔

25 ”میں ہی وہ ہُوں جو خُود اَپنی خاطِر
تمہاری خطاؤں کو مٹا دیتا ہُوں،
اَور تمہارے گُناہوں کو پھر کبھی یاد نہیں کروں گا۔
26 مُجھے یاد دلا،
آؤ ہم آپَس میں بحث کریں؛
اَور تُم اَپنی بےگُناہی کے ثبوت پیش کرو۔
27 تمہارے بڑے باپ نے گُناہ کیا؛
تمہارے اَساتذہ نے میری خِلاف بغاوت کی۔
28 اِس لِئے مَیں تمہاری ہیکل کے مُعزّز اُمرا کو ناپاک کروں گا،
اَور یعقوب کو برباد
اَور اِسرائیل کو ذلیل ہونے دُوں گا۔

44

یَاہوِہ کا برگُزیدہ اِسرائیل

1 ”لیکن اَب میرے خادِم یعقوب،
اَور میرے برگُزیدہ اِسرائیل، سُن!
2 یَاہوِہ، تیرا خالق،
جِس نے تُجھے رحم میں بنایا،

اَورجو تیری مدد کرے گا، یُوں فرماتے ھیں:
اَے میرے خادِم یعقوب،
اَور میرے برگُزیدہ یسُورُونؔ، خوف نہ کر۔
3 کیونکہ مَیں پیاسی زمین پر پانی اُنڈیلوں گا،
اَور خشک زمین پر ندیاں جاری کروں گا؛
میں اَپنی رُوح تیری نَسل پر،
اَور اَپنی برکت تیری اَولاد پر نازل کروں گا۔
4 وہ چراگاہ میں گھاس کی مانند،
اَور بہتی ھُوئی دریاؤں کے کنارے اُگے ھُوئے بید کی طرح تیزی سے بڑھیں گے۔
5 کوئی کہے گا، 'میں یَاھوِہ کا ھُوں'؛
کوئی اَپنا نام یعقوب سے منسوب کرے گا؛
کوئی اَور اَپنے ھاتھ پر لکھے گا، 'میں یَاھوِہ کا ھُوں،'
اَور اَپنے آپ کو اِسرائیل سے مُلقّب کرے گا۔

یَاھوِہ، نہ کہ بُت

6 "یہ وُھی یَاھوِہ،
اِسرائیل کے بادشاہ اَور نَجات دِہندہ، قادرمُطلق یَاھوِہ
یُوں فرماتے ھیں: میں ھی اوّل اَور مَیں ھی آخِر ھُوں؛
میرے سِوا کوئی خُدا نہیں۔
7 میری طرح اَور کون ھے؟ اگر کوئی ھو تو وہ اعلان کرے۔
اَور بتائے کہ جَب سے مَیں نے قدیم لوگوں کو قائِم کیا،
تَب سے اَب تک کیا ھُوا

اَور آئندہ کیا ہونے والا ہے۔
ہاں وہ پیشن گوئی کرے کہ آئندہ کیا ہوگا۔
8 تُم نہ ڈرو اَور ہِراساں مت ہو۔
کیا مَیں نے قدیم ہی سے یہ سَب باتیں تُمھیں نہیں بتائیں اَور پیشن گوئی نہیں کی تھی؟
تُم میرے گواہ ہو، میرے سِوا کیا کویٔی اَور خُدا ہے؟
نہیں، کویٔی اَور چٹّان نہیں میں کسی اَور کو نہیں جانتا۔“

9 جو مورتیاں بناتے ہیں وہ کچھ بھی نہیں ہیں،
اَور جِن چیزوں کو وہ عزیز رکھتے ہیں وہ بیکار ہیں۔
جو اُن کے حق میں گواہی دیتے ہیں وہ اَندھے ہیں؛
وہ جاہل ہیں اَور بے شرم۔
10 کس نے خُدا کا بُت تراشا اَور مورتی ڈھالی
جِس سے اُس کو ذرّے بھر فائدہ ہُوا ہو؟
11 وہ اَور اُس کے سَب ساتھی پشیمان ہوں گے؛
دستکار تو محض اِنسان ہیں۔
وہ سَب اِکٹّھے ہوکر کھڑے ہُوں؛
وہ خوفزدہ ہوں گے اَور پشیمان کئے جائیں گے۔

12 لوہار اوزار لیتا ہے
اَور اَنگاروں میں گرم کرکے،
وہ ہتھوڑوں سے بُت کو تشکیل دیتا ہے،
اَور اَپنے بازو کی قُوّت سے اُس کو گڑھتا ہے۔
وہ بھُوکا ہو جاتا ہے اَور اَپنی قُوّت کھو بیٹھتا ہے؛

وہ پانی نہیں پیتا اَور تھک جاتا ہے۔
13 بڑھئی سُوت سے ناپتا ہے
اَور آلہ سے خاکہ کھینچتا ہے،
اَور اُسے رندے سے صَاف کرتا ہے
اَور پرکار سے اُس پر نقش بناتا ہے۔
وہ اُسے اِنسان کی شکل میں،
اَور اُس کی تمام شان و شوکت میں اُسے شکل دیتاہے،
تاکہ وہ بُتکدے میں رکھا جائے۔
14 اُس نے دیودار کو کاٹا،
یا شاید سَرو یا بلُوط کو لیا۔
اُس نے اُسے جنگل کے درختوں میں بڑھنے دیا،
یا صنوبر کا درخت لگایا اَور بارش نے اُسے سینچا اَور بڑھایا۔
15 تَب وہ آدمی کے لیٔے ایندھن کے کام آتا ہے؛
وہ اُس میں سے کچھ سُلگا کر تاپتا ہے،
اَور آگ جَلا کر روٹی پکاتا ہے۔
لیکن وہ اُسی سے خُدا کی مُورت بھی بناتا ہے اَور اُس کی پرستش کرتا ہے؛
اَور بُت بنا کر اُس کے سامنے جھُکتا ہے۔
16 آدھی لکڑی تو وہ آگ میں جَلاتا ہے؛
جِس پر وہ اَپنا کھانا پکاتا ہے،
اَور اَپنا گوشت بھُونتا ہے اَور سَیر ہوکر کھاتا ہے۔
پھر خُود کو تاپ کر کہتاہے،
”آہا! میں گرم ہو گیا، مَیں نے آگ دیکھی ہے۔“

17 پھر بچے ھُوئے حِصّہ سے وہ ایک بُت گڑھتا ھے جو اُس کا معبُود ھے؛
اَور اُس کے سامنے جھُک کر اُس کی پرستش کرتا ھے۔
اَور اُس سے اِلتجا کرکے کہتاھے،
”مُجھے بچا لیں کیونکہ آپ میرے خُدا ھیں!“
18 وہ کچھ نہیں جانتے، نہ کچھ سمجھ رکھتے ھیں؛
اُن کی آنکھوں پر پردہ پڑا ھے اِس لئے وہ دیکھ نہیں سکتے،
اَور اُن کے دِل سخت ھیں، وہ سمجھ نہیں سکتے۔
19 کوئی سوچنے سے باز نہیں آتا
کسی کو اِس قدر علم اَور فہم نہیں کہ کہہ سکے کہ
”اُس کا آدھا تو مَیں نے ایندھن کے طور پر اِستعمال کیا؛
مَیں نے اُس کے اَنگاروں پر روٹی بھی پکائی،
اَور گوشت بھُون کر کھایا۔
پھر کیا میں اُس کے بچے ھُوئے حصّہ سے ایک مکرُوہ چیز بناؤں؟
کیا میں لکڑی کے ٹکڑے کے سامنے جھُکوں؟“
20 وہ راکھ کھاتا ھے۔ اُس کا فریب خواہ دِل اُسے گُمراہ کر دیتاھے؛
وہ اَپنے کو بچا نہیں سَکتا، نہ یہ کہہ سَکتا ھے،
”کیا یہ جو میرے داھنے ھاتھ میں ھے، بطالت نہیں؟“

21 ”اَے یعقوب، اِن چیزوں کو یاد کر،
کیونکہ اَے اِسرائیل تُو میرا خادِم ھے۔
مَیں نے تُجھے بنایا ھے، تُو میرا خادِم ھے؛
اَے اِسرائیل مَیں تُجھے نہ بھُولوں گا۔
22 مَیں نے تیری خطاؤں کو بادل کی مانند،

اَور تیرے گُناھوں کو صُبح کے کُھرے کی طرح مٹا دیا ہے۔
میرے پاس لَوٹ آ،
کیونکہ مَیں نے تیرا فدیہ اَدا کیا ہے۔“

23 اَے آسمانوں، خُوشی سے گاؤ کیونکہ یَاھوِہ نے یہ کیا ہے،
اَور نیچے اَے زمین، زور سے للکار۔
اَے پہاڑو، اَے جنگلو اَور اُس کے سَب درختو، گا اُٹھو،
کیونکہ یَاھوِہ نے یعقوب کا فدیہ دیا ہے،
اَور اِسرائیل میں اَپنا جلال ظاھر کیا ہے۔

یروشلیمؔ پھر سے آباد ہوگا

24 ”یَاھوِہ، تیرا فدیہ دینے والے،
جنہوں نے تُجھے رحم میں بنایا، یُوں کہتے ھیں:

”مَیں یَاھوِہ ھُوں،
جِس نے سَب چیزیں بنائیں،
جِس نے اکیلے ھی آسمانوں کو تانا،
اَور خُود ھی زمین کو پھیلایا،
25 جو جھوٹے نبیوں کی نِشانیوں کو باطِل کرتے ھے
اَور غیب بینوں کو احمق بنا دیتے ہے،
جو حِکمت والوں کے علم کو ردّ کر دیتے ھے
اَور اُسے فُضول باتوں میں بدل دیتے ھیں،
26 جو اَپنے سفیروں کے کلام کو ثابت کرتے ھیں
اَور اَپنے رسُولوں کی مشورت کو پُورا کرتے ہے،

”جو یروشلیِؔم کے متعلّق کہتے ہیں، ’وہ آباد کیا جائے گا،‘
اَور یہُوداہؔ کے شہروں کے متعلّق، ’وہ تعمیر ہوں گے،‘
اَور اُن کے کھنڈروں کے متعلّق، ’مَیں اُنہیں بحال کروں گا،‘
27 جو سمُندر سے کہتاہے، ’سُوکھ جا،
اَور مَیں تیرے ندی نالوں کو خشک کردُوں گا،‘
28 جو خورشؔ کے حق میں کہتاہے، ’وہ میرا چرواہا ہے
اَور میری تمام مرضی پُوری کرے گا،
اَور یروشلیِؔم کی بابت کہے گا، ”وہ پھر سے تعمیر کیا جائے،“
اَور ہیکل کے متعلّق، ”اُس کی بُنیاد رکھی جائے۔“ ‘ “

45

1 ”یَاہوِہ اَپنے ممسوح خورشؔ کے حق یُوں فرماتے ہیں
مَیں نے اُس کے داہنے ہاتھ کو
اِس لئے تھام لیا ہے کہ اُس کے سامنے قوموں کو پست کروں
اَور بادشاہوں کا زرہ بکتر اُتار دُوں،
اُس کے سامنے دروازے کھول دُوں
تاکہ پھاٹک بند نہ کئے جائیں:
2 مَیں تیرے آگے آگے چلُوں گا
اَور کوؤں کو ہموار کروں گا؛
میں کانسے کے دروازے توڑ ڈالوں گا
اَور لوہے کی سلاخیں کاٹ دُوں گا۔
3 مَیں تُجھے اَندھیرے میں چُھپائے ہُوئے خزانے،
اَور خُفیہ مقامات پر رکھی ہُوئی دولت دُوں گا،

تا کہ تُو جانے کہ میں ھی یَاھوِہ ھُوں،
اِسرائیل کا خُدا جو تُجھے نام لے کر بُلاتا ہے۔
4 مَیں نے اَپنے خادِم یعقوب،
اَور اَپنے برگُزیدہ اِسرائیل کی خاطِر،
تُجھے نام لے کر بُلایا ہے
اَور تُجھے اعزازی لقب عطا کیا ہے،
حالانکہ تُو مُجھے نہیں جانتا۔
5 میں ھی یَاھوِہ ھُوں، اَور دُوسرا کوئی نہیں؛
میرے سِوا کوئی خُدا نہیں۔
میں تیری کمر کسوں گا،
حالانکہ تُو مُجھے نہیں جانتا،
6 تا کہ سُورج کے طُلوع ھونے سے
اُس کے غروب ھونے کے مقام تک
لوگ جان لیں کہ میرے سِوا کوئی نہیں۔
میں ھی یَاھوِہ ھُوں اَور دُوسرا کوئی نہیں ہے۔
7 میں ھی رَوشنی کا مُوجد اَور تاریکی کا خالق ھُوں،
میں ھی خُوش اِقبالی کا بانی اَور بدنصیبی کا پیدا کرنے والا
میں، یَاھوِہ ھی یہ سَب کُچھ کرتا ھُوں۔

8 "اَے آسمانوں، اُوپر سے ٹپکنے لگو؛
بادل راستبازی برسانے لگیں۔
زمین کھُل جائے،

اَور نَجات پیدا کرے،
اَور صداقت بھی اُس کے ساتھ اُگ آئے؛
مَیں یَاھوِہ نے اُسے پیدا کیا ہے۔

9 "افسوس اُس پرجو اَپنے خالق سے جھگڑتا ہے،
اَورجو زمین کے ٹھیکروں میں سے محض ایک ٹھیکرا ہے۔
کیا مٹّی کُمھار سے کہتی ہے،
'تُو کیا بنا رہاہے؟'
کیا تیری دستکاری کہتی ہے،
'اُس کے ہاتھ نہیں ہیں؟'
10 افسوس اُس پرجو اَپنے باپ سے کہے،
'تُونے کیا پیدا کیا؟'
اَور اَپنی ماں سے کہے،
'تُونے کس چیز کو پیدا کیا؟'

11 "یَاھوِہ، اِسرائیل کا قُدُّوس اَور خالق
یُوں فرماتے ہیں
کیا تُم آنے والی چیزوں کے متعلّق مُجھ سے دریافت کروگے،
کیا تُم میرے بچّوں کے متعلّق مُجھ سے سوال کروگے،
یا میرے ہاتھوں کے کام کے متعلّق مُجھے حُکم دوگے؟
12 مَیں نے ہی زمین بنائی
اَور اُس پر نَوعِ اِنسانی کو پیدا کیا۔
میرے اَپنے ہاتھوں نے افلاک کو تانا؛

اَور اجرامِ فلکی کو مرتّب کیا۔
13 مَیں اَپنی راستبازی میں خورسؔ کو برپا کروں گا:
اَور اُس کی تمام راہیں سیدھی کروں گا۔
وہ میرا شہر پھر سے تعمیر کرے گا
اَور میرے جَلاوطنوں کو آزاد کرے گا،
لیکن کسی قیمت یا اِنعام کے عوض نہیں۔
یہ قادرِمُطلق یَاہوِہ کا فرمان ہے۔“
14 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”مِصر کی پیداوار اَور کُوشؔ کی تجارتی اَشیا
اَور شیبا کے بُلند قامت لوگ
تیرے پاس آئیں گے
اَور تیرے ہو جایئں گے؛
وہ تیرے پیچھے پیچھے چلیں گے،
اَور زنجیروں میں جکڑے، رینگتے ہُوئے تیرے پاس آئیں گے۔
وہ تیرے سامنے جھُکیں گے
اَور مِنّت کرکے کہیں گے:
’یقیناً خُدا تیرے ساتھ ہے اَور دُوسرا کوئی نہیں؛
اُس کے سِوا اَور کوئی خُدا نہیں۔‘ “

15 بے شک آپ وہ خُدا ہو جو اَپنے آپ کو چُھپا رہےھو
اِسرائیل کے خُدا اَور مُنجّی۔
16 تمام بُت تراش پشیمان اَور رُسوا ہوں گے؛

وہ سَب کے سَب اِکٹھّے رُسوا ہوں گے۔
17 لیکن اِسرائیل کو یَاھوِہ اَبدی نَجات بخشیں گے
تُم اَبد تک کبھی شرمندہ نہ ہوگے اَور نہ رُسوا کئے جاؤگے۔

18 کیونکہ یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں،
جِس نے آسمان پیدا کئے،
وُہی خُدا ہیں،
جِس نے زمین کو بنایا،
اُسی نے اُس کی بُنیاد ڈالی،
اُس نے اُسے خالی پڑی رہنے کے لیٔے نہیں
بَلکہ آباد ہونے کے لیٔے آراستہ کیا
وہ یُوں فرماتے ہیں:
"مَیں یَاھوِہ ہُوں،
میرے سِوا اَور کویٔی نہیں ہے۔
19 مَیں نے خلوت میں،
کسی تاریک مقام سے کلام نہیں کیا،
مَیں نے یعقوب کی نَسل کو یہ نہ کہا،
'تُم عبث میری تلاش کرو۔'
میں یَاھوِہ سچ ہی کہتا ہُوں
اَور راستی کی باتیں ہی بتاتے آیا ہُوں۔

20 "اَے لوگو، تُم جو غَیر قوموں میں سے بچ نکلے ہو، جمع ہو جاؤ،
اَور اِکٹھّے ہوکر چلے آؤ۔

وہ لوگ جاھل ھیں جو لکڑی کے بُت لِئے پھرتے ھیں،
اَور اَیسے معبُودوں سے استدعا کرتے ھیں جو بچا نہیں سکتے۔
21 آئندہ جو کچھ ھونے والا ھے اُسے بیَان کرو،
وہ اگر چاھیں تو آپس میں مشورت کریں۔
کس نے قدیم ھی سے یہ پیشن گوئی کی،
قدیم ایّام میں ھی کس نے یہ ظاھر کیا؟
کیا وہ میں یَاھوِہ ھی نہ تھا؟
اَور میرے سِوا کوئی اَور خُدا نہیں،
صادق اَور مُنجّی خُدا ھیں؛
میرے سِوا کوئی اَور نہیں ھے۔

22 ”اَے اِنتہائی زمین کے سَب رھنے والو،
تُم میری طرف پھرو اَور نَجات پاؤ؛
کیونکہ مَیں خُدا ھُوں اَور دُوسرا کوئی اَور نہیں ھے۔
23 مَیں نے اَپنی ذات کی قَسم کھائی ھے،
میرے مُنہ سے کلام حق نِکلا ھے
جو کبھی تبدیل نہ ھوگا:
کہ ھر ایک گھٹنا میرے آگے جھُکے گا؛
اَور ھر ایک زبان میری ھی قَسم کھائے گی۔
24 وہ میرے حق میں کہیں گے
’صِرف یَاھوِہ ھی میں صداقت اَور قُوّت ھے۔‘ “
اَور وہ سَب جو اُس سے بیزار ھو گئے تھے
پشیمان ھوکر اُس کے پاس آئیں گے۔

25 لیکن اِسرائیل کی ساری نَسل
یَاھوِہ میں صادق ٹھہرے گی اَور اُن پر فخر کرے گی۔

46

بابیل کے معبُود

1 بابیل کے معبُود بیلؔ اَور نبوؔ جُھک گئے؛
اُن کے بُت بوجھ اُٹھانے والے چَوپایوں پر لدے ہیں۔
جِن مورتیوں کو وہ لِئے پھرتے تھے، اُن کے لئے بوجھ بَن گئی ہیں،
تھکے ہوؤں کے لِئے ایک بوجھ۔
2 اَور وہ سَب ایک ساتھ جھُکتے اَور سرنِگوں ہوتے ہیں؛
اَور اُس بوجھ کو بچا نہیں سکتے،
اَور خُود ہی اسیری میں چلے جاتے ہیں۔

3 "اَے یعقوب کے گھرانے،
اَور اَے اِسرائیل کے گھر کے سبھی باقی بچے لوگو،
جنہیں میں رحم میں پڑنے کی گھڑی سے سہارا دیتا رہا،
اَور اُن کی پیدائش ہی سے گود میں اُٹھاتا رہا، میری سُنو!
4 تمہاری ضعیفی میں اَور تمہارے بال سفید ہونے تک
مَیں ہی ہُوں جو تُمھیں سنبھالے رہُوں گا۔
مَیں نے ہی تُمھیں خلق کیا ہے اَور تُمھیں لِئے پھرتا رہُوں گا؛
مَیں تُمھیں سنبھالوں گا اَور تُمھیں رِھائی دُوں گا۔

5 "تُم مُجھے کس کے مُشابہ قرار دوگے
اَور کس کے برابر ٹھہراؤگے؟

اَور مُجھے کس کی مانند کہو گے
تا کہ ہمارا موازنہ ہو سکے؟
6 کچھ لوگ اَپنی تھیلیوں میں سے سونا نکالتے ہیں
اَور ترازو میں چاندی تولتے ہیں؛
پھر سُنار کو اُجرت دے کر اُس سے ایک خُدا کا بُت بنواتے ہیں،
اَور اُس کے سامنے جھُک کر اُس کی عبادت کرتے ہیں۔
7 وہ اُسے اَپنے کندھوں پر اُٹھاتے اَور لے جاتے ہیں؛
پھر اُسے لے جا کر اُس کی جگہ پر نصب کرتے ہیں اَور وہ وہاں کھڑا رہتا ہے
جہاں سے وہ ہل نہیں پاتا۔
اگر کوئی اُسے پُکارے تو وہ جَواب نہیں دیتا؛
نہ ہی وہ اُسے اُس کی مُصیبتوں سے چھُڑا سَکتا ہے۔

8 "اَے باغیو! اِس بات کو یاد رکھو،
اِسے دماغ میں رکھّو اَور دِل میں اُتار لو۔
9 اِبتدائی زمانہ کی باتیں یاد کرو جو قدیم ہی سے ہیں؛
میں خُدا ہُوں اَور کوئی دُوسرا نہیں؛
میں خُدا ہُوں اَور مُجھ سا کوئی نہیں۔
10 میں اِبتدا ہی سے اَنجام کی خبر دیتا ہُوں،
اَور قدیم وقتوں ہی سے وہ باتیں بتاتا آیا ہُوں جو اَب تک وقوع میں نہیں آئیں۔
اَور کہتا ہُوں، 'میرا مقصد قائِم رہے گا،
اَور مَیں اَپنی ساری مرضی پُوری کروں گا۔'
11 میں مشرق سے ایک شِکاری پرندہ کو بُلاتا ہُوں؛

یعنی دُور کے مُلک سے ایک شخص کو بُلاتا ھُوں جو میری مرضی
پُوری کرے۔
جو مَیں نے کہا اُسے میں کرکے ھی رھُوں گا؛
اَورجو مقصد مَیں نے کیا ھے اُسے پُورا ھی کرُوں گا۔
12 اَے سخت دِلو، میری سُنو،
جو تُم میری راستبازی سے بہت دُورھو۔
13 میں اَپنی راستبازی کو نزدیک لا رھا ھُوں،
وہ بہت دُور نہیں ھے؛
اَور میری نَجات میں تاخیر نہ ھوگی۔
میں صِیّونؔ کو نَجات دوں گا،
اَور اِسرائیل کو اَپنا جلال بخشوں گا۔

47

بابیل کا زوال

1 "اَے بابیل کی کنواری بیٹی،
نیچے اُتر آ اَور خاک پر بیٹھ؛
اَے کَسدیوں کی مِلکہ کا شہر،
تُو بِنا تخت زمین پر بیٹھ۔
تُو پھر کبھی نازک اندام
اَور نازنین نہ کہلاۓ گی۔
2 چکّی لے اَور آٹا پیس؛
اَپنا نقاب اُتار۔
اَپنا دامن سمیٹ لے اَور ٹانگیں برھنہ کرکے،
دریاؤں میں سے گزر جا۔

3 تیرا بَدن بے پردہ کِیا جائے گا
اَور تیری حیا بے پردہ ہو جائے گی۔
میں اِنتقام لُوں گا،
اَور کسی بشر سے رعایت نہ کروں گا۔“

4 ہمارا نَجات دِہندہ کا نام قادرمُطلق یَاہوِہ ہے
جو اِسرائیل کا قُدُّوس ہے۔

5 ”اَے کَسدیوں کی مِلکہ شہر،
چُپ چاپ بیٹھی رہ اَور تاریکی میں چلی جا،
کیونکہ اَب تُم
مملکتوں کی مِلکہ نہ کہلائے گی۔
6 میں اَپنے لوگوں سے خفا تھا
اَور مَیں نے اَپنی مِیراث کو بےحُرمت کیا،
اَور اُنہیں تیرے ہاتھ میں سونپ دیا،
اَور تُونے اُن پر رحم نہ کیا۔
یہاں تک کہ بُوڑھوں پر بھی
تُونے اَپنا بہت بھاری جُوا رکھا۔
7 تُونے کہا،
’میں اَبد تک مِلکہ بنی رہُوں گی!‘
لیکن تُونے اِن باتوں پر دھیان نہیں دیا
اَور نہ یہ سوچا کہ اَنجام کیا ہوگا۔

8 ”اِس لِئے سُن اَے عشرت میں غرق رہنے والی،
تُو جو بے خوف ہوکر مطمئن بیٹھی ہے
اَور اَپنے دِل میں کہتی ہے،
’مَیں ہُوں اَور میرے سِوا کوئی نہیں۔
مَیں کبھی بِیوہ نہ ہوں گی
نہ بے اَولاد رہُوں گی۔‘
9 ناگہاں یہ دونوں آفتیں
ایک ہی دِن تُجھ پر آ پڑے گی:
تُو اَپنے بچّے کھو دے گی اَور بِیوہ بھی بَن جائے گی۔
تیرے تمام جادُو اَور ٹونوں کے باوُجُود
یہ آفتیں تُجھ پر پُوری طرح آ پڑیں گی۔
10 تُونے اَپنی شرارت پر بھروسا کیا
اَور کہا، ’مُجھے کوئی نہیں دیکھتا۔‘
تیری حِکمت اَور تیری دانش نے تُجھے بہکایا
جَب تُونے اَپنے دِل میں کہا،
’میں ہی ہُوں اَور میرے سِوا اَور کوئی نہیں۔‘
11 تُجھ پر آفت آئے گی،
جِس کا منتر تُو نہیں جانتی۔
ایک بَلا تُجھ پر نازل ہوگی
جِس سے تُو کسی کفّارے کو دے کر ٹال نہیں سکے گی؛
اَچانک ایک اَیسی تباہی تُجھ پر آئے گی

جِس کا تُجھے علم بھی نہ ہوگا۔

12 ”تَب تُو اَپنے جادُو، ٹونے
اَور بہت سے منتر
جِن کی تُونے بچپن ہی سے مشق کر رکھی ہے، جاری رکھ،
شاید تُو کامیاب ہو،
یا شاید تُو رُعب جما سکے۔
13 جو بھی مشورت تُجھے مِلی اُس نے تو تُجھے تھکا دیا!
تیرے نجومی اَور ستارہ شناس
جو ماہ بہ ماہ پیشن گوئیاں کرتے ہیں، سامنے آئیں،
اَور تُجھ پر آنے والی آفت سے تُجھے بچائیں۔
14 وہ بھُوسے کی مانند ہیں؛
آگ اُنہیں جَلا دے گی۔
وہ اَپنے آپ کو شُعلوں کی شِدّت سے
بچا بھی نہ سکیں گے۔
یہ اَنگارے تاپنے کے لِئے نہیں ہیں؛
نہ ہی اِس آگ کے پاس کوئی بیٹھ سَکتا ہے۔
15 یہ سَب جِن کے لِئے تُونے محنت کی
اَور جِن کے ساتھ تُو بچپن سے کاروبار کرتی آئی ہے
تیرے لِئے بس اِتنا ہی کر سکتے ہیں
اِن میں سے ہر ایک گُمراہ ہو گیا؛
اَور کوئی بھی تُجھے بچا نہیں سَکتا۔

48

ضِدّی اِسرائیل

1 ”یہ بات سُنو اَے یعقوب کے گھرانے والو،
تُم جو اِسرائیل کے نام سے پُکارے جاتے ہو
اَور یہُوداہؔ کی نَسل سے ہو،
اَورجو یَاہوِہ کے نام کی قَسم کھاتے ہو
اَور اِسرائیل کے خُدا سے مُخاطِب ہوتے ہو
لیکن سچّائی اَور راستبازی سے نہیں
2 تُم جو اَپنے آپ کو مُقدّس شہر کے باشِندے جتاتے ہو
اَور اِسرائیل کے خُدا پر توکّل کرتے ہو
جِن کا نام قادرمُطلق یَاہوِہ ہے:
3 عرصہ ہُوا مَیں نے قدیم سے ہونے والی باتوں کی خبر دی،
میرے مُنہ سے اُن کا اعلان کیا اَور مَیں نے اُنہیں ظاہر کیا؛
پھر اَچانک اُنہیں عَمل میں لایا اَور وہ وقوع میں آئیں۔
4 کیونکہ مَیں جانتا تھا کہ تُم کس قدر ضِدّی ہو؛
تیری گردن کے پٹّھے لوہے کے تھے،
اَور تیری پیشانی کانسے کی تھی۔
5 اِس لِئے مَیں نے یہ باتیں تُجھے قدیم سے ہی بتا دیں؛
اِس سے پہلے کہ وہ واقع ہُوں، مَیں نے تُجھے بتا دیں۔
تا کہ تُو یہ نہ کہے کہ،
’یہ میرے بتوں کا کام ہے؛
یا میری لکڑی کی گھڑی ہُوئی مُورت

اَور دھات سے ڈھالی
ھُوئی دیوی نے اِسے اَنجام دیا۔‘
6 تُونے یہ باتیں سُنی ھیں، اُن سَب پر نظر ڈال۔
کیا تُو اُن کو نہ مانے گا؟

”اَب سے آگے مَیں تُجھے نئی چیزوں،
اَور اَیسی پوشیدہ باتوں کے بارے میں بتاؤں گا جنہیں تُو نہیں جانتا تھا۔
7 وہ ابھی ابھی خلق کی گئی ھیں، قدیم سے نہیں ھیں؛
بَلکہ آج سے پہلے تُونے اُن کے بارے میں کچھ بھی نہ سُنا تھا۔
اِس لِئے تُو یہ نہیں کہہ سَکتا کہ
’ھاں، میں اِن کے بارے میں جانتا تھا۔‘
8 تُونے اُنہیں نہ تو سُنا نہ سمجھا تھا؛
قدیم ھی سے تیرے کان کھُلے نہ تھے۔
مَیں بخُوبی جانتا تھا کہ تُو کس قدر بےوفا ھے؛
تُو پیدائش ھی سے باغی کہلایا۔
9 مَیں اَپنے نام کی خاطِر اَپنے غضب میں تاخیر کر رھا ھُوں،
اَور اَپنے جلال کی خاطِر مَیں نے اُسے روک رکھتا ھے،
تا کہ مَیں تُجھے پُوری طرح تباہ نہ کر ڈالوں۔
10 دیکھ، مَیں نے تُجھے صَاف تو کیا لیکن چاندی کی طرح نہیں؛
مَیں نے تُجھے دُکھ کی بھٹّی میں پرکھ لیا ھے۔
11 اَپنی خاطِر، ھاں میری اَپنی ھی خاطِر مَیں نے یہ کیا ھے۔
میں اَپنے نام کی تکفیر کیوں ھونے دُوں؟

میں اَپنا جلال کسی دُوسرے کو نہیں دوں گا۔

اِسرائیل آزاد کِیا گیا

12 ”اَے یعقوب،
اَے اِسرائیل، تُو جو میرا بُلایا ہُوا ہے، میری سُن:
مَیں وُہی ہُوں؛
مَیں ہی اوّل اَور مَیں ہی آخِر ہُوں۔
13 میرے ہی ہاتھ نے زمین کی بُنیاد ڈالی،
اَور میرے داہنے ہاتھ نے آسمانوں کو پھیلایا؛
جَب مَیں اُنہیں بُلاتا ہُوں،
تَب وہ سَب ایک ساتھ کھڑے ہو جاتے ہیں۔

14 ”تُم سَب اِکٹھّے ہوکر سُنو:
کِن معبُودوں نے اِن باتوں کی پیشن گوئی کی ہے؟
وہ جو یَاہوِہ کا پسندیدہ ہے
بابیل کے خِلاف اُن کا مرضی پُوری کرے گا؛
اُن کا ہاتھ کَسدیوں کے خِلاف اُٹھے گا۔
15 مَیں نے، ہاں مَیں نے ہی کہا ہے؛
ہاں، مَیں نے اُسے بُلایا ہے۔
میں اُسے لے آؤں گا،
اَور وہ اَپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔

16 ”میرے قریب آؤ اَور یہ بات سُنو:
”شروع ہی سے میں نے پوشیدگی میں کلام نہیں کیا؛
جَب یہ ہوتا ہے، میں بھی وہاں ہوتا ہُوں۔“

اَور اَب یَاھوِہ قادر نے
اَپنی رُوح کے ساتھ مُجھے بھیجا ہے۔

17 یَاھوِہ۔ تیرا نَجات دِھندہ،
اِسرائیل کا قُدُّوس یُوں فرماتے ہیں:
”میں یَاھوِہ تیرا خُدا ہُوں،
جو تُجھے اَیسی تعلیم دیتا ہے جو تیرے حق میں مفید ہے،
اَور جِس راہ پر تُجھے چلنا ہے اُس پر لے چلتا ہے۔
18 کاش کہ تُونے میرے اَحکام پر دھیان دیا ہوتا،
تو تُجھے ندی کی مانند تسلّی ملتی،
اَور تیری راستبازی سمُندر کی موجوں کی مانند ہوتی۔
19 تیری نَسل ریت کی مانند ہوتی،
اَور تیری اَولاد اُس کے لاتعداد ذرّوں کی مانند ہوتی؛
اُس کا نام میرے حُضُور سے نہ ہی کاٹا
اَور نہ مٹایا جائے گا۔“

20 بابیل کو خیرباد کہو،
کَسدیوں کے درمیان سے بھاگ جاؤ!
خُوشی سے للکار کر اِس کی خبر دو
اَور اُس کا اعلان کرو۔
اِس کی خبر زمین کی اِنتہا تک پہُنچا دو؛
کہو، ”کہ یَاھوِہ نے اَپنے خادِم یعقوب کا فدیہ دیا ہے۔“
21 جَب وہ اُنہیں بیابان میں سے لے گیا تَب وہ پیاسے نہ ہُوئے۔

اُس نے اُن کے لِئے چٹّان میں سے پانی نکالا؛
اُس نے چٹّان کو چیرا
اَور پانی پھوٹ نِکلا۔

22 ”بدکاروں،“ کے لِئے، ”کوئی سلامتی نہیں،“ یہ یَاھوِہ کا فرمان ہے۔

49

یَاھوِہ کا خادِم

1 اَے جزیروں، میری سُنو؛
اَے دُور دراز کی قومو، کان لگاؤ:
میری پیدائش سے پہلے ہی یَاھوِہ نے مُجھے بُلایا؛
اَور بطن مادر ہی سے اُس نے میرے نام کا ذِکر کیا۔
2 اُس نے میرے مُنہ کو تیز تلوار کی مانند بنایا،
اَور مُجھے اَپنے ہاتھ کے سایہ میں پناہ دی؛
اُس نے مُجھے چمکیلا تیر بنا کر
اَپنے ترکش میں چُھپائے رکھا۔
3 اَور مُجھ سے کہا، ”اَے اِسرائیل، تُو میرا خادِم ہے،
جِس سے میں اَپنا جلال ظاہر کروں گا۔“
4 تَب مَیں نے کہا: ”مَیں نے خوامخواہ زحمت اُٹھائی؛
اَور اَپنی قُوّت فُضول اَور بلاوجہ صِرف کی۔
تو بھی میرا حق یَاھوِہ کے ہاتھ میں ہے،
اَور میرا اجر میرے خُدا کے پاس ہے۔“

5 اَور اَب یَاھوِہ فرماتے ہیں

وہ یَاھوِہ، جنہوں نے مُجھے رحم میں بنایا
تا کہ میں اُس کا خادِم بَن کر یعقوب کو اُن کے پاس واپس لاؤں،
اَور اِسرائیل کو اُن کے پاس جمع کروں،
کیونکہ مَیں یَاھوِہ کی نگاہ میں قابلِ اِحترام ہُوں
اَور میرے خُدا میری قُوّت ہیں
6 وہ فرماتے ہیں:
”یہ تیرے لِئے مَعمولی سِی بات ہے
کہ تُو یعقوب کے قبیلوں کو بحال کرے
اَور اِسرائیل کے بچے ہُوئے لوگوں کو واپس لانے کے لِئے
میرا خادِم بنے۔
مَیں تُجھے غَیریہُودیوں کے لِئے نُور مُقرّر کروں گا،
تا کہ تُو زمین کی اِنتہا تک میری نَجات کو پہُنچانے کا باعث
بنے۔“

7 اِسرائیل کا نَجات دِہندہ اَور قُدُّوس یَاھوِہ اُس سے
جو حقیر جانا گیا اَور جِس سے قوموں نے نفرت کی،
اَورجو حُکمرانوں کا خادِم ہے، یُوں فرماتے ہیں:
”بادشاہ تُجھے دیکھیں گے اَور کھڑے ہو جائیں گے،
اُمرا تُجھے دیکھیں گے اَور سرنِگوں ہو جائیں گے،
یَاھوِہ کی خاطِر جو وفاشعار
اَور اِسرائیل کا قُدُّوس ہے
جِس نے تُجھے برگُزیدہ کیا ہے۔“

اِسرائیل کی بحالی

8 یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں:
”قبُولیّت کے وقت مَیں تیری سُنوں گا،
اَور نَجات کے دِن تیری مدد کروں گا؛
مَیں تیری حِفاظت کروں گا
اَور تُجھے لوگوں کے لِئے ایک عہد ٹھہراؤں گا،
تا کہ تُو مُلک کو بحال کر سکے
اَور ویران مِیراث اُس کے وارثین کو لَوٹا دے تا کہ وہ اُسے
پھر سے آباد کر سکیں۔
9 اَور اسیروں سے کہہ سکے، ’باھر نکل آؤ،‘
اَور اُن سے جو اَندھیرے میں پڑے ھُوئے ھیں، ’مُنوّر ھو جاؤ!‘

”وہ راستوں کے کنارے پیٹ بھریں گے
اَور ھر ویران ٹیلے پر چرا گاہ پائیں گے۔
10 وہ نہ بھُوکے ھوں گے نہ پیاسے،
نہ بیابان کی حرارت اَور نہ دھوپ اُن کو ضرر پہُنچا سکے گی۔
اَور جِس نے اُن پر مہربانی کی ھے وُھی اُن کا رھنما ھوگا
اَور اُنہیں پانی کے چشموں کے پاس لے چلے گا۔
11 میں اَپنے تمام پہاڑوں کو راستوں میں تبدیل کروں گا
اَور میری شاھراھیں اُونچی کی جائیں گی۔
12 دیکھ، وہ بہت دُور سے آئیں گے۔
کچھ شمال کی جانِب سے، کچھ مغرب کی طرف سے،
اَور کچھ آسوانؔ یا سِنیمؔ کے علاقہ سے۔“

13 اَے آسمانوں، خُوشی سے للکارو؛
اَے زمین، شادمان ہو؛
اَے پہاڑو، نغمہ گانے لگو!
کیونکہ یَاہوِہ نے اَپنے لوگوں کو تسلّی بخشی ہے
اَور وہ اَپنے مُصیبت زدہ لوگوں پر رحم فرمائے گا۔

14 لیکن صِیّونؔ نے کہا: "یَاہوِہ نے مُجھے ترک کر دیا ہے،
یَاہوِہ نے مُجھے بھُلا دیا ہے۔"

15 "کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی ماں اَپنے شیر خوار بچّے کو بھُول جائے
اَور اَپنے جنے ہُوئے بچّے پر ترس نہ کھائے؟
خواہ وہ بھُول جائے،
پر مَیں تُجھے نہ بھُولوں گا!
16 دیکھ، مَیں نے تیری صورت اَپنی ہتھیلیوں پر نقش کی ہُوئی ہے؛
تیری شہرپناہ ہمیشہ میری آنکھوں کے سامنے رہتی ہے۔
17 تیرے فرزند جلدی جلدی لَوٹ رہے ہیں،
اَور تُجھے اُجاڑنے والے تُجھ سے باہر نکل رہے ہیں۔
18 اَپنی آنکھیں اُٹھا کر چاروں طرف نظر کر؛
تیرے تمام بیٹے اِکٹھّے ہوکر تیرے پاس آ رہے ہیں۔"
مُجھے اَپنی حیات کی قَسم، یَاہوِہ فرماتے ہیں
"کہ تُو اُن سَب کو زیورات کی طرح پہن لے گی؛
اَور اُن سے دُلہن کی طرح آراستہ ہوگی۔

19 ”حالانکہ تُجھے تباہ کرکے ویران کیا گیا
اَور تیرا مُلک بنجر بنایا گیا،
لیکن اَب تیرے لوگ تُجھ میں سما نہ پائیں گے،
اَور تُجھے تباہ کرنے والے دُورھو جائیں گے۔
20 پھر بھی تیرے ماتم کے دِنوں میں پیدا ہونے والے بچّے
تیرے کان میں کہیں گے،
’یہ جگہ ہمارے لیٔے بہت تنگ ہے؛
ہمیں رہنے کے لیٔے اَور جگہ دے۔‘
21 پھر تُو اَپنے دِل میں کہے گی
’کون میرے لیٔے اُن کا باپ ہُوا؟
میں تو سوگ میں بیٹھی اَور بانجھ تھی؛
جَلاوطن کر دی گئی اَور ٹھُکرا دی گئی تھی۔
پھر اِنہیں کس نے پالا؟
میں اکیلی رہ گئی تھی،
پھر یہ کہاں سے آ گئے؟‘ “
22 یَاھوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں:
”دیکھو، مَیں ہاتھ اُٹھا کر غَیر قوموں کو اِشارہ کروں گا،
اَور مُختلف مُلکوں کے لوگوں کے سامنے اَپنا پرچم کھڑا کروں گا؛
وہ تیرے بیٹوں کو اَپنی گود میں لے کر
اَور تیری بیٹیوں کو اَپنے کندھوں پر بِٹھا کر لائیں گے۔
23 بادشاہ تیرے بچّوں کو پدرانہ شفقت سے پالیں گے،
اَور اُن کی رانیاں دایہ گیری کریں گی۔

وہ تیرے سامنے مُنہ کے بَل زمین پر سَجدہ کریں گے،
اَور تیرے پاؤں کی دُھول چاٹیں گے۔
تَب تُو جانے گی کہ میں ہی یَاھوِہ ہُوں؛
جو مُجھ سے اُمّید لگائے ہوں گے وہ مایوس نہ ہوں گے۔“

24 کیا جنگجو کے ہاتھ سے مالِ غنیمت چھینا جا سَکتا ہے،
یا ظالِم کے ہاتھ سے اسیروں کو چھُڑایا جا سَکتا ہے؟
25 لیکن یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”ہاں، قَیدی زورآور سے چھُڑا لِئے جائیں گے،
اَور مالِ غنیمت ظالِم سے چھین لیا جائے گا؛
میں اُن لوگوں سے لڑوں گا جو تُجھ سے لڑتے ہیں،
اَور تیرے بچّوں کو بچا لُوں گا۔
26 تُجھ پر ظُلم کرنے والوں کو میں خُود اُن کا اَپنا گوشت کھانے پر مجبُور کروں گا؛
اَور وہ اَپنا ہی خُون پی کر اَیسے متوالے ہوں گے جَیسے مَے خواری سے ہوتے ہیں۔
تَب تمام بنی نَوعِ اِنسان جان جائیں گے
کہ میں یَاھوِہ، تمہارا مُنجّی،
اَور یعقوب کا قادر خُدا میں ہی ہُوں جو تیرا فدیہ دینے والا۔“

50

اِسرائیل کا گُناہ اَور خادِم کی اِطاعت

1 یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں:

”وہ طلاق نامہ کہاں ہے
جسے لِکھ کر مَیں نے تمہاری ماں کو چھوڑ دیا تھا؟
یا اَپنے قرض خواہوں میں سے کس کے ہاتھ
مَیں نے تُمھیں بیچا تھا؟
تُم تو اَپنے ہی گُناہوں کے باعث بِک گئے؛
اَور تمہاری خطاؤں کی وجہ سے تمہاری ماں کو طلاق دی گئی تھی۔
2 کیا وجہ ہے کہ جَب مَیں آیا تَب کوئی آدمی نہ تھا؟
اَور جَب مَیں نے پُکارا تَب کوئی جَواب دینے والا نہ تھا؟
کیا میرا ہاتھ اِس قدر کوتاہ ہو گیا تھا کہ تمہارا فدیہ نہ دے سکے؟
یا مُجھ میں اُتنی طاقت نہ تھی کہ تُمھیں چھڑا سَکتا؟
محض ایک دھمکی سے میں سمُندر کو سُکھا دیتا ہُوں،
اَور دریاؤں کو صحرا میں بدل دیتا ہُوں؛
اُن کی مچھلیاں پانی کی عدمِ مَوجُودگی میں سڑ جاتی ہیں
اَور پیاس سے مَر جاتی ہیں۔
3 میں آسمانوں کو تاریکی کا لباس پہناتا ہُوں
اَور اُنہیں ٹاٹ اوڑھا دیتا ہُوں۔“

4 یَاہوِہ قادر نے مُجھے تربیّت یافتہ زبان بخشی ہے،
تا کہ اُس کلام کو جانوں جو تھکے ماندوں کو سہارا دیتا ہے۔
وہ مُجھے ہر صُبح جگاتا ہے،
اَور میرا کان کھولتا ہے تا کہ میں ایک شاگرد کی طرح سُنوں۔
5 یَاہوِہ قادر نے میرے کان کھول دئیے ہیں،

اَور مَیں سرکش نہ ہُوا،
نہ پیچھے ہٹا۔
6 مَیں نے اَپنی پیٹھ مارنے والوں کے،
اَور اَپنی داڑھی نوچنے والوں کے حوالہ کر دی؛
تضحیک اَور تھُوک سے بچنے کے لیٔے
مَیں نے اَپنا مُنہ نہیں چھپایا۔
7 چونکہ یَاہوِہ قادر میرے مددگار ہیں،
میں رُسوا نہ ہوں گا۔
اِسی لیٔے مَیں نے اَپنا چہرہ چقماق کی مانند کر لیا،
اَور مُجھے یقین ہے کہ میں شرمندہ نہ ہوں گا۔
8 مُجھے بے قُصُور ٹھہرانے والے میرے قریب ہیں۔
پھر کون مُجھ پر اِلزام لگا سَکتا ہے؟
آؤ ہم آمنے سامنے کھڑے ہُوں!
میرا مُدّعی کون ہے؟
وہ میرے مقابل ہو!
9 یَاہوِہ قادر میرے مددگار ہیں۔
کون ہے جو مُجھے مُجرم قرار دے گا؟
وہ سَب کپڑے کی طرح پُرانے ہو جائیں گے؛
کیڑے اُنہیں کھا جائیں گے۔

10 تُم میں کون یَاہوِہ کا خوف رکھتا ہے
اَور اُن کے خادِم کی باتیں سُنتا ہے؟
جو تاریکی میں چلتا ہے،

اَور رَوشنی سے محروم ہے،
وہ یَاھوِہ کے نام پر توکّل کرے
اَور اَپنے خُدا پر بھروسا رکھے۔
11 لیکن تُم سَب جو آگ سُلگاتے ہو
اَور اَپنے لیٔے بڑی بڑی مشعلوں کا اہتمام کرتے ہو،
جاؤ، اَپنی آگ کے شُعلوں
اَور اُن مشعلوں کی بھڑکتی رَوشنی میں چلو جنہیں تُم نے سُلگا رکھتا ہے۔
تُم میرے ھاتھ سے یہی پاؤگے:
تُم عذاب میں پڑے رہوگے۔

51

صِیّونؔ کو اَبدی نَجات ملے گی

1 اَے لوگو، تُم جو راستبازی کے پیروی کرتے ہو اَور
یَاھوِہ کے طالب ہو، میری سُنو:
جِس چٹّان میں سے تُم کاٹے گئے
اَور جِس کان میں سے تُم کھودے اَور تراشے گئے، اُس پر نظر کرو:
2 اَپنے باپ اَبراھامؔ پر،
اَور سارہؔ پر جِس نے تُمھیں پیدا کیا، نظر کرو۔
جَب مَیں نے اُسے بُلایا وہ اکیلا تھا،
اَور مَیں نے اُسے برکت دی اَور اُسے کثرت بخشی۔

3 یقیناً یَاھوِہ صِیّونؔ کو تسلّی دے گا
اَور اُس کے تمام بنجر زمینوں پر نظرِ عنایت کرے گا،
اَور اُس کے صحراؤں کو عدنؔ کی مانند
اَور اُس کے بنجر علاقہ کو یَاھوِہ عدنؔ کی مانند کر دے گا۔
اُس میں خُوشی اَور خُرّمی،
اَور شُکر گزاری اَور گانے کی آواز پائی جائے گی۔

4 اَے میرے لوگو، میری طرف متوجّہ ہو،
اَے میری اُمّت، میری طرف کان لگا:
ہدایات میری طرف سے دی جائے گی
میرا عدل قوموں کے لئے نُور ٹھہرے گا۔
5 میری راستی تیزی سے قریب آ رہی ہے،
اَور میری نَجات راہ میں ہے،
میں اَپنے بازو) کی قُوّت(سے قوموں پر حُکمرانی کروں گا۔
جزیرے میری راہ دیکھیں گے
اَور میرے بازو پر اُمّید لگائے بیٹھیں گے۔
6 اَپنی نگاہیں آسمان کی طرف اُٹھاؤ،
اَور نیچے زمین کو دیکھو،
آسمان دھوئیں کی مانند غائب ہو جائیں گے،
اَور زمین کپڑے کی طرح پُرانی ہو جائے گی
اَور اُس کے باشِندے مکھّیوں کی طرح مَر جائیں گے۔
لیکن میری نَجات اَبد تک قائم رہے گی،
اَور میری راستی کبھی موقُوف نہ ہوگی۔

7 ”اَے لوگو! تُم جو صداقت سے آشنا ہو،
جِن کے دِلوں میں میری ہدایت ہے، کان لگا کر میری سُنو:
لوگوں کی ملامت سے مت ڈرو
اَور اُن کی طَعنہ زنی سے خوفزدہ نہ ہو۔
8 کیونکہ اُنہیں کپڑے کی طرح گھُن لگ جائے گا،
اَور کیڑا اُن کو اُون کی طرح چٹ کر جائے گا۔
لیکن میری راستبازی اَبد تک قائِم رہے گی،
اَور میری نَجات پُشت در پُشت برقرار رہے گی۔“

9 جاگو، جاگو، اَے یَاہوِہ کے بازو،
طاقت کے لباس کو پہن لو؛
گذشتہ ایّام کی طرح،
اَور قدیم نَسلوں کی مانند، جاگ اُٹھ۔
کیا تُو وُہی نہیں جِس نے راحبؔ کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئیے،
جِس نے اَژدھا کو آرپار چھیدا؟
10 کیا تُو وُہی نہیں جِس نے سمُندر کو،
یعنی گھراؤ کے پانی کو خشک کر دیا،
جِس نے سمُندر کی تہہ میں راستہ بنا دیا؛
تا کہ جِن کا فدیہ دیا گیا وہ اُسے عبور کر سکیں؟
11 اَور وہ جِن کا یَاہوِہ نے فدیہ دیا ہے لَوٹیں گے۔
اَور گاتے ہُوئے صِیّونؔ میں داخل ہوں گے؛
اَبدی خُوشی اُن کے سَر کا تاج ہوگی۔

وہ خُوشی اَور شادمانی پائیں گے،
اَور غم و آہ کافُور ہو جائیں گے۔

12 ”مَیں ہی، میں ہوں، تُمھیں تسلّی بخشتا ہُوں۔
تُم کون ہو جو فانی اِنسان سے
اَور آدمؔ زاد جو محض گھاس ہیں، ڈرتے ہو،
13 تُم اَپنے یَاہوِہ اَور خالق کو بھُول جاتے ہو،
جِس نے آسمان کو تانا
اَور زمین کی بُنیاد ڈالی،
اَور ظالِم کے غضب کی وجہ سے
جو تباہی پر تُلا ہُواہے،
تُجھے ہر روز اَور ہر گھڑی ڈر لگا رہتاہے؟
پر ظالِم کا غضب ہے کہاں؟
14 خوفزدہ قَیدی جلد ہی آزاد کئے جائیں گے؛
وہ قَیدخانہ کی کوٹھری میں نہ مَریں گے،
اَور نہ اُنہیں روٹی کی کمی ہوگی۔
15 کیونکہ مَیں یَاہوِہ تیرا خُدا ہُوں،
جو سمُندر کو حرکت دیتاہے تاکہ اُس کی موجیں اُچھلنے لگیں
جِن کا نام قادرِمُطلق یَاہوِہ ہے۔
16 مَیں نے اَپنا کلام تیرے مُنہ میں ڈال دیا ہے
اَور تُجھے اَپنے ہاتھ کے سایہ میں چھُپا رکھتا ہے
مَیں جو افلاک کو اُن کی جگہ پر قائِم کرتا ہُوں،

جِس نے زمین کی بُنیاد ڈالی،
اَورجو اہلِ صِیّونؔ سے کہتاہے، ’تُم میرے لوگ ہو۔‘ “

یَاہوِہ کے غضب کا پیالہ

17 جاگو، جاگو!
اُٹھ جاؤ، اَے یروشلیمؔ،
تُو، جِس نے یَاہوِہ کے ہاتھ سے
اُن کے غضب کا پیالہ پیا ہے،
تُونے اُس جام کو تہہ تک خالی کر دیا
جسے پی کر لوگ ڈگمگا جاتے ہیں۔
18 جتنے بیٹے اُس سے پیدا ہوئے
اُن میں سے کوئی نہ رہا جو اُس کا رہنما ہوتا،
جتنے بچّے اُس نے پالے پوسے
اُن میں سے کوئی نہ رہا جو اُس کا ہاتھ پکڑتا۔
19 یہ دو دو مُصیبتیں تُجھ پر آ پڑیں
کون تیرا غم خوار ہوگا؟
ویرانی اَور تباہی، قحط اَور تلوار
کون تُجھے تسلّی دے؟
20 تیرے بیٹے غش کھا کر،
ہر ایک کوچہ کے سِرے پر اَیسے پڑے ہُوئے ہیں،
جَیسے ہِرن جال میں پھنسا ہو۔
وہ یَاہوِہ کے غضب
اَور تیرے خُدا کی دھمکی سے بے خُود ہیں۔

21 اِس لِئے اَے مُصیبت زدہ،
تُو جو مخمور ہے لیکن مَے سے نہیں، یہ بات سُن۔
22 تیرا یَاہوِہ قادر، ہاں تیرا خُدا،
جو اَپنے لوگوں کا دفاع کرتا ہے، یُوں فرماتے ہیں:
”دیکھ، جِس پیالہ نے تُجھے ڈگمگا دیا
اُسے مَیں نے تیرے ہاتھ سے لے لیا ہے؛
اِس پیالہ میں سے جو میرے قہر کا جام ہے،
تُو پھر کبھی نہ پیئے گی۔
23 میں اِسے اُن کے ہاتھ میں دُوں گا جنہوں نے تُجھے سخت اَذیّت پہُنچائی،
اَور تُجھ سے کہا،
لیٹ جا تاکہ ہم تیرے اُوپر سے گزریں۔
اَور تُونے اَپنی پیٹھ کو زمین بنا دیا،
گویا وہ سڑک ہو جِس پر سے لوگ گزرتے ہیں۔“

52

1 اَے صِیّونؔ، جاگو، جاگو،
اَور طاقت کے لباس کو پہن لو۔
اَے مُقدّس شہر، یروشلیمؔ،
اَپنا شان و شوکت کے لباس کو پہن لے۔
نامختون اَور ناپاک لوگ
پھر کبھی تُجھ میں داخل نہ ہوں گے۔

2 اَے یروشلیمؔ
اَپنے اُوپر سے گرد جھاڑ دے؛
اُٹھ اَور تخت نشین ہو
اَے صِیّونؔ کی اسیر بیٹی
اَپنے گلے کے طوق کھول کر اَپنے آپ کو آزاد کر لے۔
3 کیونکہ یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”تُم مُفت بیچے گئے تھے،
اَور بغیر زَر ہی رِہا کئے جاؤگے۔“
4 کیونکہ یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں:
”اِبتدا میں میرے لوگ مِصر میں رہنے گئے؛
کچھ دِن پہلے اشُوریوں نے اُن پر ظُلم ڈھائے۔
5 ”اَور اَب یہاں میرے پاس کیا ہے؟“
پس یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”کیونکہ میرے لوگ بلاوجہ لے جائے گئے،
اَورجو اُن پر حُکومت کرتے ہیں وہ اُن کا مضحکہ اُڑاتے ہیں۔“
یَاہوِہ فرماتے ہیں۔
”اَور دِن بھر
میرے نام پر مُتواتر کُفر بکا جاتا ہے۔
6 اِس لئے میرے لوگ میرا نام جانیں گے؛
اِس لئے اُس دِن وہ جانیں گے
کہ وہ میں ہی ہُوں جِس نے یہ پیشن گوئی کی تھی،

ھاں وہ میں ھی ھُوں۔“

7 پہاڑوں پر اُن کے قدم کیسے خُوشنما ھیں
جو خُوشخبری لاتے ھیں،
اَور سلامتی کی مُنادی کرتے ھیں،
اَور اَچھّی خبر لاتے ھیں،
اَور نَجات کا اعلان کرتے ھیں،
اَور صِیّونؔ سے کہتے ھیں،
”کہ تمھارا خُدا حُکمرانی کرتا ھے!“
8 سُن، تیرے پہرےدار اَپنی آواز بُلند کرتے ھیں؛
اَور اِکٹّھے خُوشی سے للکارتے ھیں۔
جَب یَاھوِہ صِیّونؔ واپس آئے گے،
وہ اُسے اَپنی آنکھوں سے دیکھیں گے۔
9 اَے یروشلیمؔ کے ویرانو،
سَب مِل کر خُوشی کے نغمہ گاؤ،
کیونکہ یَاھوِہ نے اَپنے لوگوں کو تسلّی دی،
اُنہُوں نے یروشلیمؔ کا فدیہ دیا۔
10 یَاھوِہ تمام قوموں کی آنکھوں کے سامنے
اَپنا مُقدّس بازو برھنہ کرے گے،
اَور زمین کی اِنتہا تک تمام لوگ
ھمارے خُدا کی نَجات دیکھ لیں گے۔

11 یَاھوِہ کے بیت المُقدّس کے ظروف اُٹھانے والو،

چلے جاؤ، چلے جاؤ، وہاں سے باہر نکل آؤ!
جو چیز ناپاک ہے اُسے مت چھُوؤ!
وہاں سے نکل آؤ اَور پاک ہو جاؤ۔
12 لیکن تُم جلدی سے نہ نکلوگے
نہ تیزی سے بھاگوگے،
کیونکہ یَاھوِہ تمہارے آگے آگے چلے گے،
اَور اِسرائیل کا خُدا پیچھے سے تمہاری حِفاظت کرے گا۔

خادِم کی اَذیّت اَور اُس کا جلال

13 دیکھو، میرا خادِم حِکمت سے کام لے گا؛
وہ سرفراز ہوں گے، اُوپر اُٹھایا جائے گا اَور بڑا عروج پائے گا۔
14 جِس طرح بہت سے لوگ اُسے دیکھ کر حیرت زدہ ہو گئے
کیونکہ اُس کی شکل و صورت بگڑ کر بالاتر ہو گئی
اَور اُس کی شکل اِنسانی مُشابَہت سِی نہ رہ گئی تھی
15 اُسی طرح بہت سِی قومیں اُسے دیکھ کر تعجُّب کریں گی،
اَور بادشاہ اُس کی وجہ سے اَپنا مُنہ بند کریں گے۔
کیونکہ وہ اَیسی بات دیکھیں گے جنہیں اُس کی خبر تک نہیں پہُنچی،
اَور اَیسی خبر اُن کی سمجھ میں آئے گی جنہیں اُنہُوں نے ابھی سُنا تک نہیں۔

53

1 ہمارے پیغام پر کون ایمان لایا
اَور یَاھوِہ کے ہاتھ کس پر ظاہر ہُوا

2 وہ اُس کے سامنے ایک نازک ٹہنی کی طرح،
اَور اَیسی جڑ کی مانند تھا جو خشک زمین میں سے پھوٹ نکلی ہو۔
اُس میں نہ کوئی حُسن تھا نہ جلال کہ ہم اُس پر نظر ڈالتے،
نہ اُن کی شکل و صورت میں کوئی اَیسی خُوبی تھی کہ ہم اُس کے مُشتاق ہوتے۔
3 لوگوں نے اُسے حقیر جانا اَور ردّ کر دیا،
وہ ایک غمگین اِنسان تھا جو رنج سے آشنا تھا۔
اَور اُس شخص کی مانند تھا جسے دیکھ کر لوگ مُنہ موڑلیتے ہیں
وہ حقیر سمجھا گیا اَور ہم نے اُن کی کچھ قدر نہ جانی۔
بے شک اُس نے ہمارا درد اُٹھایا اَور ہماری تکلیف برداشت کی۔

4 یقیناً اُس نے ہمارے درد
اَور بیماریاں برداشت کیں اَپنے اُوپر اُٹھالیا
پھر بھی ہم نے اُسے خُدا کا مارا، کُوٹا
اَور ستایا ہُوا سمجھا۔
5 لیکن وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا،
اَور ہماری بداعمالی کے باعث کُچلا گیا؛
جو سزا ہماری سلامتی کا باعث ہُوئی وہ اُن پرائی،
اَور اُس کے کوڑے کھانے سے ہم شفایاب ہُوئے۔
6 ہم سَب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے،
ہم میں سے ہر ایک نے اَپنی اَپنی راہ لی؛

اَور یَاھوِہ نے ہم سَب کی بدکاری اُس پر لاد دی۔

7 وہ ستایا گیا اَور زخمی ھُوا،
پھر بھی اُس نے اَپنا مُنہ نہ کھولا؛
بھیڑ کی طرح ذبح کرنے کے لِئے لے گئے،
اَور جِس طرح برّہ اَپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہوتا ھے،
اُسی طرح اُنہُوں نے بھی اَپنا مُنہ نہیں کھولا۔
8 گِرفتار کرکے اَور مُجرم قرار دے کر وہ اُسے لے گئے۔
کون اُن کی نَسل کا حال بَیان کرے گا؟
کیونکہ وہ زندوں کی زمین پر سے کاٹ ڈالا گیا،
اَور میرے لوگوں کے سرکشی کے سبب اُس پر مار پڑی۔
9 وہ بدکاروں کے درمیان دفنایا گیا،
لیکن ایک اَیسی قبر میں رکھا گیا جو کسی دولتمند کے لِئے بنائی گئی تھی،
حالانکہ اُس نے کبھی ظُلم نہ کیا،
نہ ھی اُن کے مُنہ سے کوئی فریب کی بات نکلی۔

10 پھر بھی یہ یَاھوِہ کی مرضی تھی کہ اُسے کُچلے اَور غمگین کرے،
اَور حالانکہ یَاھوِہ اُس کی جان کو خطا کی قُربانی قرار دیتے ھیں،
تو بھی وہ اَپنی اَولاد دیکھ پائے گا اَور اُس کی عمر دراز ہوگی،
اَور اُس کے ھاتھ کے وسیلہ سے یَاھوِہ کی مرضی پُوری ہوگی۔
11 اَپنی جان کا دُکھ اُٹھا کر،

وہ زندگی کا نُور دیکھے گا اَور مطمئن ہوگا؛
اَپنے ہی عِرفان کے باعث میرا صادق خادِم بہُتوں کو راستباز ٹھہرائے گا،
اَور وہ اُن کی بدکاریاں خُود اُٹھالے گا۔
12 اِس لِئے میں اُسے عظیم لوگوں کے ساتھ حِصّہ دُوں گا،
اَور وہ زور آوروں کے ساتھ لُوٹ کا مال بانٹ لے گا،
کیونکہ اُس نے اَپنی جان موت کے لِئے اُنڈیل دی،
اَور وہ بدکاروں کے ساتھ شُمار کیا گیا۔
کیونکہ اُس نے بہُتوں کے گُناہ اُٹھا لِئے،
اَور بدکاروں کے لِئے شفاعت کی۔

54

صِیّونؔ کی مُستقبِل کی شان

1 اَے بانجھ عورت،
تُم جو بے اَولاد رہی، نغمہ گا؛
تُم کو جسے کبھی دردِزہ نہ ہُوا،
نغمہ سرائی کر اَور خُوشی سے للکار،
کیونکہ یَاہوِہ فرماتے ہیں کہ
چھوڑی ہُوئی عورت کی اَولاد
شوہر والی کی اَولاد سے زِیادہ ہوگی۔
2 اَپنے خیمہ کے احاطہ کو بڑھا،
اَور اُس کے پردے وسیع کر،
دریغ نہ کر۔

اَپنی رسّیوں کی لمبائی بڑھا،
اَور اَپنی میخیں مضبُوط کر۔
3 کیونکہ تُم داھنی اَور بائیں طرف پھیلے گی؛
اَور تیری نَسل قوموں کو ھٹا کر اُن کے ویران شہروں میں بسیں گی۔

4 خوف نہ کر کیونکہ تُم پھر پشیمان نہ ھوگی۔
رُسوائی کا خوف نہ کر کیونکہ تُم ذلیل نہ کی جائے گی۔
تُم اَپنا جَوانی کی شرم کو بھُول جائے گی
اَور اَپنی بیوگی کی عاؔر کو پھر یاد نہ کرے گی۔
5 کیونکہ تمہارا خالق ھی تمہارا خاوند ھے
جِن کا نام قادرمُطلق یَاھوِہ ھے
تمہارا نَجات دِھندہ اِسرائیل کا قُدُّوس ھے؛
جو سارے جہان کا خُدا کہلاتا ھے۔
6 کیونکہ تمہارا خُدا فرماتا ھے:
یَاھوِہ تُمھیں اَیسے بُلائیں گے
گویا تُم متروکہ بیوی اَور دِل آزردہ عورت تھی
جِس کی شادی نوجوانی میں ھو گئی،
لیکن اُسے فوراً ترک کر دیا گیا۔
7 کچھ دیر کے لِئے مَیں نے تُجھے چھوڑ دیا تھا،
لیکن اَپنی بے پناہ گھری شفقت کے باعث مَیں تُجھے واپس لاؤں گا۔
8 یَاھوِہ تمہارے نَجات دِھندہ فرماتے ھیں:

سخت غُصّہ کی حالت میں
مَیں نے پل بھر کے لِئے تُجھ سے مُنہ چھُپا لیا تھا،
پر اَب اَبدی شفقت سے
مَیں تُجھ پر رحم کروں گا۔

9 یہ میرے لِئے نوحؔا کے دِنوں کی طرح ہے،
جَب مَیں نے قَسم کھائی تھی کہ زمین پر نوحؔا کا سا سیلاب پھر
کبھی نہ آئے گا۔
پس اَب مَیں نے قَسم کھائی ہے کہ مَیں تُجھ پر خفا نہ ہوں گا،
اَور نہ ہی تُجھے کبھی ڈانٹوں گا۔
10 یَاہوِہ جو تُجھ پر مہربان ہے، یُوں کہتا ہے:
خواہ پہاڑ ہلا دئیے جائیں
اَور ٹیلے سَرکا دئیے جائیں،
مگر میری لافانی مَحَبّت تُجھ پر سے کبھی نہ ہٹے گی
اَور نہ ہی میرا عہدِ اَمن کبھی ٹلے گا۔

11 اَے مُصیبت زدہ شہر، جو طُوفان کا مارا ہُوا اَور تسلّی سے محروم
ہے،
مَیں تُجھے سنگِ فیروزہ سے تعمیر کروں گا،
اَور تیری بُنیادیں نیلم سے ڈالوں گا۔
12 مَیں تیرے قلعہ کی فصیل لعلوں سے،
اَور تیرے پھاٹک چمکدار جواہرات سے،
اَور تیری تمام دیواریں بیش قیمت پتّھروں سے بناؤں گا۔

13 آپ کے تمام فرزند کو یَاھوِہ علم بخشیں گے،
اَور آپ کے بچّوں کو کامل تسلّی مُیسّر ھوگی۔
14 تُو راستبازی سے پائدار ھو جائے گی:
تُو ظُلم سے دُور رہے گی؛
تُجھے کسی بات کا خوف نہ ھوگا۔
دھشت دُور کر دی جائے گی؛
وہ تیرے نزدیک نہ آئے گی۔
15 اگر کوئی تُجھ پر حملہ کرتا ھے تو وہ میری جانِب سے نہ ھوگا؛
اَورجو بھی تُجھ پر حملہ آور ھوگا وُھی تیرا مطیع ھو جائے گا۔

16 "دیکھ، مَیں نے ھی لوھار کو پیدا کیا
جو کوئلوں کو سُلگا کر شُعلے پیدا کرتا ھے
اَور اَپنے کام کے لِئے مُناسب ھتھیار تیّار کرتا ھے۔
اَور مَیں نے ھی تباہ گر کو پیدا کیا تا کہ وہ تباھی مچائے؛
17 تیرے خِلاف بنایا گیا کوئی بھی ھتھیار کامیاب نہ ھوگا،
اَور تُو ھر اُس زبان کو جو تُجھے مُلزم قرار دے گی جھُوٹا ثابت کر دے گا۔
کہ یہ ھی ھے یَاھوِہ کے خادِموں کی مِیراث اَور
یہ ھی ھے میری طرف سے اُن کی راستبازی،"
یَاھوِہ کا یہ ھی فرمان ھے۔

55

پیاسے کو دعوت

1 ”آؤ اَے سَب پیاسے لوگو،
پانی کے پاس آؤ،
اَور جِن کے پاس پیسے نہیں،
وہ بھی آؤ، لو اَور کھاؤ!
آؤ اَور بِنا نقدی اَور بنا قیمت
مَے اَور دُودھ خریدو۔
2 جو روٹی نہیں تُم اُس چیز کے لِئے پیسہ کیوں خرچ کرتے ہو،
اَورجو شَے سیر نہیں کرتی اُس کے واسطے محنت کیوں کرتے ہو؟
سُنو، میری سُنو، اَورجو چیز اَچھّی ہے وُہی کھاؤ،
اَور تمہاری جان لذیذ کھانوں کے مزے لے گی۔
3 کان لگاؤ اَور میرے پاس آؤ،
میری سُنو تا کہ تُم زندہ رہو۔
میں تُم سے اَبدی عہد باندھوں گا،
یعنی میری وفا اَور اَبدی رحمت جِن کا وعدہ مَیں نے داویؔد سے
کِیا تھا۔
4 دیکھو، مَیں نے اُسے قوموں کے لِئے گواہ،
اَور اُمّتوں کے لِئے حاکم اَور رہنما مُقرّر کِیا ہے۔
5 یقیناً تُو اَیسی قوموں کو بُلائے گا جنہیں تُو نہیں جانتا،
اَورجو قومیں تُجھے نہیں جانتیں وہ تیرے پاس دَوڑی چلی آئیں گی۔
یہ یَاہوِہ تیرے خُدا،
اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کی وجہ سے ہوگا،
جنہوں نے تُجھے جلال بخشا ہے۔“

6 جَب تک یَاھوِہ مِل سَکتا ھے اُس کے طالب ھو؛
اَور جَب تک وہ نزدیک ھے اُسے پُکارو۔
7 بدکار اَپنی راہ چھوڑ دے
اَور بد کِردار اَپنے خیالات کو ترک کرے۔
وہ یَاھوِہ کی طرف پھرے اَور وہ اُس پر رحم کرے گا،
اَور ھمارے خُدا کی طرف رُجُوع کرے کیونکہ وہ کثرت سے
مُعاف کرے گا۔

8 یَاھوِہ فرماتے ھیں کہ
میرے خیالات تمھارے خیالات نہیں،
اَور نہ تمھاری راھیں میری راھیں ھیں۔
9 "جِس طرح آسمان زمین سے اُونچے ھیں،
اُسی طرح میری راھیں تمھاری راھوں سے
اَور میرے خیالات تمھارے خیالات سے بُلند تر ھیں۔
10 جِس طرح آسمان سے بارش ھوتی اَور برف گِرتی ھے،
اَور پھر واپس نہیں جاتی
جَب تک کہ زمین کو شاداب کرکے اُس میں پھُول اَور پھل نہ اُگا
دے،
تاکہ بونے والے کو بیج اَور کھانے والے کو روٹی مُہیّا ھو،
11 اُسی طرح سے میرا کلام ھے جو میرے مُنہ سے نکلتا ھے:
وہ میرے پاس بیکار واپس نہ آئے گا،
بَلکہ میری مرضی پُوری کرے گا
اَور اُس مقصد میں کامیاب ھوگا جِس کے لِئے مَیں نے اُسے
بھیجا تھا۔

12 کیونکہ تُم خُوشی سے نکلوگے
اَور سلامتی کے ساتھ روانہ کئے جاؤگے؛
پہاڑ اَور ٹیلے
تمہارے سامنے خُوشی کے نغمے گائیں گے،
اَور میدان کے تمام درخت
تالیاں بجائیں گے۔
13 جھاڑی کی جگہ صنوبر نکلے گا،
اَور گھاس پھُوس کی بجائے مہندی کا درخت۔
یہ یَاہوِہ کے لئے نام ہوگا،
اَور ایک اَبدی نِشان،
جو کبھی نہ مٹے گا۔“

56

سارے قوموں کی نَجات

1 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”اِنصاف کو قائِم رکھّو
اَور وُہی کرو جو صحیح ہے،
کیونکہ تیری نَجات قریب ہے
اَور میری راستی جلد عیاں ہوگی۔
2 مُبارک ہے وہ شخص جو اِس پر عَمل کرتا ہے،
اَور وہ آدمی جو اِس پر قائِم رہتاہے،
جو سَبت کو ناپاک کئے بِنا اُسے مانتا ہے
اَور اَپنا ہاتھ ہر قِسم کی بدی سے روکے رکھتا ہے۔“

3 کوئی پردیسی جو یَاھوِہ سے مِل چُکا ھے یہ نہ کہے،
"یَاھوِہ یقیناً مُجھے اَپنے لوگوں سے جُدا کر دیں گے۔"
اَور کوئی خواجہ سرا شکایت نہ کرے۔
"کہ میں تو محض سُوکھا درخت ہُوں۔"
4 کیونکہ یَاھوِہ یُوں فرماتے ھیں:
"وہ خواجہ سرا جو میری سَبت کو مانتے ھیں،
اَور اُن کاموں کو اِختیار کرتے ھیں جو مُجھے پسند ھیں
اَور میرے عہد پر قائِم رہتے ھیں
5 میں اُنہیں اَپنی ھیکل اَور اُس کی چار دیواری میں
اَیسا نام اَور نِشان دُوں گا
جو بیٹوں اَور بیٹیوں سے بھی بڑھ کر ھوگا؛
میں اُن کو ایک اَبدی نام دُوں گا
جو کبھی مٹایا نہ جائے گا۔
6 اَور پردیسی لوگ جو اَپنے آپ کو یَاھوِہ سے وابستہ کرتے ھیں
تاکہ اُن کی خدمت کریں،
اَور اُن کے نام کو عزیز رکھیں
اَور اُن کی عبادت کریں،
وہ سَب جو سَبت کو مانتے ھیں اَور اُسے ناپاک نہیں کرتے
اَور میرے عہد پر قائِم رہتے ھیں
7 اُن سَب کو میں اَپنے مُقدّس پہاڑ پر لاؤں گا
اَور اُنہیں اَپنی دُعا کے گھر میں شادمان کروں گا۔
اُن کی سوختنی نذریں اَور ذبیحے

میرے مذبح پر مقبُول ہوں گے،
کیونکہ میرا گھر
سَب قوموں کے لِئے دعا کا گھر کہلائے گا۔“
8 یَاھوِہ قادر مختار
جو اِسرائیل کے جَلاوطنوں کو جمع کرتا ہے، فرماتے ہیں:
”میں اَوروں کو بھی جمع کرکے اُن کے ساتھ مِلا دُوں گا
جو پہلے ہی جمع کر دئیے گئے ہیں۔“

بدکاروں کے خِلاف خُدا کا اِلزام

9 آؤ، اَے دشت کے سَب حَیوانو،
آؤ اَور کھاؤ، اَے جنگل کے سَب درندو!
10 اِسرائیلِ کے پہرےدار اَندھے ہیں
وہ سب جاھل ہیں؛
وہ سَب گُونگے کُتّے ہیں،
جو بھونک نہیں سکتے؛
وہ پڑے پڑے خواب دیکھتے رہتے ہیں،
اَور اُنہیں نیند پسند ہے۔
11 وہ بھُوکے کُتّے ہیں؛
جو کبھی سیر نہیں ہوتے۔
وہ نادان چرواہے ہیں؛
وہ سب اَپنی اَپنی راہ کو پھر گئے،
اَور ہر ایک اَپنا ہی نفع ڈھونڈتا ہے۔
12 ہر ایک پُکارتا ہے: ”آؤ، میں مے لاتا ہُوں!
ہم شراب پی کر مست ہو جائیں گے!

اَور کل بھی آج ہی کی طرح ہوگا،
بَلکہ اِس سے بھی بہت بہتر!“

57

1 صادق ہلاک ہوتے ہیں،
اَور کوئی اِس بات کو خاطِر میں نہیں لاتا؛
خُداپرست اُٹھا لئے جاتے ہیں،
اَور کوئی نہیں سمجھتا
کہ راستباز اِس لئے اُٹھا لئے جاتے ہیں
تاکہ وہ آفت سے بچ سکیں۔
2 راستی پر چلنے والے
سلامتی میں داخل ہوتے ہیں؛
اَور موت کی حالت میں آرام پاتے ہیں۔

3 ”لیکن تُم اَے جادُوگرنی کے بیٹو،
اَور زانی اَور فاحِشہ کی اَولاد اِدھر آؤ!
4 تُم کس کا مضحکہ اُڑاتے ہو؟
اَور کس پر مُنہ پھاڑتے
اَور زبان درازی کرتے ہو؟
کیا تُم باغی نَسل
اَور جھوٹوں کی اَولاد نہیں ہو؟
5 تُم جو بلُوط کے درختوں کے درمیان
اَور ہر سایہ دار درخت کے نیچے شہوت میں غرق ہو جاتے ہو؛
وادیوں میں اَور چٹّانوں کے شگافوں کے درمیان

اَپنے بچّوں کو ذبح کرتے ہو۔
6 وادی کے چِکنے پتّھر ھی تیرا بَخرہ ھیں؛
وُھی، ھاں وُھی تیرا حِصّہ ھیں۔
ھاں، اُن کے لِئے تُم تپاون دیتے ھو
اَور اناج کو بطور ھدیہ پیش کرتے ھو۔
کیا میں اِن باتوں سے خُوش ھوؤں؟
7 ایک اُونچے اَور بُلند پہاڑ پر تُونے اَپنا بِستر بچھایا ھے؛
وھیں تُو اَپنی قُربانیاں پیش کرنے کو چڑھ گئی۔
8 اَپنے دروازوں اَور چوکھٹوں کے پیچھے
تُم نے معبُودوں کا نِشان بنایا۔
مُجھے بھُلا کر تُم نے اَپنا بِستر کھول دیا،
تُم اُس پر چڑھی اَور اُسے خُوب کشادہ کیا؛
اَور جِن جِن کے بِستر تُجھے پسند آئے اَور تُم نے اُنہیں عُریاں دیکھا،
اُن کے ساتھ تُم نے عہد کر لیا۔
9 تُم خُوب مُعطّر ھوکر
زَیتُون کا تیل لے کر تُم مولکؔ* یعنی بادشاہ کے پاس گئی۔
تُم نے اَپنے سفیر دُور دراز بھیج دئیے؛
یہاں تک کہ تُم خود موت کی سلطنت میں گزر گئی!
10 اَپنی اِن روِشوں کے باعث تُم تھک گئیں،
پھر بھی یہ نہ کہا، 'یہ بے فائدہ ھے۔'

---

* **57:9** مولکؔ کچھ نُسخوں میں مولکؔ یعنی بادشاہ

تُجھے اَیسا لگا گویا تیری توانائی لَوٹ آئی،
اِس لِئے تُونے نقاہت محسُوس نہ کی۔

11 ”آخِر تُو کس سے اِس قدر خوفزدہ اَور سہمی ہُوئی ہے
کہ تُونے مُجھ سے بےوفائی کی،
اَور مُجھے یاد تک نہ کیا
نہ ہی دِل میں اِن باتوں پر غور کیا؟
کیا یہ اِس لِئے نہیں کہ میں بہت عرصہ سے خاموش رہا
جو تُو میرا خوف نہیں رکھتی؟
12 مَیں تیری راستبازی کو اَور تیرے کاموں کو ظاہر کر دُوں گا،
اَور اُن سے تُجھے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔
13 جَب تُو مدد کے لِئے چِلّائے،
تَب تیرے جمع کئے ہُوئے بُت ہی تُجھے بچائیں!
لیکن ہَوا اُن سَب کو اُڑا لے جائے گی،
محض ایک سانس اُن کو اُڑا لے جائے گی۔
لیکن جو شخص مُجھ میں پناہ لیتا ہے
وہ زمین کا مالک ہوگا
اَور میرے مُقدّس پہاڑ کا بھی وارِث ہوگا۔“

شکستہ دِل کے لِئے تسکین

14 اَور یہ کہا جائے گا:
”راستہ بناؤ، بناؤ، راہ تیّار کرو!
میرے لوگوں کی راہ میں سے رُکاوٹیں دُور کرو۔“
15 کیونکہ جو اعلیٰ اَور بُزرگ

اَور تا اَبد قائِم رہے گا اَور جِس کا نام قُدُّوس ہے یُوں فرماتے ہیں:
”مَیں بُلند اَور پاک مقام میں رہتا ہُوں،
وُہی جو شکستہ دِل اَور فروتن ہے اُس کے ساتھ بھی ہُوں،
تاکہ فروتن کی رُوح کو
اَور شکستہ دِل کے دِل کو بحال کروں۔
16 اگر مَیں ہمیشہ اِلزام لگاتا رہتا،
اَور سدا غُصّہ کئے جاتا،
تو اِنسان کی رُوح میرے رُوبرو پست ہو جاتی
اَور آدمی کا دَم جسے مَیں نے پیدا کیا ہے، نابود ہو جاتا۔
17 میں اُس کے لالچ کے گُناہ آلُودہ کے سبب سے خفا ہَوا تھا؛
مَیں نے اُسے سزِا دی اَور غُصّہ میں اَپنا مُنہ چھُپا لیا،
پھر بھی وہ اَپنی مَن مانی حرکتوں سے باز نہ آیا۔
18 میں اُس کی راہوں سے واقف ہُوں لیکن مَیں اُسے شفا بخشوں گا؛
میں اُس کی رہبری کروں گا اَور اِسرائیل کے غم خواروں کو دِلاسا دوں گا۔
19 اُن کے لبوں پر سِتائش کے نغمہ آ جائیں۔
کہ جو دُور ہیں اَورجو نزدیک ہیں، سَب کے لِئے سلامتی ہی سلامتی ہے،“
یَاہوِہ فرماتے ہیں
”اَور مَیں اُنہیں شفا بخشوں گا۔“
20 لیکن بدکار موجزن سمُندر کی طرح ہیں،

جو کبھی ساکن نہیں رہ سَکتا،
اَور جِس کی لہریں کیچڑ اَور مٹّی اُچھالتی ہیں۔
21 خُدا فرماتے ہیں، "بدکاروں کے لئے سلامتی نہیں ہے۔"

58

حقیقی روزہ

1 "زور سے چِلّا، بالکُل نہ جِھجک۔
نرسنگے کی مانند اَپنی آواز بُلند کر۔
میرے لوگوں پر اُن کی سرکشی
اَور یعقوب کے گھرانے پر اُن کے گُناہ ظاہر کر دے۔
2 کیونکہ روز بروز وہ میرے طالب ہوتے ہیں؛
اَور میری راہیں جاننے کے اِس طرح مُشتاق نظر آتے ہیں،
جَیسے کوئی قوم راستی پر چلتی ہو
اَور جِس نے اَپنے خُدا کے اَحکام کو فراموش نہیں کیا۔
وہ مُجھ سے مُنصِفانہ فیصلے طلب کرتے ہیں
اَور خُدا کی نزدیکی کے مُشتاق نظر آتے ہیں
3 وہ کہتے ہیں، 'ہم نے روزے کس لئے رکھے،
جَب کہ تُونے اُنہیں دیکھا تک نہیں؟
ہم فروتن ہُوئے،
اَور تُونے دھیان نہیں دیا۔'

"پھر بھی اَپنے روزے کے دِن تُم اَپنی ہی مرضی پُوری کرتے ہو
اَور اَپنے تمام کارندوں سے ناجائز فائدہ اُٹھاتے ہو۔

4 تمھارا روزہ لڑنے جھگڑنے
اَور ایک دُوسرے کو بُری طرح گھونسے مارنے پر ختم ھوتا ھے۔
جَیسا روزہ تُم اَب رکھتے ھو اُس سے یہ توقع نہیں کی جا سکتی
کہ تمھاری فریاد عالمِ بالا پر سُنی جائیگی۔
5 کیا مَیں نے اَیسا روزہ پسند کیا ھے،
کہ اِنسان محض روزہ کے دِن ھی نَفس کُشی کرے،
سَرکنڈے کی طرح اَپنے سَر کو جُھکائے،
اَور ٹاٹ اَور راکھ بچھا کر اُس پر بیٹھا رھے؟
کیا اِسی کو تُم روزہ اَور اَیسا دِن کہتے ھو،
جو یَاھوِہ کو مقبُول ھو؟

6 ”روزہ جو میری پسند کا ھے، کیا وہ یہ نہیں:
کہنا اِنصافی کی زنجیروں توڑی جائیں
جُوئے کی رسّیاں کھول دی جائیں،
مظلوموں کو آزاد کیا جائے
اَور ھر جُوا توڑ دیا جائے؟
7 کیا وہ یہ نہیں کہ اَپنی روٹی میں بھُوکوں کو شریک کرے
اَور مارے مارے پھرتے ھُوئے مسکینوں کو آسرا دے
جَب کسی کو ننگا دیکھے تو اُسے کپڑے پہنائے،
اَور اَپنے ھم جنس سے روپوشی نہ کرے۔
8 تَب تیری رَوشنی طُلوعِ صُبح کی طرح پھوٹ نکلے گی،
اَور تُو جلد صحتیاب ھوگا،
تَب تیری راستبازی تیرے آگے آگے چلے گی،

اَور یَاھوِہ کا جلال پیچھے سے تیری حِفاظت کرے گا۔
9 تَب تُو پُکارے گا اَور یَاھوِہ تُجھے جَواب دیں گے؛
تُو دُھائی دے گا اَور وہ کہیں گے: مَیں حاضِر ہُوں۔

”اگر تُو ظُلم ڈھانا اَور دُوسروں پر اُنگلی اُٹھانا چھوڑ دے،
اَور بدگوئی سے باز آ جائے،
10 اگر تُو بھُوکے کی دِل کھول کر مدد کرے
اَور مظلوم کی حاجتیں پُوری کرے،
تو تیرا نُور تاریکی میں چمکے گا،
اَور تیری رات، دوپہر کی مانند ہوگی۔
11 یَاھوِہ ہمیشہ تیری رہنمائی کریں گے؛
اَور خشک سالی میں تیری ضرورتیں پُوری کریں گے
اَور تیری ھڈّیوں کو تقویّت دیں گے۔
تُو سیراب باغ کی مانند ہوگا،
اَور ایک اَیسے چشمے کی مانند جِس کا پانی کبھی نہیں سُوکھتا۔
12 تیرے لوگ پُرانے کھنڈروں کو پھر سے تعمیر کریں گے
اَور قدیم بُنیادوں کو پھر سے کھڑا کریں گے؛
اَور تُو شکستہ دیواروں کا مِعمار،
اَور سڑکوں کو قِیام گاھوں کے ساتھ بحال کرنے والا کہلائے گا۔

13 ”اگر تُو سَبت کے روز اَپنے قدم روکے رکھے
اَور میرے مُقدّس دِن میں اَپنی مرضی پُوری کرنے سے باز آئے،

اگر تُو سَبت کو راحت اَور یَاھوِہ کا مُقدّس اَور قابلِ اِحترام دِن مانے،
اگر تُو اُس کی تعظیم کی خاطِر اُس دِن کاروبار نہ کرے
اَور اَپنی خُوشی پُوری کرنے اَور فُضول گُفتگو سے باز رہے،
14 تَب تُو یَاھوِہ میں مسرُور ہوگا،
اَور مَیں تُجھے زمین کی بُلندیوں تک پہُنچا دُوں گا
اَور تیرے باپ یعقوب کی مِیراث میں سے تُجھے کھِلاؤں گا۔“
کیونکہ یَاھوِہ ھی کے مُنہ سے یہ اِرشاد ہُوا ہے۔

59

گُناہ، اقرار اَور رِہائی

1 یقیناً یَاھوِہ کا ہاتھ اِس قدر چھوٹا نہیں کہ بچا نہ سکے،
نہ ھی اُس کا کان اِس قدر بھاری ہے کہ سُن نہ سکے۔
2 لیکن تمہاری بدکاری نے
تُمہیں اَپنے خُدا سے دُور کر دیا ہے؛
اَور تمہارے گُناہوں نے اُسے تُم سے اَیسا روپوش کیا،
کہ وہ سُنتے نہیں۔
3 کیونکہ تمہارے ہاتھ خُون میں رنگے ہُوئے ہیں،
اَور تمہاری اُنگلیاں بدی سے آلُودہ ہیں۔
تمہارے ہونٹ جھُوٹ بولتے ہیں،
اَور تمہاری زبان شرارت کی باتیں کہتی ہے۔
4 کوئی اِنصاف طلب نہیں کرتا؛
اَور کوئی سچّائی سے اَپنا مُقدّمہ نہیں لڑتا۔
وہ بے معنی دلیلوں پر اِعتماد کرلیتے ہیں اَور جھُوٹ بولتے ہیں؛

اُن کا حَمل بدچلنی کا ھوتاھے جِس سے بدی جنم لیتی ھے۔
5 وہ افعی کے اَنڈے سیتے ھیں
اَور مکڑی کا جالا بُنتے ھیں۔
جو کوئی اُن کے اَنڈے کھائے گا، مَر جائے گا،
اَور جَب کوئی اَنڈا توڑا جاتا ھے تو اُس میں سے افعی نکل آتا ھے۔
6 اُن کے جالے سے کپڑا نہیں بنایا جا سَکتا،
اَورجو کچھ وہ بناتے ھیں اُس سے وہ اَپنا بَدن ڈھانپ نہیں سکتے ھیں۔
اُن کے اعمال بُرے ھوتے ھیں،
اَور وہ اَپنے ھاتھوں سے ظُلم ڈھاتے ھیں۔
7 اُن کے قدم بدی کی طرف دَوڑتے ھیں؛
اَور وہ بےگُناہ کا خُون بہانے میں بڑی عجلت سے کام لیتے ھیں۔
اُن کے خیالات بُرے ھوتے ھیں؛
اَور اُن کی راھیں تباھی اَور بربادی کی طرف لے جاتی ھیں۔
8 سلامتی کی راہ وہ جانتے ھی نہیں؛
نہ ھی اُن کے سامنے اِنصاف کے راستے ھیں
اُنہُوں نے اَپنی راھیں ٹیڑھی کرلی ھیں؛
اِس لِئے جو کوئی اُن پر چلے گا وہ سلامتی کا مُنہ نہ دیکھ پائےگا۔

9 لٰہذا اِنصاف ھم سے بہت دُور ھے،
اَور راستی ھمارے نزدیک نہیں پہُنچ سکتی۔
ھم نُور کی اُمّید کرتے ھیں لیکن سَب طرف اَندھیرا ھی اَندھیرا ھے؛

اَور اجالے کا اِنتظار کرتے کرتے گھری تاریکی میں چلتے رہتے ہیں۔
10 ہم اَندھوں کی طرح دیوار کو ٹٹولتے ہیں،
اَور اِس طرح راستہ ڈھونڈتے ہیں جَیسے ہم آنکھوں سے محروم ہیں۔
ہم دوپہر کو یُوں ٹھوکر کھاتے ہیں جَیسے رات ہو گئی ہو؛
اَور طاقتوروں کے درمیان ہم مُردوں کی مانند ہیں۔
11 ہم سَب ریچھوں کی مانند غرّاتے ہیں؛
اَور کبُوتروں کی طرح ماتم کرتے ہیں۔
ہم اِنصاف ڈھونڈتے ہیں لیکن پاتے نہیں؛
اَور مخلصی کے منتظر ہیں پر وہ ہم سے بہت دُور ہے۔

12 کیونکہ ہماری خطائیں آپ کی نظر میں بہت ہیں،
اَور ہمارے گُناہ ہمارے خِلاف گواہی دیتے ہیں۔
ہماری خطائیں ہمیشہ ہمارے ساتھ ہیں،
اَور ہم اَپنی بدکاریوں کو تسلیم کرتے ہیں:
13 جَیسے یَاہوِہ کے خِلاف بغاوت اَور غدّاری،
اَپنے خُدا سے برگشتگی،
ظُلم اَور سرکشی کی باتیں،
اَور دِل میں جھُوٹی باتیں گڑھنا اَور اُنہیں زبان پر لانا۔
14 اِس لیٔے اِنصاف کو دھکّا لگا،
اَور راستی دُور جا کھڑی ہُوئی؛
سچّائی کو کوچوں میں ٹھوکریں کھانی پڑیں،

اَور ایمانداری داخلہ نہیں پاتی۔
15 سچّائی کہیں گُم ہو گئی،
اَورجو کوئی بدی سے دُور بھاگتا ہے وُہی شِکار ہو جاتا ہے۔

یَاھوِہ نے یہ دیکھا تو اُس کی نظر میں بُرا لگا
کہ اِنصاف جاتا رہا۔
16 اُس نے دیکھا کہ کوئی آدمی نہیں،
اَور اُس نے تعجُّب کیا کہ کوئی شفاعت کرنے والا نہ تھا؛
لٰہذا اُس کے اَپنے ہی بازو نے اُس کے لئے نَجات کا اِنتظام کیا،
اَور اُس کی اَپنی راستبازی نے اُسے سنبھالا۔
17 اُس نے راستبازی کا بکتر پہنا،
اَور نَجات کا خُود اَپنے سَر پر رکھا؛
اُس نے اِنتقام کا لباس پہن لیا
اَور غیرت کو جُبّہ کی طرح اوڑھ لیا۔
18 اُن کے اَپنے اعمال کے مُطابق،
وہ اُنہیں اجر دے گا
اُس کے دُشمن اُس کے غضب کا نِشانہ بنیں گے
اَور اُس کے مُخالف اُس کے اِنتقام کا؛
وہ جزیروں کو اُن کا بدلہ دے گا۔
19 تَب مغرب کی طرف کے لوگ یَاھوِہ کے نام کا
اَور مشرق کی طرف کے لوگ اُس کے جلال کا خوف مانیں گے۔
کیونکہ وہ ایک خوفناک سیلاب کی مانند آئے گا

جو یَاھوِہ کے دَم سے رواں ہوگا۔

20 اَور صِیّونؔ میں یعقوب کے لوگوں کی خاطِر جو گُناہ سے تَوبہ کرتے
ہیں،
ایک نَجات دِہندہ آئے گا،
یَاھوِہ فرماتے ہیں۔
21 اَور یَاھوِہ فرماتے ہیں کہ جہاں تک میرا تعلّق ہے اُن کے ساتھ
میرا یہ عہد ہے۔ میری رُوح جو تُجھ پر ہے اَور میرا کلام جو مَیں نے
تیرے مُنہ میں ڈالا ہے وہ آج سے لے کر اَبد تک نہ تیری نَسل کے
مُنہ سے، نہ تیری نَسل کی نَسل کے مُنہ سے جُدا ہونے پائے گا۔

60

صِیّونؔ کا جلال

1 اُٹھ، مُنوّر ہو کیونکہ تیرا نُور آ گیا،
اَور یَاھوِہ کا جلال تُجھ پر آشکار ہُوا۔
2 دیکھ، زمین پر تاریکی چھائی ہُوئی ہے
اَور تیرگی اُمّتوں پر،
لیکن یَاھوِہ تُجھ پر طُلوع ہو رہے ہیں
اَور اُن کا جلال تُجھ پر ظاہر ہوتاہے۔
3 قومیں تیری رَوشنی کی طرف آئیں گی،
اَور بادشاہ تیری صُبح کی تجلّی میں چلیں گے۔

4 نگاہیں اُٹھا اَور چاروں طرف نظر ڈال:
تو تُو دیکھے گی کہ سَب لوگ جمع ہوکر تیرے پاس آ رہے ہیں؛

تیرے بیٹے بھی دُور سے آئیں گے،
اَور وہ تیری بیٹیوں کو گود میں اُٹھائے ہُوئے ہوں گے۔
5 تَب تُو دیکھے گی اَور خُوشی سے چمک اُٹھے گی،
اَور تیرا دِل خُوشی کے مارے دھڑکنے لگے گا اَور پھُولے نہیں سمائے گا؛
کیونکہ سمُندر کی تمام دولت اَور مُختلف قوموں کا مال و زَر،
تیرے پاس لایا جائے گا۔
6 اُونٹوں کے جھُنڈ کے جھُنڈ، جِن میں مِدیان اَور عیفاہؔ کی سانڈنیاں بھی ہُوں گی،
تیرے مُلک میں ہر طرف پھیل جائیں گے۔
اَور شیبا کے سارے لوگ،
سونا اَور لوبان لے کر
یَاہوِہ کی حَمد کرتے ہُوئے آئیں گے۔
7 قیدارؔ کے تمام ریوڑ تیرے پاس جمع کئے جائیں گے،
اَور نبایوتؔ کے مینڈھے تیری خدمت میں لائے جائیں گے؛
اَور وہ میرے مذبح پر ذبیحہ کے طور پر مقبُول ہوں گے،
اَور مَیں اَپنے عالیشان بیت المُقدّس کو آراستہ کروں گا۔

8 یہ کون ہیں جو بادلوں کی طرح اُڑتے ہُوئے چلے آ رہے ہیں،
جَیسے کبُوتر اَپنی کابُک کی طرف؟
9 یقیناً جزیرے میری راہ دیکھیں گے؛
اَور ترشیشؔ کے بحری جہاز آگے آگے چل رہے ہیں،
اَور تیرے بیٹوں کو اُن کی چاندی اَور سونے کے ساتھ،

دُور سے لے آ رہے ہیں،
تا کہ یَاھوِہ تیرے خُدا،
اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کا نام اُونچا ہو،
کیونکہ اُس نے تُجھے شان و شوکت سے نوازا ہے۔

10 پردیسی تیری دیواریں پھر سے تعمیر کریں گے،
اَور اُن کے بادشاہ تیری خدمت کریں گے۔
گو مَیں نے غُصّہ میں تُجھے مارا،
لیکن اَپنی مہربانی سے تُجھ پر رحم کروں گا۔
11 تیرے پھاٹک ہمیشہ کھُلے رہیں گے،
وہ کبھی بند نہ ہوں گے، خواہ دِن ہو یا رات،
تا کہ لوگ مُختلف قوموں کی دولت۔
اَور اُن کے بادشاہوں کو فتح کے جلوس کی شکل میں تیرے پاس لائیں۔
12 جو قوم یا مملکت تیری خدمت گزاری نہ کرے گی وہ تباہ ہو جائے گی؛
وہ بالکُل برباد ہو جائے گی۔

13 لبانونؔ کا جلال،
صنوبر، سَرو اَور دیودار کے ساتھ تیرے پاس آ جائے گا،
تا کہ میرے پاک مَقدِس کو آراستہ کیا جائے؛
اَور مَیں اَپنے پاؤں کی چوکی کو رونق بخشوں گا۔

14 تُجھ پر ظُلم ڈھانے والے کے بیٹے سَر جُھکائے ہُوئے تیرے سامنے
آئیں گے،
اَور تیری تحقیر کرنے والے سبھی لوگ تیرے قدموں میں جھُکیں
گے
اَور تُجھے یَاہوِہ کا شہر،
اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کا صِیّونؔ کہہ کر پُکاریں گے۔

15 ”حالانکہ تُجھے ترک کیا گیا اَور تُجھ سے نفرت کی گئی،
یہاں تک کہ کوئی تُجھ میں سے ہوکر گزرتا بھی نہ تھا،
اِس لئے مَیں تُجھے ہمیشہ کے لئے مایہ ناز
اَور تمام نَسلوں کے لئے شادمانی کا باعث بنا دُوں گا۔
16 تُو قوموں کا دُودھ پیئے گی
اَور شاہی چھاتیاں چُوسے گی۔
تَب تُو جانے گی کہ میں یَاہوِہ تیرا مُنجّی،
تیرا فدیہ دینے والا اَور یعقوب کا قادر خُدا ہُوں۔
17 مَیں تیرے لئے کانسے کی بجائے سونا،
اَور لوہے کی بجائے چاندی لاؤں گا۔
مَیں تیرے لئے لکڑی کی بجائے کانسے،
اَور پتّھروں کی بجائے لوہا لاؤں گا۔
اَور مَیں سلامتی کو تیرا گورنر
اَور راستبازی کو تیرا حاکم بناؤں گا۔
18 تیرے مُلک میں پھر کبھی تشدّد کا ذِکر نہ ہوگا،

نہ ھی تیری حُدُود کے اَندر تباھی یا بربادی ھوگی،
بَلکہ تُو اَپنی دیواروں کا نام نَجات
اَور اَپنے پھاٹکوں کا نام حَمد رکھے گی۔
19 پھر دِن کو سُورج تیری رَوشنی نہ ھوگا،
اَور نہ چاند کی چاندنی تُجھ پر چمکے گی،
بَلکہ یَاھوِہ تیرا اَبدی نُور ھوگا،
اَور تیرا خُدا تیرا جلال ھوگا۔
20 تیرا سُورج پھر کبھی نہ ڈھلے گا،
نہ ھی تیرے چاند کو زوال آئے گا؛
یَاھوِہ تیرا اَبدی نُور ھوں گے،
اَور تیرے غم کے دِن ختم ھو جائیں گے۔
21 پھر تیرے سَب لوگ راستباز ھوں گے
اَور اَبد تک مُلک کے وارِث ھوں گے۔
وہ میری لگائی ھُوئی شاخ،
اَور میرے ھاتھوں کا کام ھیں،
تا کہ میرا جلال ظاھر ھو۔
22 تُم میں جو کمترین ھوگا ایک ہزار ھو جائے گا،
اَور سَب سے حقیر ایک زبردست قوم بَن جائے گا۔
مَیں یَاھوِہ ھُوں؛
عَین وقت پر میں یہ سَب کچھ تیزی سے عَمل میں لاؤں گا۔“

61

یَاھوِہ کے فضل کا سال

1 خُود مُختار یَاھوِہ قادر کا رُوح مُجھ پر ہے،
کیونکہ وہ مُجھے مَسح کیا ہے
تا کہ میں حلیموں غریبوں کو خُوشخبری سُناؤں۔
وہ مُجھے بھیجا ہے تا کہ میں شکستہ دِلوں کو تسلّی دُوں،
میں قَیدیوں کے لِئے رِہائی
اَور اسیروں کو تاریکی سے آزادی بخشوں،
2 اَور یَاھوِہ کے سالِ مقبُول کا اعلان
اَور خُدا کے اِنتقام کے دِن کا اِشتہار دُوں،
اَور تمام ماتم کرنے والوں کو دِلاسا دُوں۔
3 اَور صِیّونؔ کے غمگین لوگوں کے لِئے اَیسا اہتمام کروں
کہ اُنہیں راکھ کے بجائے
اُن کو خُوبصورتی کا تاج عطا کرنا،
ماتم کی بجائے
خُوشی کا روغن،
اَور اُداسی کی بجائے
سِتائش کا خلعت بخشا جائے۔
وہ راستبازی کے بلُوط،
اَور یَاھوِہ کے لگائے ہُوئے پَودے کہلائیں گے
تا کہ اُن کا جلال ظاہر ہو۔

4 تَب وہ قدیم کھنڈروں کو پھر سے تعمیر کریں گے
اَور بہت عرصہ سے ویران پڑے ہُوئے مقامات کو بحال کریں گے؛
اَور اُن اُجڑے ہُوئے شہروں کو جو پُشت در پُشت تباہ ہوتے آئےتھے۔
اَز سرِ نَو بسائیں گے۔
5 بیگانے تمہارے گلّوں کی نگہبانی کریں گے؛
اَور پردیسی تمہارے کھیتوں اَور تاکستانوں میں کام کریں گے۔
6 اَور تُم یَاھوِہ کے کاہِنؔ کہلاؤگے،
اَور تُم ہمارے خُدا کی خدمت میں خدمت گزار کہلاؤگے۔
تُم مُختلف قوموں کی دولت کے مزے لوگے،
اَور اُن کے مال و متاع پر فخر کروگے۔

7 میرے لوگ اَپنی خجالت کے عوض
دُگنا مال پائیں گے
اَور اَپنی رُسوائی کے بدلے
تُم اَپنی مِیراث میں خُوش ہو جاؤگے۔
اَور اِس طرح اَپنی سرزمین میں دوگنی مِیراث پاؤگے،
تُمھیں اَبدی خُوشی حاصل ہوگی۔

8 ”کیونکہ مَیں یَاھوِہ، اِنصاف کو عزیز رکھتا ہُوں؛
اَور غارت گری اَور بدی سے نفرت کرتا ہُوں۔
اِس لئے میں اُنہیں سچّائی کے ساتھ اجر دُوں گا

اَور اُن سے ساتھ ایک اَبدی عہد باندھوں گا۔
9 اُن کی نَسل مُختلف قوموں
اَور اُن کی اَولاد مُختلف لوگوں کے درمیان نامور ہوگی۔
جِتنے لوگ بھی اُنہیں دیکھیں گے، اقرار کریں گے
کہ یہ وُہی لوگ ہیں جنہیں یَاہوِہ نے برکت بخشی ہے۔“

10 میں یَاہوِہ میں نہایت شادمان ہوں؛
میری جان میرے خُدا میں مسرُور ہے۔
کیونکہ اُس نے مُجھے نَجات کا لباس پہنایا
اَور راستبازی کی خلعت سے مُلبّس کیا،
جَیسے دُلہا کاہِنؔ کی مانند اَپنے سَر کو سنوارتا ہے،
اَور دُلہن گہنوں سے اَپنا سنگار کرتی ہے۔
11 جِس طرح زمین ٹہنی اُگاتی ہے
اَور باغ بیج کو اُگاتا ہے،
اُسی طرح یَاہوِہ قادر، تمام قوموں کے سامنے
راستبازی اَور سِتائش کو پھُولنے پھلنے دے گا۔

62

صِیّونؔ کا نیا نام

1 صِیّونؔ کی خاطِر مَیں خاموش نہ رہُوں گا،
یروشلیمؔ کی خاطِر میں چُپ نہ رہُوں گا،
جَب تک کہ اُس کی صداقت طُلوعِ سحر کی طرح نہ چمک اُٹھے،
اَور اُس کی نَجات رَوشن چراغ کی طرح جلوہ گر نہ ہو۔

2 قوموں پر تیری صداقت ظاہر ہوگی،
اَور تمام بادشاہ تیرا جلال دیکھیں گے؛
تُو نئے نام سے پُکاری جائے گی
جو یَاہوِہ کے مُنہ سے نکلے گا۔
3 تُو یَاہوِہ کے ہاتھ میں جلالی تاج
اَور اَپنے خُدا کے ہاتھ میں افسر شاہانہ ہوگی۔
4 پھر تُو متروکہ نہ کہلائے گی،
اَور نہ تیری سرزمین کو ویرانہ کہا جائے گا۔
بَلکہ تُو حِپضیباہؔ*
اَور تیری زمین بِیولا† کہلائے گی؛
کیونکہ یَاہوِہ تُجھ سے خُوش ہوگا،
اَور تیری زمین کا بیاہ رچایا جائے گا۔
5 جِس طرح ایک جَوان مَرد ایک کنواری عورت سے بیاہ کرتا ہے،
اُسی طرح مِعمار تُجھے بیاہ لیں گے؛
اَور جَیسا دُلہا اَپنی دُلہن میں خُوشی پاتا ہے،
اُسی طرح تیرا خُدا تُجھ میں مسرُور ہوگا۔

6 اَے یروشلیمؔ، مَیں نے تیری دیواروں پر نگہبان مُقرّر کئے ہیں؛
وہ دِن رات کبھی خاموش نہ ہوں گے۔
تُم جو یَاہوِہ کو پُکارتے رہتے ہو،

* **62:4** حِپضیباہؔ یعنی میری خُوشی † **62:4** بِیولا یعنی سُہاگن

خاموش نہ بیٹھو،
7 اَور جَب تک وہ یروشلیمؔ کو قائِم کرکے اُسے ساری دُنیا میں تعریف
کے قابل نہ بنادے۔
تَب تک تُم بھی خُدا کو آرام نہ لینے دو۔

8 یَاھوِہ نے اَپنے داہنے ہاتھ
اَور اَپنے قوی بازو کی قَسم کھائی ہے:
”مَیں پھر کبھی تیرے اناج کو
تیرے دُشمنوں کی خُوراک نہ بننے دوں گا،
نہ ہی پڑوسی تیری نئی مے پینے پائیں گے
جِس کے لئے تُم نے محنت اُٹھائی ہے؛
9 لیکن جو اناج جمع کریں گے وُہی اُسے کھائیں گے،
اَور یَاھوِہ کی سِتائش کریں گے،
اَورجو انگور جمع کریں گے وُہی اُس کا رس
میرے پاک مَقدِس کے صحنوں میں پی پائیں گے۔“

10 گزر جاؤ، پھاٹکوں میں سے گزر جاؤ!
لوگوں کے لئے راہ تیّار کرو۔
شاہراہ کو ہموار کر دو!
پتّھروں کو ہٹا دو۔
اَور قوموں کے لئے پرچم اُونچا کرو۔

11 یَاھوِہ نے دُنیا کی اِنتہا تک

یہ اعلان کر دیا ہے:
”صِیّونؔ کی بیٹی سے کہو،
’دیکھ تیرا مُنّجی آ رہا ہے!
دیکھ وہ تیرا اجر اَپنے ساتھ لا رہا ہے،
اَور تیرا مُعاوضہ بھی اُس کے ساتھ ہے۔‘ “
12 اُس کے لوگ مُقدّس
اَور یَاہوِہ کے چھُڑائے ہُوئے لوگ کہلائیں گے؛
اَور تُو اَے یروشلیمؔ، خُدا کا مطلوبہ شہر کہلائے گا،
جسے خُدا نے ترک نہیں کیا۔

63

خُدا کے اِنتقام کا دِن اَور نَجات

1 یہ کون ہے جو اِدُوم اَور بُضراؔہ سے آ رہا ہے،
جِس نے قِرمزی چوغہ پہن رکھتا ہے؟
یہ کون ہے جِس کی پوشاک درخشاں ہے،
اَور قُوّت و عظمت کے ساتھ بڑھتا چلا آ رہا ہے؟
”یہ میں ہی ہُوں، صادق القول،
اَور نَجات دینے پر قادر ہُوں۔“

2 تیرا لباس انگوری حوض میں
انگور کُچلنے والے کی مانند کیوں ہے؟

3 ”مَیں نے اکیلے ہی انگوری حوض میں انگور کُچلے ہیں؛
اَور قوموں کے لوگوں میں سے کسی نے میرا ساتھ نہ دیا۔

مَیں نے غُصّہ میں اُنہیں روند ڈالا
اَور اَپنے غضب میں اُنہیں پیروں تلے کُچلا؛
اُن کے خُون کے چھینٹے میرے کپڑوں پر پڑے،
اَور میرا سارا لباس آلُودہ ہو گیا۔
4 کیونکہ اِنتقام کا دِن میرے دِل میں تھا،
اَور میرا سالِ رِہائی آ پہُنچا ہے۔
5 مَیں نے نگاہ کی لیکن وہاں کوئی مددگار نہ تھا،
مُجھے تعجُّب ہُوا کہ کوئی سہارا دینے والا نہ تھا؛
اِس لئے میرے اَپنے بازو نے میرے لئے نَجات کا کام کیا،
اَور میرے اَپنے غضب نے مُجھے سنبھالا۔
6 مَیں نے اَپنے قہر میں قوموں کو روندا؛
اَور اَپنے غضب میں اُنہیں مدہوش کر دیا
اَور اُن کا خُون زمین پر بہا دیا۔“

سِتائش اَور دعا

7 میں یَاہوِہ کی شفقت کا ذِکر کروں گا،
خصوصاً اُن کاموں کا جِن کی خاطِر اُس کی سِتائش کی جائے،
اَور اُن تمام باتوں کے لئے جو یَاہوِہ نے ہمارے لئے کیں
ہاں اُن تمام مہربانیوں کا
جو اُس نے اَپنی خاص رحمت اَور فراواں شفقت سے
اِسرائیل کے گھرانے پر ظاہر کیں۔
8 اُس نے فرمایا، ”یقیناً وہ میرے لوگ ہیں،
اَیسے فرزند جو کبھی بےوفائی نہ کریں گے“؛

اَور اِس لِئے وہ اُن کا مُنّجی بنا۔
9 اُن کی تمام مُصیبتوں میں بھی وہ اُن کے ساتھ رہا،
اُس کے مُقرّب فرشتہ نے اُنہیں بچایا۔
اُس نے اَپنی مَحَبّت اَور رحمت کے باعث اُن کا فدیہ دیا؛
اُنہیں اُٹھایا اَور قدیم ایّام میں
سدا اُنہیں لِئے پھرا۔
10 پھر بھی اُنہُوں نے سرکشی کی
اَور اُس قُدُّوس رُوح کو غمگین کیا۔
اِس لِئے اُس نے اَپنا رُخ بدلا اَور اُن کا دُشمن ہو گیا
اَور اُن سے لڑا۔

11 پھر اُس کے لوگوں نے پُرانے دِن یاد کئے،
مَوشہ اَور اُس کے لوگوں کے دِن
وہ کہاں ہے جو اُنہیں اَپنے گلّے کے چرواہے سمیت
سمُندر میں سے نکال لایا؟
وہ کہاں ہے جِس نے اَپنا رُوح القُدس
اُن کے درمیان ڈال دیا،
12 کِس نے اَپنی قُدرت کے جلالی بازو کو
مَوشہ کے داہنے ہاتھ کے ساتھ کر دیا،
کِس نے اُن کے سامنے پانی کے دو حِصّے کئے،
اَور اَپنے لِئے اَبدی نام حاصل کیا،
13 اُنہیں گہرے سمُندر میں سے کون لے گیا؟

جِس طرح گھوڑا کھُلے میدان میں چلتا ہے،
اُسی طرح اُنہُوں نے ٹھوکر نہ دِکھائی؛
14 جِس طرح مویشی میدان میں اُتر آتے ہیں،
اُسی طرح یَاھوِہ کی رُوح نے اُنہیں آرام پہُنچایا۔
اِس طرح تُونے اَپنے قوم کی رہنمائی کی
تاکہ تُو اَپنے لِئے جلالی نام پیدا کرے۔

15 آسمان پر سے نگاہ کریں
اَور اَپنے بُلند اَور مُقدّس جلالی تخت پر سے نیچے دیکھیں۔
آپ کی غیرت اَور آپ کی قُدرت کہاں ہے؟
آپ کی شفقت اَور رحمت ہم سے روک لی گئی۔
16 لیکن آپ ہمارے باپ ہیں،
حالانکہ اَبراہامؔ ہمیں نہیں جانتا
اَور نہ اِسرائیل ہمیں پہچانتا ہے؛
تو بھی اَے یَاھوِہ، آپ ہمارے باپ ہیں،
اَور ہمارا نَجات دِہندہ، اَزل سے آپ کا یہی نام ہے۔
17 اَے یَاھوِہ، آپ کیوں ہمیں اَپنی راہوں سے بھٹکا دیتے ہیں
اَور ہمارے دِل سخت کر دیتے ہیں کہ ہم آپ کا اِحترام نہ کریں؟
اَپنے خادِموں اَور اُن قبیلوں کی خاطِر لَوٹ آئیں،
جو آپ کی مِیراث ہیں۔
18 کچھ عرصہ تک تیرے لوگ آپ کے پاک مقام پر قابض رہے،
لیکن اَب ہمارے دُشمنوں نے آپ کے مُقدّس کو پامال کر دیا ہے۔

19 ہم اُن کی مانند ہو گئے؛
جِن پر تُونے کبھی حُکومت نہیں کی،
نہ وہ تیرے نام سے کہلاتے ہیں۔

64

1 اَے کاش کہ آپ آسمانوں کو پھاڑ کر اُتر آئے،
کہ آپ کے سامنے پہاڑ کانپ اُٹھیں!
2 جِس طرح آگ سُوکھی ٹہنیوں کو جَلا دیتی ہے
اَور پانی میں اُبال لاتی ہے،
اُسی طرح آپ نیچے آ کر اَپنا نام اَپنے دُشمنوں میں مشہُور کر
اَور آپ کی حُضُوری میں قوموں پر کپکپی طاری ہو جائے!
3 کیونکہ جَب آپ نے اَیسے مُہیب کام کئے جِن کی ہمیں توقع نہ تھی،
تَب آپ نیچے اُتر آئے اَور پہاڑ تیرے سامنے تھرتھرا اُٹھے۔
4 قدیم زمانہ ہی سے نہ کسی نے سُنا،
نہ کسی کان تک پہُنچا،
اَور نہ کسی آنکھ نے آپ کے سِوا کسی اَور خُدا کو دیکھا،
جو اَپنے اِنتظار کرنے والوں کی خاطِر کچھ کر دِکھائے۔
5 آپ اُن لوگوں کی مدد کے لِئے آگے بڑھتے ہیں جو خُوشی سے نیکی کرتے ہیں،
اَور آپ کے طور طریقوں کو یاد رکھتے ہیں۔
لیکن جَب ہم اُن کے خِلاف گُناہ کرتے چلے گئے،
تَب آپ غضبناک ہو گئے۔

پھر ہم نَجات کیسے پائیں گے؟
6 ہم سَب اُس شخص کی مانند ہو گئے ہیں جو ناپاک ہے،
اَور ہمارے سارے راستی کے کام گویا گندے چیتھڑوں کی طرح ہیں؛
ہم سَب پتّے کی طرح مُرجھا جاتے ہیں،
اَور ہمارے گُناہ ہمیں ہَوا کی طرح اُڑا لے جاتے ہیں۔
7 کوئی آپ کا نام لینے والا نہیں
نہ کوئی آپ سے وابستہ رہنے کی کوشش کرتا ہے؛
کیونکہ آپ نے ہم سے اَپنا چہرہ چھُپا لیا ہے
اَور اَپنے گُناہوں کے باعث ہمیں پگھلا ڈالا۔ اَور ہمیں ہمارے گُناہوں کے حوالے کر دیا ہے۔

8 تو بھی اَے یَاہوِہ، آپ ہمارے باپ ہیں
ہم مٹّی ہیں، آپ کُمہار؛
ہم سَب آپ کے ہاتھ کا کام ہیں۔
9 اَے یَاہوِہ، حَد سے زِیادہ غُصّہ نہ کر؛
اَور اَبد تک ہمارے گُناہوں کو یاد نہ رکھ۔
آہ، ہماری طرف نگاہ کیجئے، ہم مِنّت کرتے ہیں،
کیونکہ ہم سَب آپ ہی لوگ ہیں۔
10 آپ کے مُقدّس شہر بنجر بَن گئے ہیں؛
یہاں تک کہ صِیّونؔ بھی بنجر پڑا ہے اَور یروشلیمؔ ویران ہے۔

11 ہماری مُقدّس اَور عالیشان بیت المُقدّس، جہاں ہمارے آباؤاَجداد
تیری سِتائش کرتے تھے،
آگ سے جَلا دی گئی،
اَور وہ تمام چیزیں جو ہمیں عزیز تھیں برباد ہو گئی ہیں۔
12 اِس کے باوُجُود اَے یَاہوِہ، کیا آپ اَپنے آپ کو رو؟
کیا آپ خاموش رہوگے اَور ہمیں حَد سے زِیادہ سزا دوگے؟

65

اِنصاف اَور نَجات

1 جنہوں نے میرے بارے میں پُوچھا بھی نہیں، میں اُن پر ظاہر ہو گیا؛
اَور جنہوں نے مُجھے ڈھونڈا بھی نہیں، اُنہُوں نے مُجھے پا لیا۔
اَورجو قوم میرے نام سے نہیں کہلاتی تھی،
اُس سے مَیں نے کہا: مَیں حاضِر ہُوں، مَیں حاضِر ہُوں۔
2 مَیں دِن بھر ایک ضِدّی قوم کے آگے
ہاتھ بڑھائے رہا،
جو اَپنے خیالات کی پیروی میں،
نیک راہ پر نہیں چلتی
3 ایک اَیسی قوم
جو میرے ہی سامنے
باغوں میں قُربانیاں پیش کر
اَور اینٹ کے مذبحوں پر لوبان جَلا کر مُجھے غُصّہ دِلاتی ہے۔
4 جِس کے لوگ قبروں کے درمیان بیٹھ کر
رات کاٹتے ہیں؛
اَور سُؤر کا گوشت کھاتے ہیں،

اَور ناپاک گوشت کا سالن اَپنے برتنوں میں رکھتے ہیں؛
5 اَور کہتے ہیں: دُورھو، میرے نزدیک نہ آ،
کیونکہ مَیں تُجھ سے کہیں زِیادہ پاک ہُوں۔
اَیسے لوگ میرے نتھنوں میں دھوئیں کی مانند ہیں،
اَور دِن بھر جلتی رہنے والی آگ کی طرح ہیں۔

6 "دیکھو یہ بات میرے سامنے لکھی ہُوئی ہے:
مَیں خاموش نہ رھُوں گا بَلکہ پُورا پُورا بدلہ دوں گا؛
7 میں تمہاری اَور تمہارے آباؤاَجداد کی بدکاری بدلہ،
تمہاری ھی گود میں ڈالوں گا۔"
یہ یاھوِہ کا فرمان ہے۔
"چونکہ اُنہُوں نے گادی پہاڑوں پر سوختنی نذریں پیش کیں
اَور ٹیلوں پر میری تکفیر کی،
اِس لِئے میں اُن کے پچھلے اعمال کا پُورا مُعاوضہ
تول کر اُن کی گود میں ڈالوں گا۔"
8 یَاھوِہ یُوں فرماتے ہیں:
"جَب انگور کے گُچّھوں میں رس باقی رہتا ھے
لوگ کہتے ہیں، 'اُنہیں ضائع نہ کرو،'
کیونکہ اُن میں اَب بھی برکت ہے،
اِسی طرح سے میں اَپنے خادِموں سے پیش آؤں گا؛
مَیں اُن سَب کو تباہ نہیں کروں گا۔
9 مَیں یعقوب میں سے ایک نَسل،
اَور یہُوداہؔ میں سے اَپنے کوھستان کے لِئے وارِث برپا کروں گا؛

میرے برگُزیدہ لوگ اُس کے وارِث ہوں گے،
اَور میرے خادِم وہاں سکونت کریں گے۔“
10 میرے طلب گار لوگوں کے لِئے
شارونؔ کا میدان گلّوں کی چرا گاہ ہوگا،
اَور وادیِ عکورؔ مویشیوں کی آرامگاہ بنے گی۔

11 ”لیکن تُم جو یَاہوِہ کو ترک کرتے ہو
اَور میرے مُقدّس پہاڑ کو فراموش کرتے ہو،
جو قِسمت کے معبُود کے لِئے دسترخوان بچھاتے ہو
اَور تقدیر کے معبُود کے لِئے مِلی جُلی مَے کے جام بھرتے ہو،
12 مَیں تُمھیں تلوار کے حوالہ کروں گا،
اَور تُم سَب ذبح ہونے کے لِئے جھُک جاؤگے؛
کیونکہ مَیں نے تُمھیں پُکارا اَور تُم نے جَواب نہ دیا،
مَیں نے کلام کیا اَور تُم نے نہ سُنا۔
تُم نے وُہی کیا جو میری نظر میں بُرا تھا
اَور اَیسے کام پسند کِئے جو مُجھے گوارا نہ تھے۔“
13 چنانچہ یَاہوِہ قادر یُوں فرماتے ہیں:
”میرے خادِم کھائیں گے،
لیکن تُم بھُوکے رہوگے؛
میرے خادِم پیئیں گے،
لیکن تُم پیاسے رہوگے؛

میرے خادِم مسرُور ہوں گے،
لیکن تُم شرمندہ ہوگے۔
14 میرے خادِم اَپنے دِل کی شادمانی سے گائیں گے،
لیکن تُم دلگیری کے سبب سے نالاں ہوگے
اَور رُوح شکستگی کا ماتم کروگے۔
15 تُم اَپنا نام میرے
برگُزیدوں کی لعنت کے لیٔے چھوڑ جاؤگے،
اَور یَاہوِہ قادر تُمہیں موت کے گھاٹ اُتار دے گا،
لیکن اَپنے خادِموں کو ایک دُوسرے نام سے پُکارے گا۔
16 تَب مُلک میں جو کوئی برکت چاہے گا
وہ خُدائے برحق کے نام سے برکت چاہے گا؛
اَورجو کوئی مُلک میں قَسم کھائے گا
وہ خدائے برحق کے نام سے قَسم کھائے گا۔
کیونکہ پہلی مُصیبتیں بھُلا دی جایٔیں گی
اَور وہ میری آنکھوں سے اوجھل ہو جایٔیں گی۔

نئے آسمان اَور نئی زمین
17 "دیکھو مَیں نئے آسمان اَور نئی زمین بناؤں گا،
پہلی چیزوں کا ذِکر نہ کیا جائے گا،
نہ ہی وہ خیال میں آئیں گی۔
18 اِس لیٔے جو کچھ میں بنانے کو ہُوں
اُس کی وجہ سے سدا شادمانی کرو اَور خُوشی مناؤ،

کیونکہ مَیں یروشلیِم کو راحت
اَور اُس کے لوگوں کو شادمان بناؤں گا۔
19 میں یروشلیِم سے خُوش
اَور اَپنے لوگوں سے مسرُور ہُوں گا؛
اَور اُس میں رونے اَور چِلّانے کی آواز
پھر کبھی سُنائی نہ دے گی۔

20 ”وہاں پھر کبھی اَیسا بچّہ نہ ہوگا
جو صِرف چند روز ہی زندہ رہے،
اَور نہ کوئی بُوڑھا جو اَپنی عمر پُوری نہ کرے؛
جو سَو سال کی عمر میں چل بسے
وہ جَوان سمجھا جائے گا؛
اَورجو سَو سال کی عمر کو نہ پہُنچے
وہ ملعُون سمجھا جائے گا۔
21 وہ مکانات تعمیر کرکے اُن میں رہیں گے؛
اَور تاکستان لگا کر اُن کا پھل کھائیں گے۔
22 اَیسا نہ ہوگا کہ وہ گھر بنائیں اَور دُوسرے اُن میں بسنے لگیں،
وہ تاکستان لگائیں اَور دُوسرے پھل کھائیں۔
کیونکہ میرے لوگوں کے ایّام زندگی،
درختوں کے ایّام کی مانند ہوں گے؛
اَور میرے برگُزیدہ لوگ اَپنے ہاتھوں کے کاموں سے
مُدّتوں فائدہ اُٹھائیں گے۔
23 اُن کی محنت رائگاں نہ جائے گی

نہ اُن کی اَولاد بدبختی کا شِکار ہونے کے لِئے پیدا ہوگی،
کیونکہ وہ اَپنی اَولاد سمیت،
یَاہوِہ کی مُبارک قوم ٹھہریں گے۔
24 اِس سے پہلے کہ وہ پُکاریں میں جَواب دوں گا،
اَور وہ ابھی بول ہی رہے ہوں گے کہ میں سُن لُوں گا۔
25 بھیڑیا اَور برّہ اِکٹّھے چریں گے،
اَور شیر بَیل کی مانند بھُوسا کھائے گا،
لیکن سانپ کی خُوراک خاک ہی ہوگی۔
وہ میرے مُقدّس پہاڑ پر کسی جگہ بھی
نہ تو کسی کو ضرر پہُنچائیں گے نہ ہلاک کریں گے،“
یَاہوِہ فرماتے ہیں۔

66

اِنصاف اَور اُمّید

1 یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
”آسمان میرا تخت ہے،
اَور زمین میرے پاؤں کی چوکی۔
تُم میرے لِئے جو گھر بناؤگے وہ کہاں ہے؟
میری آرامگاہ کہاں ہوگی؟
2 کیا یہ ساری چیزیں میری بنائی ہوئی نہیں،
اَور اِس طرح سے وہ وُجُود میں نہیں آئیں؟“
یَاہوِہ فرماتے ہیں۔

”یہ وہ لوگ ہیں جِن کو میں مہربانی کی نگاہ سے دیکھتا ہوں:

میں مسکین اَور شکستہ دِل کی قدر کرتا ہُوں،
اَور اُس کی بھی جو میرا کلام سُن کر کانپ جاتا ہے۔
3 جو بَیل ذبح کرتا ہے
وہ آدمی کو مار ڈالنے والے کی مانند ہے،
اَورجو برّہ کو قُربان کرتا ہے،
وہ گویا کُتّے کی گردن توڑتا ہے؛
اَورجو اناج کی نذر کی قُربانی کے طور پر پیش کرتا ہے
وہ اُس شخص کی مانند ہے جو سُؤر کا لہُو گزرانتا ہے،
اَورجو لوبان جَلاتا ہے،
وہ بُت پرست کی مانند ہے۔
اُنہُوں نے اَپنی اَپنی راہیں اِختیار کرلی ہیں،
اَور اُن کے دِل اُن کی اَپنی مکرُوہات سے خُوش ہوتے ہیں؛
4 اِس لیٔے مَیں بھی اُن کے لیٔے سخت علاج تجویز کروں گا
اَور اُن پر اَیسی آفت لاؤں گا جِس سے وہ بےحد ڈرتے ہیں۔
کیونکہ جَب مَیں نے پُکارا تو کسی نے جَواب نہ دیا،
جَب مَیں بولا تو کسی نے نہ سُنا۔
اُنہُوں نے میری نگاہ میں بدی کی
اَور اَیسے کام مُنتخب کرے جو مُجھے گوارا نہ تھے۔“

5 یَاہوِہ کا کلام سُن کر تھرتھرانے والو،
اُس کا کلام سُنو:
”تمہارے بھائی جو تُم سے بَیر رکھتے ہیں،

اَور میرے نام کی وجہ سے تُمھیں الگ کر دیتے ھیں،
یُوں کہتے ھیں:
'یَاھوِہ کو اَپنا جلال ظاھر کرنے دو،
تا کہ ھم تمھاری خُوشی دیکھ پائیں!'
لیکن وہ شرمندہ کئے جائیں گے۔
6 سُنو، شہر کی طرف سے شور و غُل سُنائی دے رھا ھے،
اَور ھیکل سے آواز آ رھی ھے!
یہ یَاھوِہ کی آواز ھے
جو اَپنے دُشمنوں کو بدلہ دیتا ھے۔

7 "زچگی کی اِبتدا سے قبل ھی،
اُس نے بچّہ جانا؛
اِس سے پہلے کہ دردِزہ شروع ھو،
اُن کے ھاں بیٹا پیدا ھُوا۔
8 کیا کسی نے اَیسی بات کبھی سُنی ھے؟
کیا کسی نے کبھی اَیسی چیزیں دیکھی ھیں؟
کیا کوئی مُلک ایک ھی دِن میں پیدا ھو سَکتا ھے
یا کوئی قوم پل بھر میں وُجُود میں آسکتی ھے؟
لیکن جوں ھی صِیّونؔ کو دردِزہ شروع ھُوا
اُس کی اَولاد پیدا ھو گئی۔
9 یَاھوِہ فرماتے ھیں:
کیا میں وِلادت کی گھڑی لے آؤں
اَور بچّے پیدا نہ ھونے دوں؟"

جَب زچگی کا وقت آ جائے
"تو کیا میں رحم بند کر دُوں گا؟"
تمہارے خُدا فرماتے ہیں۔
10 "اَے یروشلیمؔ سے مَحَبّت رکھنے والو تُم سَب لوگ،
اُس کے ساتھ خُوشی مناؤ اَور اُس کے لئے شادمان ہو؛
اُس کے لئے ماتم کرنے والو،
اُس کے ساتھ بےحد خُوش ہو۔
11 اُس کی آسودگی بخش چھاتِیوں سے
تُم دُودھ پیوگے اَور سیر ہوگے؛ اَور تُم خُوب دُودھ پیو
اَور اُس کے اُن آسودگی بخش پستانوں سے سیر ہو
جو سدا دُودھ سے بھرے رہتے ہیں۔"
12 کیونکہ یَاہوِہ یُوں فرماتے ہیں:
"میں سلامتی کو ندی کی مانند،
اَور مُختلف قوموں کی دولت کو سیلاب کی مانند اُس کی طرف رواں کروں گا؛
اَور تُم دُودھ پیوگے اَور گود میں اُٹھائے جاؤگے
اَور پیار سے اُس کے گھٹنوں پر اُچھالے جاؤگے۔
13 جِس طرح ماں اَپنے بچّہ کو تسلّی دیتی ہے،
اُسی طرح مَیں تُمھیں تسلّی دوں گا؛
اَور تُم یروشلیمؔ میں تسلّی پاؤگے۔"

14 جَب تُم یہ دیکھوگے تو تمہارا دِل خُوش ہوگا

اَور تمہاری ھڈّیاں گھاس کی طرح سرسبز ھوکر بڑھیں گی؛
اَور یَاھوِہ کا ھاتھ اُس کے خادِموں پر ظاھر ھوگا،
لیکن اُس کا قہر اُس کے دُشمنوں پر بھڑکے گا۔
15 دیکھو، یَاھوِہ آگ کے ساتھ آ رہے ھیں،
اَور اُن کے رتھ آندھی کی مانند ھیں؛
جِس سے وہ اَپنے قہر کو جوش کے ساتھ،
اَور اَپنی تنبیہ کو آگ کے شُعلوں کے ساتھ ظاھر کرے گا۔
16 کیونکہ یَاھوِہ تمام لوگوں کا اِنصاف
آگ سے اَور اَپنی تلوار سے کرے گا،
اَور یَاھوِہ کے ھاتھوں قتل ھونے والے بہت ھوں گے۔
17 ”جو لوگ اَپنے آپ کو اِس لئے پاک و صَاف کرتے ھیں کہ
باغوں میں جائیں اَور اُن لوگوں کی پیروی کرتے ھیں جو سُؤروں اَور
چُوھوں کا گوشت اَور مکرُوھات کھاتے ھیں اُن سَب کا خاتِمہ ایک
ساتھ ھوگا۔“ یَاھوِہ فرماتے ھیں۔
18 ”اَور مَیں اُن کے اعمال اَور خیالات کی وجہ سے جلد آنے کو
ھُوں اَور آ کر تمام قوموں اَور الگ الگ زبانیں بولنے والوں کو جمع کروں
گا اَور وہ آئیں گے اَور میرا جلال دیکھیں گے۔
19 ”تَب میں اُن کے درمیان ایک نِشان نصب کروں گا اَور اُن کے
بچے ھوؤں میں سے چند کو مُختلف قوموں کے پاس بھیجوں گا جنہوں
نے نہ میری شہرت سُنی ھے نہ میرا جلال دیکھا ھے یعنی ترشیشؔ اَور
پُولؔ اَور لُودؔ کو)جو مشہُور تیر اَنداز ھیں(اَور تُوبل اَور یُونانؔ)یاوانؔ(اَور

دُور کے جزیروں کے پاس بھی بھیج دوں گا۔ وہ مُختلف قوموں میں میرا
جلال بَیان کریں گے۔
20 جِس طرح بنی اِسرائیل اَپنی اناج کی نذر کی قُربانی کے عطیات
پاک برتنوں میں رکھ کر یَاھوِہ کے بیت المُقدّس میں لے آتے ہیں وَیسے
ہی وہ تمہارے سَب بھائیوں کو تمام قوموں میں سے گھوڑوں، رتھوں،
پالکیوں، خچّروں اَور اُونٹوں پر بِٹھا کر یروشلیمؔ میں میرے مُقدّس پہاڑ پر
یَاھوِہ کے لیٔے ہدیہ کے طور پر لے آئیں گے۔
21 اَور مَیں اُن میں سے چند لوگوں کو کاہِنؔ اَور لیوی ہونے کے
لیٔے بھی چُن لُوں گا۔ یَاھوِہ فرماتے ہیں۔

22 ”جِس طرح نئے آسمان اَور نئی زمین جنہیں میں بناؤں گا،“ میرے
حَضُورؔ میں قائِم رہیں گے، یہ یَاھوِہ کا فرمان ہے، ”اُسی طرح تمہارا نام
اَور تمہاری نَسل بھی باقی رہے گی۔
23 پھر اَیسا ہوگا کہ ایک نئے چاند سے دُوسرے نئے چاند کے دِن
تک اَور ایک سَبت سے دُوسری سَبت تک تمام بنی نَوع اِنسان آکر میرے
سامنے جھُکیں گے۔“ یہ یَاھوِہ کا کلام ہے۔
24 ”پھر وہ نکل کر اُن لوگوں کی لاشوں پر نظر ڈالیں گے جنہوں
نے مُجھ سے بغاوت کی تھی۔ اُن کا کیڑا نہ مَرے گا، نہ اُن کی آگ
بُجھے گی اَور وہ تمام بنی آدمؔ کے لیٔے نہایت نفرت اَنگیز ہوں گے۔“

ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ Biblica®

Urdu: ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ Biblica® (Bible)

copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 Biblica, Inc.

Language: اردو

Contributor: Biblica, Inc.

Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ™
اِشاعت حق © 1999، 2005، 2022، 2024 Biblica, Inc.
Biblica® Open Urdu Contemporary Version™
Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.

Creative Commons License

This work is made available under the Creative Commons Attribution-ShareAlike 4.0 International License (CC BY-SA). To view a copy of this license, visit https://creativecommons.org/licenses/by-sa/4.0 or send a letter to Creative Commons, PO Box 1866, Mountain View, CA 94042, USA.
You have permission to copy and distribute this Work, as long as you do not change it and you keep the title as it is. Changing or translating this Work will create a derivative work. When you publish this derivative work, you must list what changes you have made where people can see them, such as on a website. You must also show where the original Work is from: "The original Work by its copyright holders is available for free at www.biblica.com andopen.bible."
Notice of copyright must appear on the title or copyright page of the work as follows:
Biblica® ترجمہ عصر ہم اردو آزادانہ™
اِشاعت حق © 1999، 2005، 2022، 2024 Biblica, Inc.
Biblica® Open Urdu Contemporary Version™
Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.
"Biblica" اَور ریاست ہائے متحدہ کے حُقُوق کی سند اَور رجسٹرڈ تجارتی ذریعہ کے Biblica Inc جاتاہے۔ کیا اسیعمال ساتھ کے اجازت وہھیں۔ درج میں دَفتر نشان
"Biblica" is a trademark registered in the United States Patent and Trademark Office by Biblica, Inc. Used with permission.
You must also make your derivative work available under the same license (CC BY-SA).
If you would like to notify Biblica, Inc. regarding your translation of this work, please contact us at https://open.bible/#feedback.
This translation is made available to you under the terms of the Creative Commons Attribution Share-Alike license 4.0.

You have permission to share and redistribute this Bible translation in any format and to make reasonable revisions and adaptations of this translation, provided that:

- You include the above copyright and source information.
- If you make any changes to the text, you must indicate that you did so in a way that makes it clear that the original licensor is not necessarily endorsing your changes.
- If you redistribute this text, you must distribute your contributions under the same license as the original.

Pictures included with Scriptures and other documents on this site are licensed just for use with those Scriptures and documents. For other uses, please contact the respective copyright owners.

Note that in addition to the rules above, revising and adapting God's Word involves a great responsibility to be true to God's Word. See Revelation 22:18-19.

2025-05-22

PDF generated using Haiola and XeLaTeX on 26 Jul 2025 from source files dated 22 May 2025
aaa4055b-8d53-58be-87e4-9408c7c9218f